

إمام ابو حنیفہ رحمہ اللہ، کی اجتہادی غلطیوں سے متعلق " البصنف لابن ابی شیبہ " سے 487 - احادیث و آثار

مُصْنَفُ ابْنِ ابِي شَيْبَةَ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸

مؤلف

الْإمامُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبَّاسِيُّ الْكُوفِيُّ
المتوفى ۲۴۵ھ

مترجم
مولانا محمد اویس سرور ظیلہ



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

افرا سنٹر عترتی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷

مُصَنَّف ابْن ابی شیبہ
(جلد نمبر ۱)

مترجم ÷

مولانا محمد اویس سرور علیہ

ناشر ÷

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷

خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقْرَأْ سَنَتْرَ غَزَنِي سَنَتْرِيْطْ - اَرْدُو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے،

اجمالی فہرست

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ ابتدا تا حدیث نمبر ۴۰۳۶ باب: إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى رَكَعَ، ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ رَاكِعٌ

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ باب: فِي كُنُسِ الْمَسَاجِدِ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶ باب: فِي الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ باب: فِي مَسِيرَةِ كَمْ تُقْصِرُ الصَّلَاةَ

تا

حدیث نمبر ۱۲۲۷۱ باب: مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسْتَقَى مِنَ الْآبَارِ الَّتِي بَيْنَ الْقُبُورِ

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ کتابُ الْإِيمَانِ وَالنُّدُورِ

تا

حدیث نمبر ۱۶۱۵۱ کتابُ الْمَنَاسِكِ: باب: فِي الْمَحْرَمِ يَجْلِسُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ

جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ۱۶۱۵۲ کتابُ النِّكَاحِ تا حدیث نمبر ۱۹۶۴۸ کتابُ الطَّلَاقِ باب: مَا قَالُوا فِي الْحَيْضِ؟

جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۴۹ کتابُ الْجِهَادِ

تا

حدیث نمبر ۲۳۸۷۹ کتابُ الْبَيْعِ باب: الرَّجُلُ يَقُولُ لِغُلَامِهِ مَا أَنْتَ إِلَّا حُرٌّ

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کتاب الطِّبِّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۰۲۶ کتاب الأدب باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۱۲۷ کتاب الدِّیَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۲۲ کتاب الفضائل والقرآن باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۲۵ کتاب الایمان والرؤیا

تا

حدیث نمبر ۳۳۲۸۷ کتاب السیر باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجْلِ یُسْتَشْهَد یَغْسَلُ أَمْ لَا؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۲۸۸ باب: مَنْ قَالَ یُغْسَلُ الشَّهِید

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کتاب الزُّهْد باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کتاب الأوائل تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کتاب الجُمَلِ

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی اجتہادی غلطیوں سے متعلق " البصنف لابن ابی شیبہ " سے 487 - احادیث و آثار

کتاب الرد علی ابی حنیفہ

یہ کتاب امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی تردید میں ہے

الداعی الی الخیر: نوجوانان اہلسنت اسلام آباد [پاکستان] www.ahlesunnatpak.com

هذا ما خالف به ابو حنيفة الاثر الذي جاء عن رسول الله ﷺ
 یہ وہ مسائل ہیں جن میں امام ابو حنیفہ نے ان آثار کی مخالفت کی ہے جو حضور ﷺ سے منقول ہیں۔

(۱) رَجَمُ الْيَهُودِيِّ وَالْيَهُودِيَّةِ

یہودی مرد اور یہودیہ عورت کو سنگسار کرنا

(۲۷۲.۲) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ سِمَاكِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً .

(۳۷۲۰۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ایک یہودی مرد اور ایک یہودیہ عورت کو سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔

(۲۷۲.۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا .

(۳۷۲۰۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی کو سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔

(۲۷۲.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً .

(۳۷۲۰۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ایک یہودی مرد اور ایک یہودیہ عورت کو سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔

(۲۷۲.۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيَيْنِ ، أَنَا فِيمَنْ رَجَمَهُمَا .

(۳۷۲۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے دو یہودیوں کو سنگسار (کرنے کا حکم) فرمایا اور میں نے ان یہودیوں پر سنگ باری کی۔

(۲۷۲.۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً . وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِمَا رَجْمٌ .

(۳۷۲۰۶) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ایک یہودی مرد اور ایک یہودیہ عورت کو سنگسار (کرنے کا حکم) فرمایا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول ذکر کیا جاتا ہے کہ: یہودی مرد و عورت پر سنگساری کا حکم نہیں۔

(۲) الصَّلَاةُ فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ ، وَالْوُضُوءُ مِنْ لُحُومِهَا

۔ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم اور اس کا گوشت کھانے پر وضو کا حکم

(۲۷۲.۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : فَأُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : أَفَاتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۳۷۲۰۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ہاں پڑھ سکتے ہو۔ اس نے دوبارہ عرض کیا۔ کیا میں بکریوں کے گوشت سے وضو کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں، اس آدمی نے پھر پوچھا: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! سائل نے پوچھا: کیا میں اونٹوں کے گوشت سے وضو کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں کرو۔

(۲۷۲.۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلَا تُصَلُّوا فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ ، فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيْطَانِ .

(۳۷۲۰۸) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو، اور تم اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو، کیونکہ اونٹوں کو شیطان میں سے پیدا کیا گیا۔

(۲۷۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ ، وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ ، وَأَنْ نَصَلِّيَ فِي دِمَنِ الْغَنَمِ ، وَلَا نَصَلِّيَ فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ .

(۳۷۲۰۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں اونٹ کے گوشت سے وضو کرنے کا حکم فرمایا (یعنی اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد) اور بکریوں کے گوشت سے وضو نہ کرنے کا حکم فرمایا اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم فرمایا اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھنے کا حکم فرمایا۔

(۲۷۲۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَأُعْطَانَ الْإِبِلِ ، فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلَا تَصَلُّوا فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ .

(۳۷۲۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم بکریوں اور اونٹوں کے باڑے کے سوا کوئی جگہ نہ پاؤ تو بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھو، اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

(۲۷۲۱۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يُصَلِّيَ فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ .

(۳۷۲۱۱) حضرت عبد الملک کے دادا سبرہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کے باڑے میں نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بَأْسَ بِذَلِكَ .

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳) سَهْمُ الْفَارِسِ وَالرَّاجِلِ مِنَ الْغَنِيمَةِ

پیدل اور گھڑسوار کے مال غنیمت میں حصہ کا بیان

(۲۷۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَسَمَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ ، وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا .

(۳۷۲۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے دو حصے گھوڑے کے لئے اور ایک حصہ آدمی کے لئے تقسیم (میں طے) فرمایا۔

(۲۷۲۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ أَشْهُمٍ : سَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ ، وَسَهْمًا لَهُ .

(۳۷۲۱۳) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی پاک ﷺ نے گھڑ سوار کے لئے تین حصے متعین فرمائے دو حصے اس کے گھوڑے کے اور ایک حصہ آدمی کا۔

(۳۷۲۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : أَسْهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرٍ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ ، وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا .

(۳۷۲۱۵) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی پاک ﷺ نے خیبر کے دن دو حصے گھوڑے کے اور ایک حصہ آدمی کا متعین فرمایا۔

(۳۷۲۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ : سَهْمًا لَهُ ، وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ .

(۳۷۲۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے گھڑ سوار کو تین حصے دیئے، ایک حصہ گھڑ سوار کو اور دو حصے اس کے گھوڑے کو۔

(۳۷۲۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ يَوْمَ خَيْبَرٍ لِمَنْتَى فَرَسٍ ، لِكُلِّ فَرَسٍ سَهْمَيْنِ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : سَهْمٌ لِلْفَرَسِ ، وَسَهْمٌ لِصَاحِبِهِ .

(۳۷۲۱۹) حضرت صالح بن کیسان سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے خیبر کے روز دو گھوڑوں کو حصہ عطا فرمایا۔ ہر گھوڑے کو دو حصے دیئے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: گھوڑے کا ایک حصہ اور ایک حصہ گھوڑے والے کا ہوگا۔

(۴) السَّفَرُ بِالمُصْحَفِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

دشمن کی زمین کی طرف قرآن مجید کو لے جانے کا بیان

(۳۷۲۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ ، مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بَأْسَ بِذَلِكَ . (احمد ۵۵ - مالک ۷)

(۳۷۲۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے دشمن کی زمین کی طرف قرآن مجید کو سفر میں ہمراہ لے جانے سے منع فرمایا۔ اس ڈر سے کہ کہیں دشمن اس کو پانہ لے (اور پھر اس کی توہین کرے)۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵) التَّسْوِيَةُ بَيْنَ الْأَوْلَادِ فِي الْعَطِيَّةِ

بچوں کو ہدیہ دینے میں برابری کا بیان

(۳۷۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا ، وَأَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهَدَهُ ، فَقَالَ : أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحْلَتَهُ مِثْلَ هَذَا ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : فَارْدُدْهُ .

(۳۷۲۱۸) حضرت محمد بن نعمان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں ان کے والد نے ایک غلام عطیہ میں دیا۔ اور نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ ﷺ کو اس عطیہ پر گواہ بنائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر لڑکے کو ایسا عطیہ دیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم یہ عطیہ واپس لے لو۔

(۳۷۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ ، يَقُولُ : أَعْطَانِي أَبِي عَطِيَّةً ، فَقَالَتْ أُمِّي عَمْرَةَ بِنْتُ رَوَاحَةَ : لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنِّي أُعْطِيتُ ابْنِي مِنْ عَمْرَةَ عَطِيَّةً ، فَأَمَرْتَنِي أَنْ أُشْهَدَكَ ، قَالَ : أُعْطِيتُ كُلَّ وَلَدِكَ مِثْلَ هَذَا ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : فَاتَّقُوا اللَّهَ ، وَاعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ .

(۳۷۲۱۹) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ میرے والد نے مجھے کوئی عطیہ دیا تو میری والدہ عمرہ بنت رواحہ نے کہا: جب تک تم اس پر نبی پاک ﷺ کو گواہ نہ بنا لو میں (اس پر) راضی نہ ہوں گی۔ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ (میرے والد) نبی پاک ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے بیٹے کو جو عمرہ سے ہے کوئی عطیہ دیا ہے اور اس نے مجھے (اس پر) آپ کو گواہ بنانے کا کہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو ایسا عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل کرو۔

(۳۷۲۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهَرٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا أُشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ . - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۳۷۲۲۰) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا یہ قول روایت کرتے ہیں کہ میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔

(۶) بیع المدبر

مدبر غلام کی بیع کا بیان

(۳۷۲۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَاهُ النَّحَّامُ عَبْدًا قَبْطِيًّا مَاتَ عَامَ الْأَوَّلِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ. (۳۷۲۲۱) حضرت عمرو سے منقول ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ ایک انصاری آدمی نے اپنے ایک غلام کو مدبر بنایا۔ اس انصاری کے پاس اس مدبر کے سوا کوئی مال نہیں تھا، تو آپ ﷺ نے اس مدبر کو بیچ دیا: فَاشْتَرَاهُ النَّحَّامُ عَبْدًا قَبْطِيًّا جو ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی حکومت سے پہلے سال فوت ہوا۔

(۳۷۲۲۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ مَدْبَرًا. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَبَاعُ. (۳۷۲۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مدبر غلام کو بیچا۔ اور (امام) ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: مدبر غلام نہیں بیچا جاسکتا۔

(۷) الصَّلَاةُ عَلَى الْقُبُورِ

قبروں پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

(۳۷۲۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَابْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرِ بَعْدَ مَا دُفِنَ. (۳۷۲۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے تدفین کے بعد قبر پر نماز جنازہ پڑھا۔

(۳۷۲۲۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ، وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ بَعْدَ مَا دُفِنَتْ، فَصَلَّى عَلَيْهَا أَرْبَعًا. (۳۷۲۲۴) حضرت خارجہ بن زید اپنے تایا زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک عورت کی تدفین کے بعد اس کا جنازہ پڑھا اور آپ ﷺ نے اس پر چار تکبیریں کہیں۔

(۳۷۲۲۵) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْحِمَيْرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ فَقَرَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ، وَيَشْهَدُ جَنَائِزَهُمْ إِذَا مَاتُوا، قَالَ: فَتَوَفَّيْتُ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي، قَالَ: فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا. (۳۷۲۲۵) حضرت سہیل بن یحییٰ الحمیری، عن سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ فَقَرَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ، وَيَشْهَدُ جَنَائِزَهُمْ إِذَا مَاتُوا، قَالَ: فَتَوَفَّيْتُ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي، قَالَ: فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

(۳۷۲۲۵) حضرت امامہ بن سہل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ فقراء مدینہ کی عیادت کرتے تھے اور جب وہ مرتے تو ان کے جنازہ میں حاضر ہوتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: اہل عوالیٰ میں سے ایک عورت نے وفات پائی، راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ اس عورت کی قبر کی طرف تشریف لے گئے اور آپ نے چار تکبیرات کہیں۔

(۳۷۲۲۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ أَخَا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ ، يُعْنَى النَّجَاشِيُّ .

(۳۷۲۲۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا ایک بھائی وفات پا گیا ہے پس تم اس کا جنازہ پڑھو، اس سے نجاشی مراد ہے۔

(۳۷۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا .

(۳۷۲۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نجاشی کا جنازہ پڑھایا اور آپ نے اس میں چار تکبیریں کہیں۔

(۳۷۲۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيْتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ .

(۳۷۲۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک میت پر تدفین ہو جانے کے بعد جنازہ پڑھایا۔

(۳۷۲۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يُصَلَّى عَلَى مَيْتٍ مَرَّتَيْنِ .

(۳۷۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اصحمہ پر جنازہ پڑھایا اور چار تکبیریں کہیں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ ایک میت پر دو مرتبہ جنازہ نہیں ہوتا۔

(۸) إِشْعَارُ الْهُدَى

(ہدی) حرم کی طرف قربانی کے لئے بھیجے جانے والے جانور کو زخم لگانے کا بیان

(۳۷۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ الدُّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ فِي الْأَيْمَنِ ، وَسَلَّتِ الدَّمَ بِيَدِهِ .

(۳۷۲۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے (ہدی کو) دائیں جانب سے اشعار (زخم زدہ) فرمایا

اور اپنے دست مبارک سے اس پر خون ملا۔

(۲۷۲۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، وَمُرْوَانَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ خَرَجَ فِي بَضْعِ عَشْرَةِ مِئَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ، فَلَمَّا كَانَ بِدَى الْحُلَيْفَةِ قَلَدَ الْهُدَى ، وَأَشْعَرَ ، وَأَحْرَمَ .

(۳۷۲۳۱) حضرت مسور بن مخرمہ اور مردان روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ حدیبیہ کے سال اپنے ایک ہزار کے قریب صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ نکلے پس جب آپ ذوالحلیفہ میں پہنچے تو آپ نے ہدی کو قلابہ پہنایا اور اس کو زخم زدہ فرمایا اور احرام باندھا۔

(۲۷۲۳۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : الْإِشْعَارُ مُثَلَّةٌ .

(۳۷۲۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اشعار فرمایا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: زخم زدہ کرنا مثلہ ہے۔

(۹) مَنْ صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

صف کے پیچھے جو شخص اکیلا نماز پڑھے، اس کا بیان

(۲۷۲۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْفَقَنِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَةِ ، يُقَالُ لَهُ : وَابِصَةُ بْنُ مَعْبُدٍ ، قَالَ : صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ .

(۳۷۲۳۳) حضرت ہلال بن یساف سے منقول ہے کہ زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رق میں ایک استاد کے پاس ٹھہرا دیا جن کو وابصہ بن معبد کہا جاتا تھا، انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو نبی پاک ﷺ نے اس کو نماز کے اعادہ کا حکم دیا۔

(۲۷۲۳۴) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ شَيْبَانَ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ ، قَالَ : خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ ، قَالَ : فَرَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتْنَى انْصَرَفَ ، فَقَالَ : اسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ ، فَلَا صَلَاةَ لِلَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ . وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : تُجْزِئُهُ صَلَاتُهُ .

(۳۷۲۳۴) حضرت عبد الرحمان بن علی بن شیبان، اپنے والد علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے، جو کہ وفد کا ایک حصہ تھے، سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نکلے یہاں تک کہ نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پس ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی، اور ہم نے آپ

کے پیچھے نماز پڑھی، آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو صف کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا، راوی کہتے ہیں: نبی پاک ﷺ اس کے پاس کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی نماز دوبارہ پڑھو، اس لئے کہ صف کے پیچھے کھڑے ہونے والے کی نماز نہیں ہوتی۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس کی یہ نماز جائز ہے۔

(۱۰) الْمُلَاعَنَةُ بِالْحَمْلِ

حمل کی بنیاد پر لعان کرنے کا بیان

(۲۷۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَنْ بَيْنِ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ، وَقَالَ: عَسَى أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدٌ جَعْدًا، فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدٌ جَعْدًا.

(۳۷۲۳۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرد اور اس کی عورت کے درمیان لعان کروایا اور فرمایا، امید ہے کہ اس عورت کا سیاہ رنگ بچہ پیدا ہو۔ پس اس عورت کا سیاہ رنگ بچہ پیدا ہوا۔

(۲۷۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَنْ بِالْحَمْلِ. (احمد ۳۵۵)

(۳۷۲۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے حمل کی بنیاد پر لعان کروایا۔

(۲۷۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ فِي رَجُلٍ تَبَرَّأَ مِمَّا فِي بَطْنِ امْرَأَتِهِ، قَالَ: يُلَاعَنُهَا. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ لَا يَرَى الْمُلَاعَنَةَ بِالْحَمْلِ.

(۳۷۲۳۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اُس آدمی کے بارے میں یہ فتویٰ منقول ہے جو اپنی عورت کے حمل سے براءت کا اظہار کرے، کہ ایسا آدمی عورت سے لعان کرے گا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وہ حمل (کے انکار کی بنیاد) پر لعان کے قائل نہ تھے۔

(۱۱) الْقُرْعَةُ فِي الْعِتْقِ

آزادی میں قرعہ ڈالنے کا بیان

(۲۷۲۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ؛ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ سِتَّةُ أَعْبَدٍ، فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ، فَأَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً.

(۳۷۲۳۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی کے پاس چھ غلام تھے، اس نے انہیں اپنی موت کے وقت

آزاد کر دیا تو آپ ﷺ نے ان میں قرعہ اندازی کی اور ان میں سے دو کو آزاد اور چار کو غلام قرار دے دیا۔

(۳۷۲۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، نَحْوَهُ ، أَوْ مِثْلَهُ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَيْسَ هَذَا بِشَيْءٍ ، وَلَا يَرَى فِيهِ قُرْعَةً .

(۳۷۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی نبی پاک ﷺ سے ایسی روایت نقل کی ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا کہ: ایسی آزادی کا کوئی اعتبار نہیں اور وہ قرعہ اندازی کے بھی قائل نہیں ہیں۔

(۱۲) جَلْدُ السَّيِّدِ أَمَّتُهُ إِذَا زَنَتْ

لونڈی جب زنا کرے تو آقا کا اس کو کوڑے مارنے کا بیان

(۳۷۲۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ، وَشَيْلٍ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالُوا : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الْأَمَةِ تَزْنِي قَبْلَ أَنْ تُحْصَنَ ؟ قَالَ : اجْلِدُوهَا ، فَإِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا ، قَالَ فِي الثَّلَاثَةِ ، أَوِ الرَّابِعَةِ : فَيُعَوَّهَا وَلَوْ بِضْفِيرٍ .

(۳۷۲۴۰) حضرت زید بن خالد، شبیل رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کے پاس حاضر تھے، کہ ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور اس نے آپ سے محسن زانیہ لونڈی کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کوڑے مارو، پھر اگر وہ دوبارہ گناہ کرے تو پھر کوڑے مارو، راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے تیسری اور چوتھی مرتبہ میں فرمایا، پھر اس کو بیچ دو اگرچہ ایک رسی کے بدلہ میں ہو۔

(۳۷۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ .

(۳۷۲۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے غلاموں اور باندیوں پر حد و دقائم کرو۔

(۳۷۲۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا زَنَتْ أَمَةٌ أَحَدَكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا ، وَلَا يَثْرَبْ عَلَيْهَا ، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا ، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيُعَوَّهَا ، وَلَوْ بِضْفِيرٍ مِنْ شَعْرِ . (نسائی ۷۲۴۷)

(۳۷۲۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے تو آدمی کو (مالک کو) چاہیے کہ اس کو کوڑے لگائے لیکن اس کو گناہ پر عار نہ دلائے، پھر اگر لونڈی دوبارہ یہ گناہ کرے تو آدمی کو چاہیے کہ اس کو کوڑے لگائے، پھر اگر وہ لونڈی دوبارہ اس گناہ کا ارتکاب کرے تو مالک اس کو بیچ ڈالے اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض ہی

کیوں نہ ہو۔

(۳۷۲۴۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ يَبْعُوهَا وَلَوْ بِضْفِيرٍ. وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ. (احمد ۶۵)

(۳۷۲۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے لگاؤ، پھر اگر دوبارہ اس گناہ کا ارتکاب کرے تو پھر اس کو کوڑے لگاؤ، پھر اگر دوبارہ اس گناہ کا ارتکاب کرے تو پھر اس کو کوڑے لگاؤ، پھر اگر دوبارہ اس گناہ کا ارتکاب کرے تو اس کو کوڑے لگاؤ پھر اس کو بیچ دو اگر چہ ایک رسی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔

(۳۷۲۴۴) حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ، عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ يَبْعُوهَا وَلَوْ بِضْفِيرٍ.

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَجْلِدُهَا سَيِّدُهَا. (نسائی ۷۳۸ - دارقطنی ۱۹۷)

(۳۷۲۴۴) حضرت عباد بن تیمم اپنے چچا سے، جو کہ بدری تھے، روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو، پھر اس کو بیچ دو اگر چہ ایک رسی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: لونڈی کا مالک، لونڈی کو کوڑے نہیں لگائے گا۔

(۱۳) الْمَاءُ إِذَا بَلَغَ قَلْتَيْنِ

جب پانی دو قلتے تک پہنچ جائے (تو اس کی طہارت اور نجاست کا بیان)

(۳۷۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَوَضَّأُ مِنْ بَنَرٍ بَضَاعَةَ، وَهِيَ بَنَرٌ يُلْقَى فِيهَا الْحَيْضُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ وَالنِّتْنُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَاءُ طَهُورٌ، لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

(۳۷۲۴۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم بئر بضاعہ سے وضو کر سکتے ہیں، حالانکہ وہ ایسا کنواں ہے کہ اس میں حیض (کے کپڑے)، کتوں کا گوشت اور گندگی ڈالی جاتی ہے؟ تو نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانی پاک ہوتا ہے اس کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔

(۳۷۲۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغْتَسِلَ مِنْهَا ، أَوْ لِيَتَوَضَّأَ ، فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، إِنِّي كُنْتُ جُنْبًا ، قَالَ : إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ .

(۳۷۲، ۳۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے کسی نے ٹب میں غسل فرمایا، پھر نبی پاک ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ اس پانی سے غسل یا وضو کرنا چاہتے تھے، تو زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میں جُنْب تھی، تو آپ نے ارشاد فرمایا: پانی جُنْب نہیں ہوتا۔

(۲۷۲، ۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا . - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يَنْجُسُ الْمَاءُ .

(۳۷۲، ۳۷۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب پانی دو قُلْتین کی مقدار کو پہنچ جائے تو یہ نجس کو تحمل نہیں ہوتا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: پانی نجس ہو جاتا ہے۔

(۱۴) صَلَاةُ الْمُسْتَيْقِظِ فِي أَوْقَاتِ الْكَرَاهَةِ

مکروہ اوقات میں نیند سے بیدار ہونے والے شخص کے نماز پڑھنے کا بیان

(۲۷۲، ۲۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْغَلَاءِ ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَسِيَ صَلَاةً ، أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا .

(۳۷۲، ۳۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو نماز پڑھنا بھول جائے یا وہ نماز کے وقت سویا رہ جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اس آدمی کو نماز یاد آئے تو یہ نماز پڑھ لے۔

(۲۷۲، ۲۷۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عُلْقَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ ، قَالَ : أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَدِيثِ فَذَكَرُوا أَنَّهُمْ نَزَلُوا دَهَاسًا مِنَ الْأَرْضِ ، يَعْنِي بِالْدَّهَاسِ الرَّمْلُ ، قَالَ : فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَكْلُونَا ؟ قَالَ : فَقَالَ بِلَالٌ : أَنَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا نَامُوا ، قَالَ : فَتَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، قَالَ : فَاسْتَيْقَظَ أَنَاسٌ ، فِيهِمْ فَلَانٌ وَفُلَانٌ وَفِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، قَالَ : فَقُلْنَا : اهْضُبُوا ، يَعْنِي تَكَلَّمُوا ، قَالَ : فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : افْعَلُوا كَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ ، قَالَ : فَقَعَلْنَا ، قَالَ : فَقَالَ : كَذَلِكَ لِمَنْ نَامَ ، أَوْ نَسِيَ .

(۳۷۲۴۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے آرہے تھے صحابہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک ریت کے ٹیلے پر اترے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون ہماری حفاظت کرے گا؟ راوی کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں کروں گا! تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا: پھر تو ہم سو۔تے ہیں راوی کہتے ہیں کہ سب لوگ سوئے رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا، راوی کہتے ہیں: چند لوگ بیدار ہو گئے، جن میں فلاں، فلاں تھے اور انہی میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے، کہتے ہیں کہ پھر ہم نے کہا: باتیں کرو، راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی پاک ﷺ بھی بیدار ہو گئے اور آپ نے فرمایا: تم جیسے کرتے تھے ویسے ہی کرو، راوی کہتے ہیں کہ پھر ہم نے کیا (یعنی نماز پڑھی) راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی نماز بھول جائے یا سویا رہے تو وہ ایسے ہی کرے۔

(۳۷۲۵۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِينَ نَامُوا مَعَهُ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْكُمْ أَرْوَاحَكُمْ ، فَمَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ ، أَوْ نَسِيَ صَلَاةً ، فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَإِذَا اسْتَيْقَظَ .

(۳۷۲۵۰) حضرت عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کو ارشاد فرمایا جو آپ کے ساتھ طلوع شمس تک سوئے رہے تھے، فرمایا: تم لوگ مردہ تھے پس اللہ نے تمہاری طرف تمہاری ارواح کو لوٹا دیا ہے، پس جو کوئی نماز کے وقت میں سویا رہ جائے یا نماز کو بھول جائے تو جب اس کو یہ نماز یاد آئے یا یہ جب نیند سے بیدار ہو تو نماز کو ادا کرے۔

(۳۷۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : عَرَّسْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى آذَنَّا الشَّمْسُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِيَأْخُذَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ، ثُمَّ يَتَنَحَّ عَنْ هَذَا الْمَنْزِلِ ، ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقَامَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يُجْزِئُهُ أَنْ يُصَلِّيَ إِذَا اسْتَيْقَظَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، أَوْ عِنْدَ غُرُوبِهَا .

(۳۷۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے ایک رات نبی ﷺ کے ساتھ پڑاؤ ڈالا تو ہم سورج کی شعائیں پڑنے پر بیدار ہوئے تو نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک اپنے کجاوہ کے سرے کو پکڑ لے پھر اس جگہ سے ہٹ جائے، پھر آپ ﷺ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا اور دو سجدے ادا کئے پھر نماز کی اقامت کہی گئی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب آدمی طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کے وقت بیدار ہو اور (اسی وقت) نماز پڑھے تو یہ اس کو کفایت نہیں کرے گی۔

(۱۵) الْمَسْحُ عَلَى الْعِمَامَةِ

پگڑی پر مسح کرنے کا بیان

(۲۷۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، عَنْ بِلَالٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ .
(۳۷۲۵۲) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں اور پگڑی پر مسح فرمایا۔

(۲۷۲۵۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي شَرِيحٍ ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ ، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ : اْمْسَحْ عَلَى خُفَيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ ، وَامْسَحْ بِنَاصِيَتِكَ ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ .

(۳۷۲۵۳) زید بن صوحان کے آزاد کردہ غلام حضرت ابی مسلم روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو وضو کرنے کے لئے اپنے موزوں کو اتار رہا تھا، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو کہا: تم اپنے موزوں پر مسح کرو، اور اپنی اوڑھنی (پگڑی وغیرہ) پر مسح کرو اور اپنی پیشانی پر مسح کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور اوڑھنی (پگڑی وغیرہ) پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۷۲۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ بَكْرِ ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ مَسَحَ مَقْدَمَ رَأْسِهِ ، وَعَلَى الْخُفَّيْنِ ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْعِمَامَةِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ .
- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يَجْزِي الْمَسْحُ عَلَيْهِمَا .

(۳۷۲۵۴) حضرت ابن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنے سر کے اگلے حصہ پر اور موزوں پر مسح فرمایا، اور آپ نے اپنا ہاتھ عمامہ پر رکھا اور عمامہ پر مسح کیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: پیشانی اور عمامہ پر مسح درست نہیں ہے۔

(۱۶) حُكْمُ زِيَادَةِ رَكْعَةٍ خَامِسَةٍ سَهْوًا

غلطی سے پانچویں رکعت کی زیادتی کا بیان

(۲۷۲۵۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَرَادَ ، أَوْ نَقَصَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بَوَّجَهُمْ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، حَدَّثَ

فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، فَشَنَّى رَجُلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَوْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسُونَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيَتَمَّ عَلَيْهِ، فَإِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. (بخاری ۴۰۴- مسلم ۴۰۱)

(۳۷۲۵۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک نماز پڑھائی اور اس میں آپ نے کمی یا زیادتی کر دی، پس جب آپ ﷺ نے سلام پھیر کر قوم کی طرف اپنا رخ مبارک کیا تو لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ، نماز میں کوئی نئی چیز درپیش ہوئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا، آپ نے اس طرح (کمی یا زیادتی کے ساتھ) نماز پڑھائی ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے پاؤں موڑے اور دو سجدے فرمائے، پھر آپ نے سلام پھیر کر قوم کی طرف رخ مبارک کیا اور فرمایا۔ اگر نماز میں کچھ نئی چیز واقع ہوتی تو میں تمہیں اس کی خبر دیتا، لیکن میں ایک بندہ ہوں، تمہاری طرح میں بھی بھول جاتا ہوں، پس جب میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد دلاؤ، اور جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو تو اسے درست بات کی طرف تخری کرنی چاہیے۔ پھر اس تخری پر نماز کو مکمل کرے۔ پس جب سلام پھیر دے تو دو سجدے کرے۔

(۳۷۲۵۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا؟ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: إِذَا لَمْ يَجْلِسْ فِي الرَّابِعَةِ أَعَادَ الصَّلَاةَ.

(۳۷۲۵۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرتبہ ظہر کی پانچ رکعات پڑھا دیں، آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھی ہیں؟ تو آپ ﷺ نے سلام کے بعد دو سجدے کیے۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر چوتھی رکعت میں قعدہ میں نہ بیٹھے تو نماز کا اعادہ کرے گا۔

(۱۷) وَجُوبُ الدَّمِ عَلَى مُحْرِمٍ لِبَسِ سَرَاوِيلَ بَعْدُ

جو محرم بوجہ عذر کے پانچامہ پہنے اور اس پر دم کے وجوب کا بیان

(۳۷۲۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو؛ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ إِزَارًا، فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ، وَإِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ، فَلْيَلْبَسْ خُفَيْنِ.

(۳۷۲۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ جب محرم لنگی نہ پائے تو وہ پانچامہ پہن لے اور جب محرم کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن لے۔

(۳۷۲۵۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ.

(۳۷۲۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو جوتے نہ ملیں وہ موزے پہن لے اور جس کو لنگی نہ ملے وہ پانجامہ پہن لے۔

(۳۷۲۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ أَوْ مَا يَتْرُكُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ، فَلْيَلْبَسْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَفْعَلُ، فَإِنْ فَعَلَ فَعَلِيهِ دَمٌ.

(۳۷۲۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ: مُحْرِمُ کیا پہنے؟ یا پوچھا: مُحْرِمُ کیا چھوڑے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مُحْرِمُ قمیص، پانجامہ، عمامہ اور موزے نہیں پہنے گا۔ ہاں اگر جوتے نہ ملیں، تو جس کو جوتے نہ ملیں وہ انگوٹوں سے نیچے (کاٹ کر) موزے پہن لے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: ایسا نہیں کرے گا۔ اگر ایسا کیا تو مُحْرِمُ پر دم لازم ہوگا۔

(۱۸) الْجُمُعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا بیان

(۳۷۲۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَمَانِيًا جَمِيعًا، وَسَبْعًا جَمِيعًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا الشَّعَثَاءِ، أَظَنَّهُ آخِرَ الظُّهْرِ وَعَجَلَ الْعَصْرَ، وَآخِرَ الْمَغْرِبِ وَعَجَلَ الْعِشَاءَ، قَالَ: وَأَنَا أَظُنُّ ذَلِكَ.

(۳۷۲۶۰) حضرت جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ آٹھ (رکعات) اکٹھی اور سات (رکعات) اکٹھی نماز پڑھی ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا! اے ابو الشعثاء! میرے خیال میں انہوں نے ظہر کو مؤخر اور عصر کو مقدم کر کے پڑھا (تو آٹھ رکعات اکٹھی ہو گئیں) اور مغرب کو مؤخر اور عشاء کو جلدی کر کے پڑھا (تو سات رکعات اکٹھی ہو گئیں) تو انہوں نے فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

(۳۷۲۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۳۷۲۶۱) حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نے سفر کرنا ہوتا تو آپ مغرب اور عشاء کو جمع فرما لیتے۔

(۳۷۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ ، فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ .

(۳۷۲۶۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے غزوہ تبوک کے سفر میں ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کو جمع فرمایا۔

(۳۷۲۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ .

(۳۷۲۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے غزوہ تبوک میں ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کو جمع فرمایا۔

(۳۷۲۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ أَنَسٍ إِلَى مَكَّةَ ، فَكَانَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، وَهُوَ فِي مَنْزِلٍ ، لَمْ يَرْكَبْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ ، فَإِذَا رَاحَ ، فَحَضَرَتِ الْعَصْرُ صَلَّى الْعَصْرَ ، فَإِنْ سَارَ مِنْ مَنْزِلِهِ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ، قُلْنَا : الصَّلَاةُ ، فَيَقُولُ : سِيرُوا ، حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ ، فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، ثُمَّ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَصَلَ ضَحْوَتَهُ بَرَوْحَتِهِ صَنَعَ هَكَذَا .

(۳۷۲۶۴) حضرت حفص بن عبید اللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کی طرف سفر کرتے، پس جب سورج زائل ہو جاتا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کسی منزل میں ٹھہرے ہوتے تو آپ ظہر کی نماز ادا کرنے اُسے پہلے سوار نہ ہوتے، اور جب آپ شام کو سوار ہوتے اور عصر کا وقت موجود ہوتا تو آپ عصر پڑھ لیتے، لیکن اگر آپ اپنی منزل سے زوالی شمس سے پہلے روانہ ہو چکے ہوتے اور نماز کا وقت آ جاتا اور ہم کہتے، نماز؟ تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے: چلتے رہو، یہاں تک کہ جب دو نمازوں کا درمیان ہو جاتا تو آپ رضی اللہ عنہ سواری سے اترتے اور ظہر، عصر کو جمع فرماتے اور پھر فرماتے کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ صبح سے شام تک مسلسل سفر کرتے تو یوں ہی کرتے۔

(۳۷۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يُجْزِئُهُ أَنْ يَفْعَلَ ذَلِكَ .

(۳۷۲۶۵) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے غزوہ بنی المصطلق میں دو نمازوں کو جمع فرمایا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: ایسا کرنے والے کو یہ عمل کافی نہیں ہے۔

(۱۹) الْوُقُوفُ

وقف کا بیان

(۲۷۲۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْرٍ ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْهَا ، فَقَالَ : أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْرٍ لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ عِنْدِي أَنْفَسَ مِنْهُ ، فَمَا تَأْمُرُنَا ؟ قَالَ : إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا ، وَتَصَدَّقْتَ بِهَا ، قَالَ : فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ ، غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَبَاعُ أَصْلُهَا ، وَلَا يُوَهَّبُ ، وَلَا يُورَثُ ، فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ ، وَالْقُرْبَى ، وَفِي الرِّقَابِ ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ ، وَابْنِ السَّبِيلِ ، وَالضَّيْفِ ، لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ ، أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مَتَمَوْلٍ فِيهِ .

(۳۷۲۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں ایک زمین ملی تو وہ نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے اس زمین کی بابت سوال کیا، اور کہا کہ مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی کہ میرے خیال میں اس سے زیادہ بہترین مال مجھے کبھی نہیں ملا۔ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کے عین کو روک لے اور اس کو (یعنی اس کے نفع کو) صدقہ کر دے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو صدقہ کر دیا۔ لیکن یہ فرق باقی تھا کہ اس کے عین کو نہ بیچا گیا اور نہ ہدیہ ہوا۔ اور نہ ہی اس میں وراثت چلی، پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس (کے نفع) کو فقراء، قربت داروں، غلاموں کی آزادی، فی سبیل اللہ، مسافروں اور مہمانوں پر صدقہ کر دیا، جو آدمی کا وقف کا ولی ہو تو اس کو وقف میں سے خود بقدر ضرورت کھانا یا اپنے غیر متمول دوست کو کھلانے میں کچھ حرج نہیں ہے۔

(۲۷۲۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَلَمْ تَرَ أَنَّ حُجْرًا الْمَدَرِيَّ أَخْبَرَنِي ، أَنَّ فِي صَدَقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَأْكُلُ مِنْهَا أَهْلُهَا بِالْمَعْرُوفِ غَيْرِ الْمُنْكَرِ . - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يَجُوزُ لِلْوَرَثَةِ أَنْ يَرُدُّوا ذَلِكَ .

(۳۷۲۶۷) حضرت ابن طاووس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حجر مدری نے مجھے خبر دی کہ نبی پاک ﷺ کے صدقہ (کی زمین) سے آپ کے گھر والے بقدر ضرورت بہتر طریقہ کے ساتھ کھاتے تھے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: ورثاء کو وقف واپس لینے کا حق ہوتا ہے۔

(۲۰) نَذَرُ الْجَاهِلِيَّةِ

جاہلیت کی نذر کا بیان

(۲۷۲۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : نَذَرْتُ نَذْرًا فِي

الْجَاهِلِيَّةِ ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أَسْلَمْتُ ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَفِي بِنَذْرِي .

(۳۷۲۶۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی تو میں نے آپ ﷺ سے اسلام لانے کے بعد (اس کے بارے میں) پوچھا تو آپ ﷺ نے مجھے یہ حکم ارشاد فرمایا، کہ میں اپنی نذر کو پورا کروں۔

(۳۷۲۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، فِي رَجُلٍ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، ثُمَّ أَسْلَمَ ، قَالَ : يَفِي بِنَذْرِهِ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يَسْقُطُ الْيَمِينُ إِذَا أَسْلَمَ .

(۳۷۲۶۹) حضرت طاووس رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں جو جاہلیت میں نذر ماننے کے بعد اسلام لایا ہے یہ حکم منقول ہے کہ یہ آدمی اپنی نذر پوری کرے گا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب اسلام لایا تو قسم ساقط ہوگئی۔

(۲۱) النِّكَاحُ مِنْ غَيْرِ وَلِيٍّ

بغیر ولی کے نکاح کرنے کا بیان

(۳۷۲۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ لَمْ يَنْكِحْهَا الْوَلِيُّ ، أَوْ الْوَلَاةُ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ، قَالَهَا ثَلَاثًا ، فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا ، فَإِنْ تَشَاجَرُوا فَإِنَّ السُّلْطَانَ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ .

(۳۷۲۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کسی بھی عورت کا نکاح کوئی ایک ولی اور کوئی ولی نہ کر دلائیں تو اس عورت کا نکاح باطل ہے، یہ بات آپ ﷺ نے بارہا ارشاد فرمائی، پھر اگر میاں بیوی میں ملاقات ہو جائے تو ملاقات کی وجہ سے عورت کو مہر ملے گا، پس اگر لوگ جھگڑا کریں تو جس کا ولی نہ ہو اس کا بادشاہ ولی ہوگا۔

(۳۷۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ .

(۳۷۲۷۱) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

(۳۷۲۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ يَقُولُ : جَائِزٌ إِذَا كَانَ الزَّوْجُ كُفًّا .

(۳۷۲۷۲) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر شوہر کفو (ہم پلہ) ہو تو یہ نکاح جائز ہے۔

(۲۲) الصَّلَاةُ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے نماز ادا کرنے کا بیان

(۲۷۲۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرِ كَانَ عَلَى أُمِّهِ ، وَتَوَفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ ، فَقَالَ : أَقْضِهِ عَنْهَا .

(۳۷۲۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نذر کے بارے میں سوال کیا جو ان کی والدہ پر لازم تھی اور وہ اس کو پورا کرنے سے پہلے ہی وفات پا گئی تھیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نذر کو تم ان کی طرف سے پورا کرو۔

(۲۷۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ بَرِيدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنَّهُ كَانَ عَلَى أُمِّي صَوْمٌ شَهْرَيْنِ ، أَفَأَصُومُ عَنْهَا؟ قَالَ : صُومِي عَنْهَا ، أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ قَضَيْتِيهِ ، أَكَانَ يُجْزَى عَنْهَا؟ قَالَتْ : بَلَى ، قَالَ : فَصُومِي عَنْهَا .

(۳۷۲۷۴) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت حاضر ہوئی اور اُس نے کہا: میری والدہ پر دو ماہ کے روزے (لازم) تھے۔ کیا میں ان کی طرف سے یہ روزے رکھ سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کی طرف سے روزے رکھو۔ تو بتاؤ اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا اور تم اس کو ادا کرتی تو کیا یہ کافی ہو جاتا؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پس پھر تم ان کی طرف سے روزے رکھو۔

(۲۷۲۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ سِنَانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ ، أَنَّهُ حَدَّثَتْهُ عَمَّتُهُ ؛ أَنَّهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، تَوَفِّيَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا مَشْيٌ إِلَى الْكُعْبَةِ نَذْرًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتَسْتَطِيعِينَ تَمْشِينَ عَنْهَا؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، قَالَ : فَاْمْشِي عَنْ أُمِّكَ ، قَالَتْ : أَوْ يُجْزَى ذَلِكَ عَنْهَا؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ قَضَيْتِيهِ ، هَلْ كَانَ يُقْبَلُ مِنْهَا؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُ أَحَقُّ . - وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يُجْزَى ذَلِكَ .

(۳۷۲۷۵) حضرت سنان بن عبد اللہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں ان کی پھوپھی نے بیان کیا کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں اور انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میری والدہ اس حال میں وفات پا گئی ہیں کہ ان پر مکہ کی طرف پیدل آنے کی نذر لازم تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس کی طرف سے مکہ کی طرف پیدل آ سکتی ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

پھر تم ان کی طرف سے چل کر مکہ آؤ۔ سائلہ نے پوچھا: کیا یہ ان کی طرف سے کفایت کر جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور فرمایا: تم بتاؤ کہ اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا اور تم اس کو ادا کرتی تو کیا یہ تمہاری والدہ کی طرف سے قبول کر لیا جاتا؟ انہوں نے عرض کیا۔ جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ زیادہ حق دار ہے۔ (کہ اس کا حق ادا کیا جائے)۔ اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: یہ چیز میت کو کفایت نہیں کرے گی۔

(۲۳) نَفْيُ الزَّانِي وَالزَّانِيَةِ

زانی اور زانیہ کو جلا وطن کرنے کا بیان

(۲۷۲۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ، وَشِبْلٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : أُنْشِدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ ، فَقَالَ خَصْمُهُ ، وَكَانَ أَفْقَهُ مِنْهُ : اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ ، وَأُذِنُ لِي حَتَّى أَقُولَ ، قَالَ : قُلْ ، قَالَ : إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا ، وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ ، فَأُتِدْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ، فَسَأَلْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ ، فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِئَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ ، وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجُلِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ، لَا قُضِيَ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ : الْمِئَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ ، وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِئَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ ، وَاعْدُ يَا ابْنِيسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا ، فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمَهَا .

(۳۷۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ عنہ اور شبلی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ لوگ نبی پاک ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر تھے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا: میں آپ کو خدا کی قسم دیتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں۔ (اتنے میں) اس آدمی کے خصم نے کہا: اور وہ پہلے سے زیادہ سمجھ دار لگ رہا تھا۔ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے ذریعہ فیصلہ فرمادیں۔ اور مجھے بولنے کی اجازت عنایت فرمادیں۔ آپ نے فرمایا: بول! اس آدمی نے کہا: میرا ایک بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا۔ اور اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا۔ تو میں نے اس کے فدیہ میں سو بکریاں اور ایک خادم دیا۔ پھر میں اہل علم لوگوں سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے پر سو کوڑوں کی سزا اور ایک سال کی جلا وطنی ہے اور اس کی بیوی پر سنگساری کا حکم ہے۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ میں ضرور بالضرور تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے ذریعہ سے فیصلہ کروں گا۔ سو بکریاں اور خادم تمہیں واپس ملیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑوں اور ایک سال کی جلا وطنی کی سزا ہے۔ اور (فرمایا) اے انیس! تم اس کی بیوی کے پاس جاؤ، پس اگر وہ اقرار کر لے تو تم اس کو سنگسار کر دو۔

(۲۷۲۷۷) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : خُذُوا عَنِّي ، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا : الْبُكْرُ بِالْبُكْرِ ،

وَالثَّيْبُ بِالثَّيْبِ ، الْبُكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى ، وَالثَّيْبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يُنْفَى .

(۳۷۲۷۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: مجھ سے (یہ حکم) لے لو تحقیق اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے راستہ بنایا ہے۔ بے نکاحی عورت، بے نکاح مرد کے ساتھ زنا کرے اور شادی شدہ مرد، شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا کرے تو باکرہ (بے نکاحوں) کو کوڑے اور جلاوطن کی سزا، اور شادی شدہ کو کوڑے اور سنگساری کی سزا دی جائے گی۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جلاوطن نہیں کیا جائے گا۔

(۲۴) بَوْلُ الطِّفْلِ

بچے کے پیشاب کا بیان

(۲۷۲۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ أُمِّ قَيْسٍ ابْنَةِ مُحْصَنٍ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ بِابْنِ لَبِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ ، فَبَالَ عَلَيْهِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَسَّهُ .

(۳۷۲۷۸) حضرت محسن کی بیٹی ام قیس بیان کرتی ہیں۔ میں اپنا ایک بیٹا جو کھانا نہیں کھاتا تھا لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو بچے نے آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا۔ پس آپ نے پانی منگوایا اور پیشاب پر چھڑک دیا۔

(۲۷۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاقٍ ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ الْمُخَارِقِ ، عَنْ لُبَابَةِ ابْنَةِ الْحَارِثِ ، قَالَتْ : بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ : أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبُسُ غَيْرُهُ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ ، وَيُغَسَّلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى .

(۳۷۲۷۹) حضرت لبابہ بنت الحارث بیان کرتی ہیں کہ حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ پر پیشاب کر دیا تو میں نے عرض کیا۔ یہ کپڑے مجھے دے دیں (تا کہ دھو دوں) آپ کوئی اور پہن لیں۔ آپ نے فرمایا: بچے کے پیشاب پر چھینٹیں ماری جاتی ہیں اور بچی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

(۲۷۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ ، فَاتَّبَعَهُ الْمَاءُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ .

(۳۷۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک بچہ لایا گیا۔ اس نے آپ پر پیشاب کر دیا۔ پس آپ ﷺ نے اس پر پانی گرا دیا اور اس کو دھویا نہیں۔

(۲۷۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِيسَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا ، فَجَاءَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ يَحْبُو حَتَّى جَلَسَ عَلَى صَدْرِهِ ، فَبَالَ

عَلَيْهِ ، قَالَ : فَأَبْتَدَرْنَاهُ لِنَأْخُذَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ابْنِي ابْنِي ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ .
- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يُغَسَّلُ .

(۳۷۲۸۱) حضرت ابو لیلیٰ سے روایت ہے کہ ہم نبی پاک ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ سرکتے ہوئے آئے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سینہ اطہر پر بیٹھ گئے اور آپ ﷺ پر پیشاب کر دیا۔ راوی کہتے ہیں ہم نے جلدی سے آگے بڑھ کر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو پکڑنا چاہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرا بیٹا! میرا بیٹا! پھر آپ ﷺ نے پانی منگوا لیا اور اس پر بہا دیا۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اسے دھویا جائے گا۔

(۲۵) نِكَاحُ الْمُلاَعِنِ بَعْدَ الْمُلاَعَنَةِ

لعان کے بعد ملاعن کا نکاح کرنے کا بیان

(۳۷۲۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، سَمِعَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ ، شَهِدَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَنَا أَمْسَكْتُهَا .

(۳۷۲۸۲) حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے سہل بن سعد کو کہتے سنا کہ وہ نبی پاک ﷺ کے زمانہ میں لعان کرنے والے میاں بیوی کے واقعہ پر حاضر تھے جن کے درمیان (بعد میں) جدائی کر دی گئی تھی۔ شوہر نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ اگر میں اپنی بیوی کو اپنے پاس ٹھہرائے رکھوں تو (گویا) میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے۔

(۳۷۲۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ عَبْدِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : فَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا .

(۳۷۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی تھی۔

(۳۷۲۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَامْرَأَتِهِ ، فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا . (بخاری ۵۳۱۴ - مسلم ۱۱۳۳)

(۳۷۲۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے انصار کے ایک آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان کروایا پھر آپ نے ان دونوں کے میان تفریق کر دی۔

(۳۷۲۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُسَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا . (مسلم ۱۱۳۰ - دارمی ۲۲۳۱)

(۳۷۲۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان تفریق کر دی تھی۔

(۳۷۲۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا .

وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مَالِي ، فَقَالَ : لَا مَالَ لَكَ ، إِنْ كُنْتَ نَهَانَا فِيمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا ، وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يَنْزَوَّجُهَا إِذَا أَكْذَبَ نَفْسَهُ .

(۳۷۲۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے دونوں کرنے والوں میں جدائی کر دی تو شوہر نے کہا: یا رسول اللہ! میرا مال؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا مال نہیں ہے۔ (اس لئے کہ) اگر تو سچا ہے تو پھر تو نے اس کی فرج کو کس کے عوض حلال سمجھ رکھا تھا؟ (ظاہر ہے کہ مال ہی کے عوض حلت پیدا ہوئی تھی) اور اگر تو جھوٹا ہے تو پھر بطریق اولیٰ تجھے مال نہیں ملے گا۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب شوہر اپنی تکذیب کر دے تو عورت سے شادی کر سکتا ہے۔

(۲۶) إِمَامَةُ الْجَالِسِ

بیٹھے ہوئے آدمی کی امامت کروانے کا بیان

(۳۷۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُوذُهُ ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ، فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا ، فَصَلَّيْنَا وَرَأَاهُ قُعُودًا ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ ، قَالَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ .

(۳۷۲۸۷) حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی پاک ﷺ گھوڑے سے گر پڑے اور آپ ﷺ کی دائیں جانب میں رگڑ آ گئی۔ ہم آپ کی عیادت کے لئے آپ کے پاس حاضر ہوئے اس دوران نماز کا وقت آ گیا، آپ ﷺ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے آپ ﷺ کی اقتدا میں بیٹھ کر نماز پڑھی۔

پس جب نماز پوری ہو گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ امام اس لیے متعین کیا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتدا کی جائے۔ پس جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو۔ اور جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو۔ اور جب امام سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔ اور جب امام سر اٹھائے تو تم سر اٹھاؤ۔ اور جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو۔ اور اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۳۷۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا ، فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا ، فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا ، فَجَلَسُوا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَ بِهِ ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا

رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا .

(۳۷۲۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ کو کوئی بیماری لاحق ہوگئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کچھ لوگ آپ ﷺ کی عیادت کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھی جبکہ ان لوگوں نے آپ ﷺ کی اقتدا میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ تو آپ ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا۔ پس وہ لوگ بیٹھ گئے۔ پھر جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو ارشاد فرمایا۔ امام اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ پس جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ۔ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۳۷۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : صَرَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ ، فَوَقَعَ عَلَى جَذْعِ نَخْلَةٍ ، فَأَنفَكْتُ قَدَمَهُ ، قَالَ : فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي مَشْرِئَةٍ لِعَائِشَةَ جَالِسًا ، فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ ، ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ مَرَّةً أُخْرَى وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا ، فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ ، فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا أَنْ اجْلُسُوا ، فَلَمَّا صَلَّى ، قَالَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا ، وَلَا تَقُومُوا وَهُوَ جَالِسٌ كَمَا تَفْعَلُ أَهْلُ فَارَسَ بَعْظُمَانِهَآ .

(۳۷۲۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھوڑے سے گر پڑے اور کھجور کے تنے پر گرے اور آپ ﷺ کے قدم مبارک سوچ گئے۔ راوی کہتے ہیں: ہم آپ ﷺ کی عیادت کے لئے آپ ﷺ کے ہاں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مشربہ میں بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے آپ ﷺ کی اقتدا میں نماز پڑھی در انحالیکہ ہم کھڑے تھے پھر ہم دوسری مرتبہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے آپ ﷺ کی اقتدا میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنا شروع کی تو آپ ﷺ نے ہمیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا۔ پس جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے تو ارشاد فرمایا: امام اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، سو جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ امام بیٹھا ہو تو تم کھڑے نہ ہو جیسا کہ اہل فارس اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۳۷۲۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا ، وَإِذَا قَال : ﴿ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ، وَلَا الضَّالِّينَ ﴾ فَقُولُوا : آمِينَ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا . وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يَوْمُ الْإِمَامُ وَهُوَ جَالِسٌ .

(۳۷۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی

جائے، پس جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو، اور جب امام ﴿غیر الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ، وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو تم آمین کہو۔ اور جب امام رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم کہو۔
اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اور جب امام سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔ اور جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔
اور (امام) ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: امام بیٹھا ہو تو اس کی اقتدا (میں بیٹھنا) درست نہیں ہے۔

(۲۷) شُھُودُ الرِّضَاعَةِ

رضاعت کے گواہوں کا بیان

(۲۷۲۹۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ ابْنَةَ أَبِي إِيَّابِ التَّمِيمِيِّ، فَلَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةَ مَلِكِهَا، جَاءَتْ مَوْلَاةً لِأَهْلِ مَكَّةَ، فَقَالَتْ: إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمْ، فَرَكِبَ عُقْبَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ، وَقَالَ: سَأَلْتُ أَهْلَ الْجَارِيَةِ فَأَنْكَرُوا، فَقَالَ: وَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ؟ فَفَارَقَهَا، وَنَكَحَتْ غَيْرَهُ.

(۳۷۲۹۱) حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوایہ تمیمی کی بیٹی سے شادی کی، پس جب اس کی روانگی کی صبح تھی تو اہل مکہ کی ایک آزاد کردہ لونڈی آئی تو اس نے کہا۔ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا تھا۔ اور پھر حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سوار ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مدینہ میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا تذکرہ کیا اور (یہ بھی) کہا کہ میں نے لڑکی والوں سے پوچھا ہے تو انہوں نے انکار کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کہہ دیا گیا ہے تو انکار کیسا؟ پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے جدائی کر لی اور انہوں نے کسی اور سے نکاح کر لیا۔

(۲۷۲۹۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُسَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَجُوزُ فِي الرِّضَاعَةِ مِنَ الشُّهُودِ؟ قَالَ: رَجُلٌ، أَوْ امْرَأَةٌ. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَجُوزُ إِلَّا أَكْثَرُ.

(۳۷۲۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ رضاعت میں کتنے گواہوں کی گواہی جائز ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی یا ایک عورت۔

اور (امام) ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: زیادہ کی گواہی جائز ہے کم کی نہیں۔

(۲۸) اسْتِنَافُ النِّكَاحِ عِنْدَ إِسْلَامِ الزَّوْجِ بَعْدَ إِسْلَامِ زَوْجَتِهِ

بیوی کے اسلام لانے کے بعد شوہر کے اسلام لانے پر تجدید نکاح کا بیان

(۲۷۲۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ،

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بَعْدَ سَتْنَيْنِ يَنْكَاحُهَا الْأَوَّلَ.

(ابوداؤد ۲۲۳۳۔ حاکم ۲۰۰)

(۳۷۲۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے پاس دو سال بعد پہلے نکاح کے ساتھ ہی واپس فرمایا تھا۔

(۳۷۲۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّهَا عَلَيْهِ يَنْكَاحُهَا الْأَوَّلَ. - وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: يَسْتَأْنِفُ النِّكَاحَ. (عبدالرزاق ۱۲۶۳۰۔ سعید بن منصور ۲۱۰۷)

(۳۷۲۹۴) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے زینب رضی اللہ عنہا کو ابوالعاص رضی اللہ عنہ پر پہلے نکاح کے ساتھ واپس بھیجا تھا۔

اور (امام) ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: نکاح کی تجدید کی جائے گی۔

(۲۹) تَأْخِيرُ الْمَنَاسِكِ بَعْضُهَا عَنْ بَعْضٍ، يُوجِبُ الدَّمَ؟

ارکان حج میں سے بعض کا بعض سے مؤخر ہو جانا دم کو واجب کرتا ہے؟

(۳۷۲۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أُذْبَحَ؟ قَالَ: فَادْبَحْ، وَلَا حَرَجَ، قَالَ: ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمِيَ؟ قَالَ: أَرُمُ، وَلَا حَرَجَ.

(۳۷۲۹۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور اس نے کہا، میں نے ذبح کرنے سے پہلے حلق کر لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ذبح کر لو۔ کوئی بات نہیں۔ سائل نے کہا۔ میں نے رمی کرنے سے پہلے ذبح کر لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ رمی کر لو۔ کوئی بات نہیں۔

(۳۷۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أُمْسَيْتُ؟ قَالَ: لَا حَرَجَ، قَالَ: وَفَالَ: حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ؟ قَالَ: لَا حَرَجَ.

(۳۷۲۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سائل نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا۔ میں نے شام ہو جانے کے بعد رمی کی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بات نہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ سائل نے کہا۔ میں نے نحر کرنے سے پہلے حلق کر لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بات نہیں۔

(۳۷۲۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنِّي أَفْضْتُ قَبْلَ أَنْ

أَحْلِقُ؟ فَقَالَ: إِحْلِقْ، أَوْ قَصِّرْ، وَلَا حَرَجَ.

(۳۷۲۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا: میں حلق سے پہلے واپس پلٹ گیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حلق کر لو یا قصر کر لو، کوئی بات نہیں۔

(۳۷۲۹۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا، فَقَالَ: حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ؟ قَالَ: لَا حَرَجَ.

(۳۷۲۹۸) حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے ایک آدمی نے سوال کیا: میں نے ذبح کرنے سے پہلے حلق کر لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۳۷۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ؟ قَالَ: لَا حَرَجَ. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: عَلَيْهِ دَمٌ.

(۳۷۲۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے نحر کرنے سے پہلے حلق کر لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بات نہیں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس پر دم واجب ہے۔

(۳۰) تَخْلِيلُ الْخُمُرِ

شراب کو سرکہ بنانے کا بیان

(۳۷۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ أَنَّ أَيَّتَمَاءَ وَرَثُوا خُمُرًا، فَسَأَلَ أَبُو طَلْحَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلَهُ خَلًّا، قَالَ: لَا. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۳۷۳۰۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ یتیم بچوں کو وراثت میں شراب ملی تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ سے اس کو سرکہ بنانے کے بارے میں پوچھا: آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳۱) اغْتِيَالُ نَاكِحِ الْمَحَارِمِ

محارم سے نکاح کرنے والے کو قتل کرنے کا بیان

(۳۷۳۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبُرَاءِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَهُ

إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ بِرَأْسِهِ .

(۳۷۳۰۱) حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس آدمی کی طرف بھیجا جس نے اپنے والد کی بیوی سے نکاح کیا تھا اور حکم دیا کہ اس کا سر آپ ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہو۔

(۲۷۳.۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ الرَّأْيَةُ ، فَقُلْتُ : أَيْنَ تَذْهَبُ ؟ فَقَالَ : أُرْسِلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهِ أَنْ أَقْتُلَهُ ، أَوْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ .
وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ إِلَّا الْحَدُّ .

(۳۷۳۰۲) حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ میں اپنے ماموں سے ملا اور ان کے پاس جھنڈا تھا۔ میں نے پوچھا: کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا۔ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کی ہے تاکہ میں اسے قتل کر دوں یا (فرمایا) میں اس کی گردن مار دوں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس آدمی پر صرف حد لاگو ہوگی۔

(۳۲) ذِکَاةُ الْجَنِينِ

جنین کی زکوٰۃ کا بیان

(۲۷۳.۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْمُجَالِدِ ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ جَبْرِ بْنِ نُوفٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ذِکَاةُ الْجَنِينِ ، ذِکَاةُ أُمِّهِ إِذَا أَشْعَرَ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا تَكُونُ ذِکَاتُهُ ذِکَاةُ أُمِّهِ . (ترمذی ۱۴۷۶۔ ابو داؤد ۲۸۲۰)

(۳۷۳۰۳) حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ماں کو ذبح کرنا ہی جنین کو ذبح کرنا ہے جبکہ اس کے بال نکل آئے ہوں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جنین کی ماں کو ذبح کرنا، جنین کو ذبح کرنا نہیں ہوگا۔

(۳۳) أَكْلُ لَحْمِ الْخَيْلِ

گھوڑے کا گوشت کھانے کا بیان

(۲۷۳.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، رَأَى أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ أَسْمَاءَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَتْ : نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ ، أَوْ أَصَبْنَا مِنْ لَحْمِهِ .

(۳۷۳۰۴) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں گھوڑے کو نحر (ذبح) کیا اور ہم نے اس کا گوشت کھالیا۔ یا (فرمایا) ہمیں اس کا گوشت ملا۔

(۲۷۳۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَطْعَمَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ.

(۳۷۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا (یعنی کھانے کا کہا) اور ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔

(۲۷۳۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَكَلْنَا لُحُومَ الْخَيْلِ يَوْمَ خَيْبَرَ. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا تَوْكُلْ.

(۳۷۳۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے خیبر کے دن گھوڑوں کا گوشت کھالیا۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: گھوڑوں کا گوشت نہیں کھایا جائے گا۔

(۳۷) الْإِنْتِفَاعُ بِالْمَرْهُونِ

گروی چیز سے نفع حاصل کرنے کا بیان

(۲۷۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الظَّهْرُ يَرْكَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا، وَلَكِنْ الدَّرُّ يَشْرَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا، وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهُ.

(۳۷۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرہونہ سواری پر سوار ہوا جاسکتا ہے۔ تھنوں (والے جانور) کا دودھ پیا جاسکتا ہے جب یہ مرہون ہو (تب بھی) اور جو آدمی سوار ہو گا یا دودھ پیے گا اس پر اس (جانور) کا خرچہ ہوگا۔

(۲۷۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: الرَّهْنُ مَحْلُوبٌ وَمَرْكُوبٌ.

(۳۷۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مرہونہ جانور گودوا جاسکتا ہے اور اس پر سواری کی جاسکتی ہے۔

(۲۷۳۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: الرَّهْنُ مَحْلُوبٌ وَمَرْكُوبٌ. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يُنْتَفَعُ بِهِ وَلَا يَرْكَبُ.

(۳۷۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گروی والے جانور پر سواری کرنا اور اس کا دودھ دوہنا درست ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: مرہونہ چیز سے نفع اٹھانا، سواری کرنا درست نہیں ہے۔

(۳۵) خِیَارُ الْمَجْلِسِ

مجلس کے اختیار کا بیان

(۳۷۳۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ .

(۳۷۳۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بائع، مشتری کو اپنی بیع میں اختیار ہوتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں الا یہ کہ ان کی بیع میں کوئی (اضافی) اختیار ہو۔

(۳۷۳۱۱) حَدَّثَنَا بَزِيدٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا .

(۳۷۳۱۱) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بائع، مشتری کو باہم جدا ہونے تک اختیار (فسخ) ہوتا ہے۔

(۳۷۳۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ ، حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السَّحْمِيُّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ، أَوْ يَكُنْ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ .

(۳۷۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ بائع، مشتری کو اپنی بیع میں تب تک اختیار ہے جب تک باہم جدا نہ ہو جائیں۔ یا ان کی بیع میں کوئی (اضافی) اختیار ہو۔

(۳۷۳۱۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةٍ ، عَنْ أَبِي الْوَضِئِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ،
قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا .

(۳۷۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ بائع، مشتری کو باہم جدا ہونے تک اختیار (فسخ) ہوتا ہے۔

(۳۷۳۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،
قَالَ : الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يَجُوزُ الْبَيْعُ وَإِنْ لَمْ يَتَفَرَّقَا . (ابن ماجہ ۲۱۸۳ - احمد ۱۷)

(۳۷۳۱۴) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بائع، مشتری کو باہم جدا ہونے تک اختیار ہوتا ہے۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: بیع جائز (نافذ) ہو جاتی ہے اگرچہ باہم جدا نہ ہوئی ہو۔

(۳۶) سُجُودُ السَّهْوِ بَعْدَ الْكَلَامِ

گفتگو کے بعد سجدہ سہو کا بیان

(۳۷۳۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ بَعْدَ الْكَلَامِ .

(۳۷۳۱۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے گفتگو کے بعد سہو کے لئے دو سجدے کئے۔

(۳۷۳۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ .

(۳۷۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کلام کیا پھر آپ ﷺ نے سہو کے لئے دو سجدے فرمائے۔

(۳۷۳۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَقَالُ لَهُ : الْخِرْبَاقُ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَنْقَضَتِ الصَّلَاةُ ؟ قَالَ : وَمَا ذَاكَ ؟ قَالَ : صَلَّيْتُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ، فَصَلَّى رَكَعَةً ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ ، ثُمَّ سَلَّمَ .

- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : إِذَا تَكَلَّمَ فَلَا يَسْجُدُهُمَا .

(۳۷۳۱۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تین رکعات پڑھیں پھر آپ ﷺ فرمادے گئے۔ تو ایک آدمی آپ ﷺ کی طرف کھڑا ہوا جس کو خرباق کہا جاتا تھا۔ اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیا نماز تھوڑی ہو گئی ہے؟ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ہوا ہے؟ اس نے عرض کیا۔ آپ نے تین رکعات پڑھی ہیں پس آپ ﷺ نے ایک رکعت (اور) پڑھی پھر سلام پھیرا اور سجدہ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب نمازی گفتگو کر لے تو پھر سجدہ سہو نہیں کرے گا (بلکہ تجدید نماز

کرے گا)۔

(۳۷) أَقْلُ الْمَهْرِ عَشْرَةُ دَرَاهِمَ

حق مہر کی کم از کم مقدار دس درہم ہے

(۳۷۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَعْلَيْنِ ، فَأَجَّازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ .

(۳۷۳۱۸) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کے زمانہ مبارک میں دو جوتیوں کو مہر بنا کر نکاح کیا تو نبی ﷺ نے اس کے نکاح کو جائز قرار دیا۔

(۳۷۳۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِرَجُلٍ : انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا ، فَعَلَّمَهَا سُورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

(۳۷۳۱۹) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی سے کہا۔ جاؤ اس نے س عورت سے تمہارا نکاح کر دیا ہے اور تم اس کو قرآن کی ایک سورۃ سکھا دو۔

(۳۷۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْبَةَ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اسْتَحَلَّ بِدِرْهِمٍ فَقَدْ اسْتَحَلَّ .

(۳۷۳۲۰) حضرت ابن ابی لیبہ رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایک درہم کے عوض (عورت میں) حلت کو طلب کرتا ہے تو تحقیق حلت ثابت ہو جاتی ہے۔

(۳۷۳۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ ، قَالَ : خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : ﴿ اُنْكُحُوا الْاَيَامَى مِنْكُمْ ﴾ ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مَا الْعَلَانِيَةُ بَيْنَهُمْ ؟ قَالَ : مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ اَهْلُوهُمْ .

(۳۷۳۲۱) حضرت عبدالرحمن بن بیلمانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا: ﴿ اُنْكُحُوا الْاَيَامَى مِنْكُمْ ﴾ ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! ان کے درمیان بندھن (کا عوض) کیا ہے؟

(۳۷۳۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ ، قُوْمَتْ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ وَثُلُثًا .

(۳۷۳۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک گٹھلی کے وزن کے بقدر سونے کے عوض نکاح کیا تھا۔ جس کی قیمت تین درہم اور تہائی درہم تھی۔

(۳۷۳۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ الزَّوْجُ وَالْمَرْأَةُ فَهُوَ مَهْرٌ .

(۳۷۳۲۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس مقدار پر میاں بیوی راضی ہو جائیں وہی مہر ہوگا۔

(۳۷۳۲۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ : مَا أَذْنَى مَا يَتَزَوَّجُ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ؟ قَالَ : وَزْنُ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ .

(۳۷۳۲۴) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے اس مقدار (مہر) کا سوال کیا جس پر آدمی شادی کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: گٹھلی کے وزن کے بقدر سونا۔

(۲۷۳۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: لَوْ رَضِيتُ بِسَوْطٍ كَانَ مَهْرًا.

(۳۷۳۲۵) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اگر عورت ایک لائھی (حق مہر) پر راضی ہو جائے تو یہی مہر ہو جائے گا۔
(۲۷۳۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَيْرِ الْخُنُعِمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدَقَاتِهِنَّ نِحْلَةً»، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا الْعَلَانِقُ بَيْنَهُمْ؟ قَالَ: مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ.
- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَتَزَوَّجُهَا عَلَى أَقَلِّ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ.

(۳۷۳۲۶) حضرت ابن البيلماني رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ «وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدَقَاتِهِنَّ نِحْلَةً»
راوی کہتے ہیں: لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان کے مابین بندھن (کا عوض) کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شئی پر ان کے گھروالے راضی ہو جائیں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: آدمی، عورت کے ساتھ دس درہم سے کم مقدار پر شادی نہیں کر سکتا۔

(۲۸) هَلْ يَكُونُ الْعِتْقُ صَدَاقًا؟

کیا آزادی مہر بن سکتی ہے؟

(۲۷۳۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَنَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: مَا أَصْدَقَهَا؟ قَالَ: أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا، جَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا.

(۳۷۳۲۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور پھر ان سے شادی کر لی۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا کہ آپ نے ان کو کیا مہر دیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ انہیں ان کی جان مہر میں دی تھی، یعنی ان کی آزادی کو حق مہر بنا لیا گیا تھا۔

(۲۷۳۲۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي شَالِبَةَ: إِنْ شَاءَ الرَّجُلُ أُمَّ وَلَدِهِ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا.

(۳۷۳۲۸) حضرت علی بن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر آدمی چاہے تو اپنی ام ولد کو آزاد کر دے اور اس کی آزادی کو اس کا مہر شمار کر لے۔

(۲۷۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: مَنْ أَعْتَقَ وَلِيدَتَهُ، أَوْ أُمَّ وَلَدِهِ وَجَعَلَ ذَلِكَ لَهَا صَدَاقًا، رَأَيْتُ ذَلِكَ جَائِزًا لَهُ.

- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَجُوزُ إِلَّا بِمَهْرٍ.

(۳۷۳۲۹) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی اپنی لونڈی یا اُم ولد کو آزاد کر دے اور اسی آزادی کو اس کے لئے مہر بنا دے تو میں یہ کام اس کے لئے جائز سمجھتا ہوں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: یہ نکاح (آزاد کردہ لونڈی کا) بھی مہر کے ساتھ جائز ہوگا۔

(۳۹) اقْتِدَاءُ الْمُتَنَفِّلِ بِالْإِمَامِ فِي الْفَجْرِ

فجر کی نماز میں امام کے پیچھے نفلوں کی نیت سے اقتدا کرنے کا بیان

(۲۷۳۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ ، قَالَ : فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَأَنْحَرَفَ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّا مَعَهُ ، فَقَالَ : عَلَيَّ بِهِمَا ، فَأَتَيْتَ بِهِمَا تَرَعْدُ فَرَانِصُهُمَا ، فَقَالَ : مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيا مَعَنَا ؟ قَالَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا ، قَالَ : فَلَا تَفْعَلَا ، إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ، ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ ، فَصَلِّيا مَعَهُمْ ، فَإِنَّهَا لَكُمْ نَافِلَةٌ .

(۳۷۳۳۰) حضرت جابر بن اسود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے حج میں شریک ہوا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز مسجد خیف میں پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز پڑھ چکے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخ مبارک موڑا تو لوگوں کے اخیر میں دو آدمی بیٹھے تھے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں میرے پاس لاؤ۔ پس ان دونوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اس حال میں کہ ان پر کپڑی طاری تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم لوگوں کو ہمارے ساتھ نماز ادا کرنے سے کس چیز نے روک رکھا؟ انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آئندہ ایسا مت کرو۔ جب تم اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو پھر تم مسجد کی طرف آؤ۔ تو تم لوگوں کے ساتھ (جماعت میں) نماز پڑھو۔ کیونکہ یہ تمہارے لئے نفل ہو جائے گی۔

(۲۷۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ بَشِيرٍ ، أَوْ بُسَيْرِ بْنِ مَحْبَجٍ الدُّبَلِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَنَحْوِهِ .

- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِظَةَ قَالَ : لَا تَعَادُ الْفَجْرُ . (احمد ۳۴ - مالک ۱۳۲)

(۳۷۳۳۱) حضرت بشر یا سر بن حن اپنے والد سے ایسی ہی مذکورہ بالا روایت نقل کرتے ہیں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: فجر کی نماز کا (امام کے ساتھ) اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

(۴۰) تَكَرَّارُ الْجَمَاعَةِ

دوسری مرتبہ جماعت کا بیان

(۲۷۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِي، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّل، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ يَتَجَرَّعُ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ، قَالَ: لَا تَجْمَعُوا فِيهِ.

(۳۷۳۳۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی (مسجد میں) حاضر ہوا در انحالیکہ آپ ﷺ نماز پڑھ چکے تھے: راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون اس (کی نماز) پر تجارت کرے گا؟ راوی کہتے ہیں: پس ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے آنے والے شخص کے ہمراہ نماز پڑھی۔

اور (امام) ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس صورت میں (دوبارہ) جماعت نہ کرواؤ۔

(۴۱) قَتْلُ الْحَرِّ بِالْعَبْدِ

آزاد کو غلام کے بدلے میں قتل کرنے کا بیان

(۲۷۳۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتْلَنَا، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَا. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يُقْتَلُ بِهِ.

(۳۷۳۳۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اس کو قتل کریں گے اور جو کوئی اپنے غلام کا ناک کاٹے گا ہم اس کا ناک کاٹیں گے۔ اور (امام) ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: آزاد کو غلام کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۴۲) طُلُوعُ الشَّمْسِ أَثْنَاءَ الصَّلَاةِ

دوران نماز طلوع آفتاب ہو جانے کا بیان

(۲۷۳۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ، مَنْ أَدْرَكَ مِنْ

صَلَاةُ الْفَجْرِ رُكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ.

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: إِذَا صَلَّى رُكْعَةً مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ لَمْ تُجْزِئْهُ. (مالك ۵- احمد ۳۶۲)

(۳۷۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو تحقیق اس نے پوری نماز پالی۔ اور جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالے تو تحقیق اس نے پوری نماز پالی۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب آدمی فجر کی ایک رکعت پڑھ چکے اور سورج طلوع ہو جائے تو اس آدمی کو یہ فجر کفایت نہیں کرے گی۔

(۴۳) کَفَّارَةُ الصَّوْمِ

روزے کے کفارہ کا بیان

(۲۷۲۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلَكْتُ، قَالَ: وَمَا أَهْلَكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ، قَالَ: أَعْتَقَ رَقَبَةً، قَالَ: لَا أَجِدُ، قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: أَطْعِمْ سِتِينَ مِسْكِينًا، قَالَ: لَا أَجِدُ، قَالَ: اجْلِسْ، فَجَلَسَ، فِيمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَتَى بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَبْتَ فَتَصَدَّقْ بِهِ، قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنَّا، فَصَحَّحَكَ حَتَّى بَدَأَتْ أَنْيَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: انْطَلِقْ، فَأَطْعِمَهُ عِيَالَكَ.

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَجُوزُ أَنْ يُطْعِمَهُ عِيَالَهُ.

(۳۷۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں تو ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں کس چیز نے ہلاک کر دیا ہے؟ اس آدمی نے کہا: میں نے ماہ رمضان میں (روزہ کی حالت میں) اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک غلام کو (بطور کفارہ) آزاد کر دو۔ اس آدمی نے عرض کیا: میرے پاس تو غلام نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم دو مہینے کے روزے رکھو۔ اس آدمی نے کیا۔ مجھے اس کی استطاعت نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔ اس آدمی نے عرض کیا: مجھ سے یہ بھی نہیں ہو سکتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ پس وہ آدمی بیٹھ گیا۔ وہ آدمی بیٹھا ہی ہوا تھا کہ آپ ﷺ کے پاس ایک تھال لایا گیا اس میں کھجوریں تھیں۔ تو آپ ﷺ نے اس بیٹھے ہوئے آدمی سے فرمایا: یہ لے جاؤ اور اس کو صدقہ کر دو۔ اس آدمی نے عرض کیا: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: مدینہ کی دھرتی پر ہم سے زیادہ فقیر اور محتاج کوئی گھرانہ نہیں ہے۔

آپ ﷺ (یہ سن کر) ہنس دیے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے اطراف والے دانت ظاہر ہو گئے پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔ جاؤ چلے جاؤ۔ اور یہ اپنے اہل خانہ کو کھلا دو۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اپنے عیال کو یہ (صدقہ) کھلانا جائز نہیں ہے۔

(۴۴) صَلَاةُ الْعِيدِ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي

دوسرے دن عید کی نماز پڑھنے کا بیان

(۲۷۲۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بَشْرٍ ، عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمُومَيْتِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أُغْمِيَ عَلَيْنَا هَلَالُ شَوَّالٍ ، فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا ، فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوْا الْهَلَالَ بِالْأَمْسِ ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطَرُوا ، وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْغَدِ .

(۳۷۳۳۶) حضرت عمیر بن انس بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے انصاری چچاؤں نے جو آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تھے۔ بیان کیا کہ ہم پر شوال کا چاند (بادل وغیرہ کی وجہ سے) چھپا رہا گیا اور ہم نے صبح کو روزہ رکھ لیا۔ آخر دن کو سواروں کی ایک جماعت آئی اور اس نے نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر گواہی دی کہ انہوں نے کل چاند دیکھا تھا۔ تو نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو افطار کرنے کا حکم دیا اور دوسرے دن عید کے لئے نکلنے کا حکم دیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: دوسرے دن لوگ عید کو نہیں نکلیں گے۔

(۴۵) بَيْعُ الْمَصْرَاةِ

مُصْرَاة (دودھ روکے ہوئے جانور) کی بیع کا بیان

(۲۷۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اشْتَرَى مُصْرَاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ، إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ .
(۳۷۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس آدمی نے مُصْرَاة (وہ جانور جس کا مالک اس کا دودھ دوہنا اس نیت سے بند کر دے کہ اس کے تھنوں میں دودھ بھرا ہوا دیکھ کر مشتری زیادہ شمن دے گا) کو خریدا۔ اس کو اس بیع میں اختیار ہے اگر چاہے تو اس مُصْرَاة کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجوروں کا بھی واپس کر دے۔

(۲۷۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اشْتَرَى مُصْرَاةً فَهُوَ فِيهَا بِخَيْرٍ
الْمَنْظَرَيْنِ ، إِنْ رَذَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ بِخِلَافِهِ .

(۳۷۳۳۸) حضرت عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ، ایک صحابی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مُصرَاة کو خرید لے تو اس کو دو چیزوں کا اختیار ہے اگر اس کو واپس کرنا چاہتا ہے تو اس کے ساتھ ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع گندم کا واپس کرے گا۔

اور (امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ) کا قول اس کے برخلاف ذکر کیا گیا ہے۔

(۴۶) حُكْمُ انْتِبَازِ الْخَلِيطَيْنِ

دو چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانے کے حکم کا بیان

(۲۷۳۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّرْبِيُّ جَمِيعًا ، وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا .

(۳۷۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور کشمش کی اکٹھی نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔ اور اسی طرح کچی اور پکی کھجور کی اکٹھی نبیذ سے منع فرمایا۔

(۲۷۳۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّرْبِيُّ جَمِيعًا ، وَأَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالزَّرْبِيُّ جَمِيعًا ، وَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى أَهْلِ جُرَشَ .

(۳۷۳۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور کشمش کو اکٹھا (نبیذ) کرنے سے اور کچی کھجور اور کشمش کو اکٹھا (نبیذ) کرنے سے منع فرمایا۔ اور یہ بات آپ ﷺ نے اہل جُرَش کے نام لکھی تھی۔

(۲۷۳۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا تَنْبَذُوا التَّمْرَ وَالزَّرْبِيَّ جَمِيعًا ، وَلَا تَنْبَذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطْبَ ، وَانْبَذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ .

(۳۷۳۴۱) حضرت عبداللہ بن ابوقحادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کھجور اور کشمش کو اکٹھا نبیذ نہ کرو اور کچی پکی کھجور کو اکٹھا نبیذ نہ کرو۔ اور ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ نبیذ کرلو۔

(۲۷۳۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي أَرْطَاةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ .
- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بُاسَ بِهِ .

(۳۷۳۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچی، پکی اور کشمش، کھجور (کے اکٹھے نبید) سے منع فرمایا۔

اور (امام) ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۷) نِكَاحُ الْمُحَلَّلِ

حلالہ کرنے والے کے نکاح کا بیان

(۲۷۲۴۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلَّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ .

(۳۷۳۴۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جا رہا ہے اس پر لعنت فرمائی۔

(۲۷۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ ، قَالَ عُمَرُ : لَا أُوتِي بِمُحَلَّلٍ ، وَلَا مُحَلَّلٍ لَهُ ، إِلَّا رَجَمْتُهُمَا .

(۳۷۳۴۴) حضرت قبیسہ بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے۔ میرے پاس کوئی حلالہ کرنے والا یا وہ شخص جس کے لئے حلالہ کیا گیا ہے۔ لایا گیا تو میں اس کو سنگسار کروں گا۔

(۲۷۲۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلَّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ .

(۳۷۳۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا گیا ہے اس پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۷۲۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلَّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ .

(۳۷۳۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لئے حلالہ کیا گیا ہے لعنت فرماتے ہیں۔

(۲۷۲۴۷) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلَّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجَهَا لِيُحِلَّهَا، فَرَعِبَ فِيهَا فَلَا بُاسَ أَنْ يُمْسِكَهَا.

(۳۷۳۷۷) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لئے حلالہ کیا گیا ہے لعنہ فرماتے ہیں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب آدمی عورت کے ساتھ حلالہ کی غرض سے شادی کرے پھر آدمی کو وہ عورت مرغوب ہو جائے تو اس کو اپنے پاس ٹھہرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۸) تَعْرِيفُ اللَّقْطَةِ

گری پڑی چیز کی پہچان کروانے کا بیان

(۲۷۳۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّأْيِ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبِيعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّقْطَةِ، فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفَقْهَا.

(۳۷۳۴۸) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گری پڑی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال تک اس کی پہچان کرواؤ۔ پس اگر اس کا مالک آجائے (تو اسے دے دو) وگرنہ اس کو تم خرچ کر ڈالو۔ (۲۷۳۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا، وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعَذِيبِ انْتَقَطَتْ سَوْطًا، فَقَالَ لِي: أَلْقِهَا، فَأَبَيْتُ، فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُ أَبِيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: انْتَقَطَتْ مِنْهُ دِينَارٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً، فَعَرَفْتُهَا سَنَةً، فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا، فَأَتَيْتُهُ، فَقَالَ: عَرَفْتُهَا سَنَةً، فَإِنْ وَجَدْتَ صَاحِبَهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ، وَإِلَّا فَاعْرِفْ عَدَدَهَا، وَوَعَانَهَا، وَوِ كَانَهَا، ثُمَّ تَكُونُ كَسَبِيلِ مَالِكَ. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: إِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا غَيْرَ مَلِكٍ.

(۳۷۳۴۹) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں زید بن صوحان رضی اللہ عنہ اور سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نکلے یہاں تک کہ جب ہم غزیب مقام پر پہنچے تو میں نے ایک لاشہ گری ہوئی اٹھالی۔ ان دونوں نے مجھ سے کہا۔ اس لاشہ کو پھینک دو۔ میں نے انکار کیا۔ پس جب ہم مدینہ پہنچے تو میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں سودینار گرے ہوئے اٹھائے تھے اور یہ بات میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان فرمائی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ ایک سال تک اس کی پہچان (لوگوں میں اعلان) کرواؤ۔ پس میں نے ان دیناروں کا ایک سال تک اعلان کروایا لیکن میں نے ان دیناروں کو پہچاننے والا کوئی نہ پایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر

ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی ایک سال تک پہچان کرواؤ۔ پھر اگر تم اس کے مالک کے پالو تو یہ اس کو دے دو ورنہ تم اس کی تعداد، اس کا برتن اور اس کی رسی کی پہچان کرواؤ۔ پھر تم اس کے مالک کی طرح ہو جاؤ گے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر لقطہ کا مالک آجائے تو اس کا تاوان بھرا جائے گا۔

(۴۹) بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ بُدْوِ صَلَاحِهِ

بُدْوِ صَلَاحِ (آفت سے مامون ہونے) سے پہلے پھل کی بیع کا بیان

(۲۷۲۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

(۳۷۳۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل کو بُدْوِ صَلَاح سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے (بُدْوِ صَلَاح کا مفہوم چند احادیث کے بعد والی حدیث میں مرفوعاً بیان ہوگا)۔

(۲۷۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا. (بخاری ۲۳۸۱ - مسلم ۸۱)

(۳۷۳۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے بُدْوِ صَلَاح سے قبل پھلوں کی بیع کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۷۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنْ شِرَاءِ الثَّمَرِ؟ فَقَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا.

(۳۷۳۵۲) حضرت زید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پھلوں کی خریداری سے بابت سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: نبی کریم ﷺ نے بُدْوِ صَلَاح سے قبل پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۲۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ، عَنْ مَوْلَى لِقْرِيْشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مُعَاوِيَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُحَرَّرَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ.

(۳۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ عارض (مصیبت) سے محفوظ ہو جائیں۔

(۲۷۲۵۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، قَالُوا: وَمَا بُدْوُ صَلَاحِهَا؟ قَالَ: تَذْهَبُ عَاهَاتُهَا وَيَخْلُصُ طَيِّبُهَا.

(۳۷۳۵۴) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بُدْوِ صَلَاح سے پہلے پھلوں کی بیع کو منع فرمایا ہے۔ لوگوں نے پوچھا۔ پھلوں کی بُدْوِ صَلَاح کیا ہے؟ انہوں نے ارشاد فرمایا: پھلوں کی آفات ختم ہو جائیں اور اس میں میوہ خلاصی پا جائے۔

(یعنی عادات آفات کا وقت گزر جائے اور حفاظت کا وقت شروع ہو جائے)

(۲۷۲۵۵) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ ؟ فَقَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ ، أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ ، وَحَتَّى يُوزَنَ ، قُلْتُ : وَمَا يُوزَنُ ؟ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ : حَتَّى يُحْرَزَ . (بخاری ۲۲۵۰ - مسلم ۱۱۶۷)

(۳۷۳۵۵) حضرت ابوالجری فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھجوروں کی بیع کے متعلق سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: نبی کریم ﷺ نے کھجوروں کی بیع سے منع کیا یہاں تک کہ آدمی اس میں سے کھائے یا (فرمایا) وہ کھائی جاسکے۔ اور یہاں تک کہ وہ وزن کی جاسکے۔ میں نے پوچھا۔ اس کے وزن کئے جانے سے کیا مراد ہے؟ تو ان کے پاس بیٹھے ایک آدمی نے جواب دیا: یہاں تک کہ وہ محفوظ ہو جائے۔

(۲۷۲۵۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ ، فَقِيلَ لَأَنَسٍ : مَا زَهُوُّهُ ؟ قَالَ : يَحْمَرُّ ، أَوْ يَصْفَرُّ .

(۳۷۳۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کھجور کے پھل کو فروخت کرنے سے منع کیا یہاں تک اس کی نشوونما ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اس کی نشوونما کیا ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ سُرخ یا پیلا ہو جائے۔

(۲۷۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ ، وَمَكْحُولٌ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا .

(۳۷۳۵۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بدو صلاح سے قبل پھلوں کی بیع کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۷۲۵۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا .

- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بَأْسَ بِبَيْعِهِ بَلَحًا ، وَهُوَ خِلَافُ الْأَثَرِ .

(۳۷۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدو صلاح سے قبل پھلوں کی فروخت سے منع فرمایا ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس کو کچا بیچنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور یہ بات حدیث کے خلاف ہے۔

(۵۰) سِنُّ الْبُلُوغِ

بلوغت کی عمر کا بیان

(۲۷۲۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : عُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ ، وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ فَاسْتَصَغَرَنِي ، وَعُرِضَتْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ

عَشْرَةَ فَأَجَازَنِي ، قَالَ نَافِعٌ : فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : فَقَالَ : هَذَا حَدُّ بَيْنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ ، قَالَ : فَكَتَبَ إِلَيَّ عُمَالِيهِ أَنْ يَفْرِضُوا لِابْنِ خَمْسَ عَشْرَةَ فِي الْمُقَاتِلَةِ ، وَلِابْنِ أَرْبَعِ عَشْرَةَ فِي الدَّرْتَةِ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْجَارِيَةِ شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ ثَمَانَ عَشْرَةَ ، أَوْ سَبْعَ عَشْرَةَ .

(۳۷۳۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ مجھے اُحد کے دن نبی پاک ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ میں اس وقت چودہ سال کا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا سمجھا اور مجھے آپ ﷺ کی خدمت میں خندق کے دن پیش کیا گیا۔ میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی۔ تو آپ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عمر بن عبد العزیز کو بیان کی۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے فرمایا: یہی چھوٹے بڑے میں حد ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے گورنروں کو لکھا کہ پندرہ سال والے کو مقاتلین میں شمار کرو اور چودہ سال والے کو بچوں میں شمار کرو۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ لڑکی پراٹھارہ سال یا سترہ سال تک پہنچنے تک کچھ بھی (لازم) نہیں ہے۔

(۵۱) حُكْمُ الْخُرْصِ فِي التَّمْرِ

کھجوروں میں تخمینہ لگانے کے حکم کا بیان

(۳۷۳۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَتَابَ بْنَ أُسَيْدٍ أَنْ يَخْرُصَ الْعُنْبَ كَمَا يُخْرُصُ النَّخْلُ ، فَنُودِيَ زَكَاتُهُ زَبِيئًا ، كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا ، فَبَلَغَتْ سُنَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّخْلِ وَالْعُنْبِ .

(۳۷۳۶۰) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو کھجوروں کا تخمینہ لگانے کی طرح انگوروں کا تخمینہ لگانے کا حکم دیا۔ پس انگوروں کی زکوٰۃ کشمش کی شکل میں اور خرما کی زکوٰۃ کھجوروں کی شکل میں ادا کی جائے گی۔ کھجوروں اور انگوروں کے بارے میں یہ نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔

(۳۷۳۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ ، فَخَرَصَ عَلَيْهِمُ النَّخْلَ .

(۳۷۳۶۱) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو اہل یمن کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان پر کھجوروں میں تخمینہ لگانا مقرر کیا۔

(۳۷۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ إِلَى مَجْلِسِنَا ، فَحَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَادْعُوا .

(۳۷۳۶۲) حضرت عبدالرحمان بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ ہماری مجلس میں آئے اور انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم تخمینہ لگاؤ تو (کچھ) لے لو اور (کچھ) چھوڑ دو۔

(۲۷۳۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُ، يَقُولُ: خَرَصَهَا ابْنُ رَوَاحَةَ، يَعْنِي خَيْرٌ، أَرْبَعِينَ أَلْفَ وَسُقٍ، وَزَعَمَ أَنَّ الْيَهُودَ لَمَّا خَيْرَهُمْ ابْنُ رَوَاحَةَ أَخَذُوا التَّمْرَ، وَعَلَيْهِمْ عِشْرُونَ أَلْفَ وَسُقٍ.

(۳۷۳۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے خیبر کی کھجوروں کا تخمینہ چالیس ہزار وسق لگایا۔ اور ان کو یہ گمان تھا کہ جب ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کو اختیار دیا تو انہوں نے کھجوریں لے لیں اور ان پر بیس ہزار وسق تھے۔

(۲۷۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَبْعَثُ أَبَا حُثَمَةَ خَارِصًا لِلنَّخْلِ. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ لَا يَرَى الْخَرْصَ.

(۳۷۳۶۴) حضرت بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، ابو حمزہ رضی اللہ عنہ کو کھجوروں کا تخمینہ لگانے کے لئے بھیجتے تھے۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ وہ تخمینہ لگانے کی رائے نہیں رکھتے تھے۔

(۵۲) إِنْفَاقُ الْأَبِ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ مَالٍ وَلَدِهِ

والد کا اپنی اولاد کے مال میں سے اپنی ذات پر خرچ کرنے کا بیان

(۲۷۳۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطِيبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ، وَوَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ.

(۳۷۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی سب سے پاکیزہ جو کھاتا ہے وہ اپنی کمائی (کامال) ہے اور آدمی کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۷۳۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمَّتَيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَطِيبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ، وَإِنْ أَوْلَادُكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ.

(۳۷۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم جو کچھ کھاتے ہو اس میں سے پاکیزہ مال تمہاری کمائی والا مال ہے اور تمہاری اولادیں بھی تمہاری کمائی ہیں۔

(۲۷۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي غَصَبَنِي مَالِي، فَقَالَ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ.

(۳۷۳۶۷) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک انصاری، نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ یا رسول

اللہ ﷺ! میرے باپ نے میرا مال غصب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔
 (۲۷۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي مَالًا، وَلَأَبِي مَالٌ، قَالَ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ. (عبدالرزاق ۱۶۶۲۸)
 (۳۷۳۶۸) حضرت محمد بن منکدر روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے پاس بھی مال ہے اور میرے والد کے پاس بھی مال ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

(۲۷۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَأْكُلُ الرَّجُلُ مِنْ مَالٍ وَلَدِهِ مَا شَاءَ، وَلَا يَأْكُلُ الْوَلَدُ مِنْ مَالِ وَالِدِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ.
 (۳۷۳۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آدمی اپنی اولاد کے مال میں سے جتنا چاہے کھا سکتا ہے اور اولاد اپنے والد کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر نہیں کھا سکتی۔

(۲۷۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي اجْتَنَحَ مَالِي، قَالَ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ.
 - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَأْخُذُ مِنْ مَالِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مُحْتَاجًا فَيُنْفِقُ عَلَيْهِ.
 (۳۷۳۷۰) حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میرا والد میرے مال کا محتاج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: باپ اگر محتاج ہو تو اولاد کے مال میں سے لے سکتا ہے اور خود پر خرچ کر سکتا ہے وگرنہ نہیں۔

(۵۳) شَرَبُ آبِ الْإِبِلِ

اونٹوں کے پیشاب کو پینے کا بیان

(۲۷۳۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةِ الْمَدِينَةِ فَاجْتَوَوْهَا، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوا مِنْ آبِهَا وَأَلْبَانِهَا، فَافْعَلُوا.
 (۳۷۳۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ عرینہ سے کچھ لوگ مدینہ میں حاضر ہوئے۔ تو انہیں مدینہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی۔ آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: اگر تم صدقہ کے اونٹوں کی طرف نکلتا اور ان کا دودھ اور پیشاب پینا چاہتے ہو تو

ایسا کرلو۔

(۳۷۳۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً، قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَاسْتَوْحَمُوا الْأَرْضَ، وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ، فَشَكُّوا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِيْنَا فِي إِبِلِهِ فَتُصَيِّبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِهَا؟ قَالُوا: بَلَى، فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِهَا. وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَرِهَ شُرْبَ أَبْوَالِ الْإِبِلِ.

(۳۷۳۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عکل سے آٹھ افراد نبی پاک ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور انہوں نے آپ ﷺ سے اسلام پر بیعت کی۔ انہیں مدینہ کی زمین موافق نہ آئی اور ان کے جسم بیمار ہو گئے تو انہوں نے نبی پاک ﷺ کو اس بات کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ہمارے چرواہے کے ساتھ اس کے اونٹوں میں نہیں چلے جاتے تاکہ تم اونٹوں کے پیشاب اور دودھ پیو؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! پس وہ لوگ چلے گئے اور انہوں نے اونٹوں کے دودھ اور پیشاب کو پیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وہ اونٹوں کے پیشاب کو مکروہ جانتے تھے۔

(۵۴) حَرَمُ الْمَدِينَةِ

مدینہ کے محترم ہونے کا بیان

(۳۷۳۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ؛ أَنْ تَقْطَعَ عِضَاهُهَا، أَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا، وَقَالَ: الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ. (مسلم ۹۹۲۔ احمد ۱۸۱)

(۳۷۳۷۳) حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک میں مدینہ کے دونوں سنگریزوں کے درمیان کو حرام قرار دیتا ہوں اس بات سے کہ اس کا درخت کاٹا جائے یا اس کے شکار کو قتل کیا جائے اور آپ ﷺ نے فرمایا: مدینہ لوگوں کے لئے بہتر ہے اگر لوگ اس بات کو جانتے۔

(۳۷۳۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَنَا عَلِيٌّ، فَقَالَ: مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقْرُوهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ، وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ، صَحِيفَةٌ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ، وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ، قَالَ: وَفِيهَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ.

(۳۷۳۷۴) حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا تو فرمایا: جو کوئی گمان کرتا ہے

کہ ہمارے پاس کوئی چیز ہے جس کو ہم پڑھتے ہیں سوائے کتاب اللہ کے اور اس صحیفہ کے۔ اس صحیفہ میں اونٹ کے دانت تھے اور زخموں کے بارے میں کچھ احکام تھے۔ (تو اس کا گمان غلط ہے) راوی کہتے ہیں کہ اس میں یہ بات بھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ مقام غیر سے مقام تو تک حرم ہے۔

(۲۷۳۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْكَانِيِّ، عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ، قَالَ: أَهْوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: إِنَّهَا حَرَمٌ آمِنٌ.

(۳۷۳۷۵) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مدینہ کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: یہ مامون حرم ہے۔

(۲۷۳۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا، يُرِيدُ الْمَدِينَةَ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَوْ وَجَدْتُ الطَّبَاءَ سَاكِنَةً لَمَا ذَعَرْتُهَا. (ترمذی ۳۹۲۱ - احمد ۲۸۷)

(۳۷۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے، یعنی مدینہ کے، دونوں سنگریزوں کے مابین کو حرم قرار دیا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں (یہاں پر) ہر نٹھریاؤں تو میں اس کو بھی خوف زدہ نہیں کروں گا۔

(۲۷۳۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُثَيْدِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى لِسَانِي مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ. (بخاری ۱۸۲۹ - احمد ۲۸۲)

(۳۷۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری زبان سے مدینہ کے دونوں سنگریزوں کے درمیان کو حرم بنا دیا ہے۔

(۲۷۳۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ أَبُو سَعْدٍ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْأَسْوَافَ، فَصَادَ بِهَا نَهْسًا، يَعْنِي طَائِرًا، فَدَخَلَ عَلَيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَهُوَ مَعَهُ، فَعَرَّكَ أُذُنَهُ، وَقَالَ: خَلِّ سَبِيلَهُ، لَا أَمَّ لَكَ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا. (احمد ۱۸۱ - طبرانی ۳۹۱۱)

(۳۷۳۷۸) حضرت شرحبیل ابوسعید بیان فرماتے ہیں کہ وہ اسواف میں داخل ہوئے (وہاں پر) انہوں نے ایک پرندہ شکار کیا۔ (اس دوران) ان کے پاس زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ وہ پرندہ ابوسعید کے پاس تھا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ابوسعید کے کان کو مسلا اور فرمایا۔ تیری ماں نہ ہو! اس کا راستہ چھوڑ دے۔ کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مدینہ کے دونوں سنگریزوں کے مابین کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۷۳۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ؛ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ

لَا بَنِي الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمَ مَكَّةَ ، قَالَ : ثُمَّ كَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَجِدُ أَحَدَنَا فِي يَدِهِ الطَّيْرُ قَدْ أَخَذَهُ ، فَيَفْكُهُ مِنْ يَدِهِ فَيُرْسِلُهُ . (مسلم ۱۰۰۳ - ابویعلیٰ ۱۰۰۶)

(۳۷۳۷۹) حضرت عبدالرحمان اپنے والد ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے سنا کہ میں مدینہ کے دونوں سنگریزوں کے درمیان کو حرم قرار دیتا ہوں جیسا کہ ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوسعید رضی اللہ عنہ اگر ہم میں سے کسی کے ہاتھ پرندہ پکڑا ہوا دیکھتے تو اس کو اس کے ہاتھ سے روک لیتے پھر پرندہ کو چھڑوادیتے۔

(۲۷۳۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ : أَحَرَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، هِيَ حَرَامٌ ، حَرَّمَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ ، لَا يُخْتَلَى خِلَافَهَا ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ . (بخاری ۱۸۶۷ - مسلم ۹۹۳)

(۳۷۳۸۰) حضرت عاصم احول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا نبی پاک ﷺ نے مدینہ کو حرم قرار دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! یہ حرم ہے اس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے قابل احترام ٹھہرایا ہے۔ اس کا گھاس (بھی) نہیں کاٹا جائے گا۔ جو شخص ایسا کرے (گھاس کاٹے) تو اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۲۷۳۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَبِيَّةٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ بِمَا حَرَّمْتَ بِهِ مَكَّةَ . - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ . (احمد ۳۱۸)

(۳۷۳۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ خبر دیتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو کہتے سنا۔ اے اللہ! میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں جیسا کہ آپ نے مکہ کو حرم قرار دیا ہے۔

اور (امام) ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس آدمی پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۵۵) ثَمَنُ الْكَلْبِ

کتے کے ثمن کا بیان

(۲۷۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ ، وَثَمَنِ الْكَلْبِ .

(۳۷۳۸۲) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے زانیہ عورت کے مہر سے اور کتے کے ثمن سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ ، وَثَمَنِ الْكَلْبِ .

(۳۷۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے زانیہ کے مہر سے اور کتے کے ثمن سے منع فرمایا ہے۔
(۳۷۳۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَخْبْتُ الْكُسْبِ ثَمَنُ الْكَلْبِ ، وَكُسْبُ الزَّمَّارَةِ .

(۳۷۳۸۴) حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خبیث ترین کمائی کتے کا ثمن اور بانسری بجانے والے کی کمائی ہے۔
(۳۷۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : أَرَى أَبَا سُفْيَانَ ذَكَرَهُ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسُّوْرِ .

(۳۷۳۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کتے اور بلی کے ثمن سے منع فرمایا۔
(۳۷۳۸۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ .

(۳۷۳۸۶) حضرت عون بن ابی حنیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کتے کے ثمن سے منع فرمایا۔
(۳۷۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ثَمَنُ الْكَلْبِ ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ ، وَثَمَنُ الْخُمْرِ حَرَامٌ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ رَخَّصَ فِي ثَمَنِ الْكَلْبِ .

(۳۷۳۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کتے کا ثمن، زانیہ کا مہر اور شراب کی قیمت حرام ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ ذکر کیا جاتا ہے کہ: آپ نے کتے کے ثمن میں رخصت دی ہے۔

(۵۶) نَصَابُ قُطْعِ الْيَدِ فِي السَّرِقَةِ

چوری میں ہاتھ کاٹنے کے نصاب کا بیان

(۳۷۳۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ ، قَوْمٌ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ .

(۳۷۳۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک ڈھال (کی چوری میں) جس کی قیمت تین درہم تھی، ہاتھ کاٹا تھا۔

(۳۷۳۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ ، وَابْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَا جَمِيعًا : أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ ، عَنْ عُمَرَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُقْطَعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

(۳۷۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۳۷۳۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي خُمْسَةِ دَرَاهِمٍ .
- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ ، قَالَ : لَا يُقَطَّعُ فِي أَقَلِّ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ .

(۳۷۳۹۰) حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پانچ دراہم (کی چوری میں) ہاتھ کاٹا تھا۔
اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: دس درہم سے کم میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۵۷) غَسْلُ الْيَدِ قَبْلُ ادِّخَالِهَا فِي الْإِنَاءِ

برتن میں ہاتھ داخل کرنے سے قبل دھونے کا بیان

(۳۷۳۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ .

(۳۷۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو وہ اپنے ہاتھ کو تین مرتبہ دھونے سے قبل برتن میں نہ ڈالے۔ کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

(۳۷۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدِهِ مِنْ إِنَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ .

(۳۷۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اٹھے تو اس کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ پر برتن میں سے تین مرتبہ پانی انڈیل دے۔ کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

(۳۷۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا .

(۳۷۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی ایک رات کو اٹھے تو اپنے ہاتھ کو برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اس کو دھو لے۔

(۲۷۳۹۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنْ نَوْمِهِ ، فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۳۷۳۹۳) حضرت ابراہیم سے منقول ہے کہ جب کوئی آدمی اپنی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل نہ کرے گا یہاں تک کہ اس کو دھو لے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۵۸) وَلَوْغُ الْكَلْبِ

کتے کے منہ مارنے کا بیان

(۲۷۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : طَهُورُ إِنَاءٍ أَحَدُكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، أَوْ لَاهُنَّ بِالتُّرَابِ .

(۳۷۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن کی پاکی کا طریقہ، جب کہ اس برتن میں کتا منہ ڈال دے، یہ ہے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۲۷۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ .

(۳۷۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے سنا: جب کتا، تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے۔

(۲۷۳۹۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُطَرِّفًا ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ، وَقَالَ : إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، وَعَقَرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ أَنْ يَغْسِلَ مَرَّةً .

(۳۷۳۹۷) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا جب کتا برتن میں منہ مار دے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ اور اس کو آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانجھ لو۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس برتن کو ایک مرتبہ دھونا ہی کفایت کر دے گا۔

(۵۹) بَيْعُ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ

تازہ کھجوروں کو چھوہاروں کے بدلے بیچنے کا بیان

(۲۷۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ زَيْدِ أَبِي عِيَّاشٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعْدًا عَنْ السُّلْتِ بِالذُّرَّةِ ، فَكَرِهَهُ ، وَقَالَ سَعْدٌ : سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ ، فَقَالَ : أَيْنَقْصُ إِذَا جَفَّ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ ، قَالَ : فَنَهَى عَنْهُ .

(۳۷۳۹۸) حضرت زید ابو عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے جو کوئی کے عوض بنانے کا پوچھا تو انہوں نے اس کو مکروہ سمجھا۔ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ سے تازہ کھجوروں کو چھوہاروں کے عوض بنانے کا پوچھا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔ کیا کھجور خشک ہو کر کم (ہلکی) ہو جاتی ہے؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں! تو آپ ﷺ نے اس سے منع فرمادیا۔

(۲۷۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سَمَاقٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الرُّطْبَ بِالتَّمْرِ ، وَقَالَ : هُوَ أَقْلُهُمَا فِي الْمِكْيَالِ ، أَوْ فِي الْقَفِيرِ .

(۳۷۳۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ کھجوروں کو چھوہاروں کا عوض بنانے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے کہ یہ (کھجوریں) پیانہ میں یا قفیر میں کم آتی ہیں۔

(۲۷۴۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُنْبِ بِالزَّرْبِيبِ ، كَيْلًا .

(۳۷۴۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انگوروں کو کشمش کے بدلے میں ماپ کرنے سے منع فرمایا۔

(۲۷۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الرُّطْبَ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ ، وَقَالَ : الرُّطْبُ مُتَفَخٌّ ، وَالتَّمْرُ ضَامِرٌ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۳۷۴۰۱) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ کھجوروں کو چھوہاروں کے بدلے برابر برابر لینے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ کھجور پھولی ہوئی جبکہ چھوہارے سکڑے ہوتے ہیں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۶۰) تَلَقَّى الْبَيُوعَ

خریداری کو راستہ میں (یعنی شہر میں داخل ہونے سے قبل) کرنے کا بیان

(۳۷۴.۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَارَكٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِي ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقَّى الْبَيُوعِ .

(۳۷۴.۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے خریداری کو پہلے ہی کرنے سے (شہر میں داخلہ سے پہلے) منع فرمایا۔

(۳۷۴.۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسْتَقْبِلُوا ، وَلَا تُحَلِّفُوا .

(۳۷۴.۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تم استقبال نہ کرو اور نہ ہی تم قسمیں کھاؤ۔

(۳۷۴.۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّلَقَّى .

وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ . (مسلم ۱۴ - احمد ۲۰)

(۳۷۴.۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے تلقی (شہر سے باہر ہی خریداری کرنے) سے منع فرمایا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۶۱) تَخْمِيرُ رَأْسٍ مُحْرِمٍ مَاتَ

حالتِ احرام میں مرنے والے کے سر کو ڈھانپنے کا بیان

(۳۷۴.۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بَشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَبَسْدِرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلَا تُحْمَرُوا رَأْسَهُ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّيًا .

(۳۷۴.۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے ساتھ حالتِ احرام میں تھا۔ اس کی اونٹنی نے اس کو زمین پر پٹن دیا تو وہ مر گیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کو پانی اور پیری سے غسل دو اور اس کو انہی دو کپڑوں میں کفن دے دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو بروز قیامت تلبیہ کہتے ہوئے اٹھائیں گے۔

(۳۷۴.۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُمَرُو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

قَالَ: خَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيرِهِ فَمَاتَ ، فَتَمَالَ : اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلَا تَحْمَرُوا رَأْسَهُ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّيًّا .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يُغَطِّي رَأْسَهُ .

(۳۷۴۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے اونٹ سے گر کر مر گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس کو پانی اور بیری کے ساتھ غسل دو اور اس کو اس کے (انہی) دو کپڑوں میں کفنا دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو بروز قیامت تلبیہ کہنے کی حالت میں اٹھائیں گے۔
اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس کا سر ڈھانپ دیا جائے گا۔

(۶۲) فَقَوَّ عَيْنَ الْمُتَطَلِّعِ

جھانکنے والے کی آنکھ پھوڑنے کا بیان

(۳۷۴۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ ، يَقُولُ : اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ مِدْرَى يَحْكُ بِهَ رَأْسَهُ ، فَقَالَ : لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ ، إِنَّمَا الْإِسْتِئْذَانُ مِنَ الْبُصْرِ . (طبرانی ۵۵۸۵)

(۳۷۴۰۷) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کے حجروں میں سے کسی حجرہ میں جھانکا آپ ﷺ کے پاس کنگھی تھی جس سے آپ ﷺ اپنا سر کھجارہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے علم ہوتا کہ تو دیکھ رہا ہے تو میں یہ تیری آنکھ میں دے مارتا۔ اجازت طلب کرنے کا تعلق دیکھنے ہی سے تو ہے۔

(۳۷۴۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ ، فَاطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ خَلَلِ الْبَابِ ، فَسَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمِشْقَصٍ ، فَتَأَخَّرَ .

(۳۷۴۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں تھے کہ ایک آدمی نے دروازے کی سوراخوں میں جھانکا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف کنگھی کے ساتھ (مارنے کے لئے) نشانہ بنایا تو وہ پیچھے ہٹ گیا۔

(۳۷۴۰۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ، عَنْ سَهْلٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ ، حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقُؤُوا عَيْنَهُ .

(۳۷۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی آدمی کسی قوم کو ان کی اجازت کے بغیر جھانکے تو ان کے لئے اس آدمی کی آنکھ پھوڑنا حلال ہے۔

(۳۷۴۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرَوَانَ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: لَوْ أَنَّ رَجُلًا اَطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ مِنْ كَوَّةٍ، فَرُمِيَ بِنَوَاقٍ، فَفُقِنَتْ عَيْنُهُ، لَبَطَلَتْ.. وَذُكِرَ أَنَّ اَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: يَضْمَنُ.

(۳۷۴۱۰) حضرت ہزیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی آدمی لوگوں کے گھر میں روشنی دالے سے جھانکے اور اس کی طرف گٹھلی پھینکی جائے۔ اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو یہ زخم رائیگاں ہوگا۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: ضمان دیا جائے گا۔

(۶۳) اِقْتِنَاءُ الْكَلْبِ

کتے کو پالنے کا بیان

(۳۷۴۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اِقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ، أَوْ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ.

(۳۷۴۱۱) حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص شکاری کتے کے سوا کتا پالے گویا جانوروں کی دیکھ بھال والے کتے کے سوا کتا پالے تو اس کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کی قطع ہوگی۔

(۳۷۴۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى بَنِي مُعَاوِيَةَ، فَتَبَحْتُ عَلَيْنَا كِلَابًا، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اِقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ، أَوْ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ.

(۳۷۴۱۲) حضرت عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بنی معاویہ کی طرف گیا۔ تو ہم پرکتوں نے بھونکنا شروع کیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔ جس نے شکاری کتے کے سوا یا جانوروں کی دیکھ بھال والے کتے کے سوا کتا پالا تو اس آدمی کے ثواب میں سے روزانہ دو قیراط کی قطع ہو جائے گی۔

(۳۷۴۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ زَرْعٍ، وَلَا صَيْدٍ، وَلَا مَاشِيَةٍ، فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا.

(۳۷۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے بھی وہ کتا رکھا جو کھیتی شکار اور جانوروں کے لئے ضروری نہیں تھا تو اس کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کی قطع ہو جائے گی۔

(۳۷۴۱۴) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي هُرَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اِقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا، وَلَا ضَرْعًا، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا، فَقِيلَ لَهُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

قَالَ: اِی وَرَبِّ هَذَا الْمُسْجِدِ.

(۳۷۴۱۴) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کتابالا نہ تو اسے کھیتی میں استعمال کیا اور نہ جانوروں کی حفاظت میں تو اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جاتا ہے۔ راوی سے پوچھا گیا: کیا آپ رضی اللہ عنہ نے خود رسول اللہ ﷺ سے یہ فرمان سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ اس مسجد کے رب کی قسم۔

(۲۷۴۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زُرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ قَنْصٍ ، أَوْ كَلَبَ مَا شِئَةٍ ، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بَأْسَ بِاتِّخَاذِهِ .

(۳۷۴۱۵) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں جس نے کھیتی یا جانوروں کی حفاظت کے علاوہ کتابالا نہ تو ہر روز اس کے عمل سے ایک قیراط کم ہو جاتا ہے۔

(۶۴) حُكْمُ الْأَوْقَاصِ فِي الزَّكَاةِ

زکوٰۃ میں نصاب سے فاضل مقدار کے حکم کا بیان

(۲۷۴۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا ، أَوْ تَبِيعَةً ، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مِسْنَةً ، فَسَأَلُوهُ عَنْ فَضْلِ مَا بَيْنَهُمَا ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ حَتَّى سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : لَا تَأْخُذْ شَيْئًا .

(۳۷۴۱۶) حضرت حکم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ وہ (زکوٰۃ کی وصولی) ہر تیس گائیوں پر ایک مؤنث یا مذکر تبیعہ (ایک سالہ بچہ) کو لے۔ اور ہر چالیس گائیوں پر ایک دو سالہ گائے کا بچہ لے۔ لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے ان دونوں کے درمیان کے بابت سوال کیا تو انہوں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھنے تک کچھ بھی لینے سے انکار فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا: تم (دونوں نصابوں کے مابین پر) کچھ نہ وصول کرو۔

(۲۷۴۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ .

(۳۷۴۱۷) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ فاضل مقدار میں کچھ لازم نہیں ہے۔

(۲۷۴۱۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، قُلْتُ : إِنْ كَانَتْ خَمْسِينَ بَقَرَةً؟ قَالَ الْحَكَمُ : فِيهَا مِسْنَةٌ .

(۳۷۴۱۸) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حکم سے پوچھا: میں نے کہا: اگر پچاس گائے ہوں تو؟ حکم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اس میں بھی دو سالہ بچہ ہی ہے۔

(۲۷۴۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الشَّنَقِ شَيْءٌ .

(۳۷۴۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فاضل مقدار میں کچھ لازم نہیں۔

(۳۷۴۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ : لَيْسَ فِي الْأَوْقَاصِ شَيْءٌ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : فِيهَا بِحَسَابِ مَا زَادَ .

(۳۷۴۲۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونصاہوں کے مابین مقدار پر کچھ لازم نہیں ہے۔

اور (امام) ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: زیادتی کے حساب سے اس میں سی زکوٰۃ ہے۔

(۶۵) هَلْ عَلَى الْمُسَافِرِ أُضْحِيَّةٌ

کیا مسافر پر قربانی لازم ہے؟

(۳۷۴۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا فِي الْمَغَازِي لَا يُؤَمَّرُ عَلَيْنَا إِلَّا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكُنَّا بِفَارِسَ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَعَلْتُ عَلَيْنَا الْمَسَانُ ، حَتَّى كُنَّا نَشْتَرِي الْمُسْنَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ ، فَقَامَ فِينَا هَذَا الرَّجُلُ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ أَذْرَكْنَا فَعَلْتُ عَلَيْنَا الْمَسَانُ ، حَتَّى كُنَّا نَشْتَرِي الْمُسْنَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ ، فَقَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ الْمُسْنَ يُوفَى مِمَّا يُوفَى مِنْهُ الثَّنِي . (احمد ۳۶۸ - حاکم ۲۲۶)

(۳۷۴۲۱) حضرت عاصم بن کلب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم جہاد میں ہوتے تھے اور ہم پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہی کوئی امیر ہوتا تھا۔ پس ہم فارس میں تھے اور ہم قبیلہ مزینہ سے تعلق رکھنے والے ایک صحابی رسول ﷺ امیر تھے۔ ہمارے پاس دو سالہ گائے کے بچے (قربانی کے لئے) مہنگے ہو گئے یہاں تک کہ ہم دو یا تین کے جذعہ (ایک سالہ یا ایک سالہ گائے) کے بدلہ میں ایک مسن (دو سالہ بچہ) خریدتے تھے۔ تو یہ (صحابی رسول ﷺ) کھڑے ہوئے اور فرمایا: یہ دن ہم پر بھی آیا تھا کہ ہمیں دو سالہ بچے مہنگے مل رہے تھے یہاں تک کہ ہم (بھی) دو یا تین جذعہ دے کر مسن خریدتے تھے تو نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ مسن جانور اس جگہ پورا ہے جہاں ثنی پورا ہے۔

(۳۷۴۲۲) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَّى فِي السَّفَرِ .

(۳۷۴۲۲) مزینہ کے قبیلہ کے ایک صاحب روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حالت سفر میں قربانی کی۔

(۳۷۴۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا ، إِذَا سَافَرَ الرَّجُلُ أَنْ يُوصِيَ أَهْلَهُ أَنْ يَصْحَوْا عَنْهُ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ أُضْحِيَّةٌ .

(۳۷۴۳۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی سفر کرتے وقت اپنے گھر والوں کو اپنی طرف سے قربانی کی وصیت کرے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: مسافر پر قربانی لازم نہیں ہے۔

(۶۶) الْمَرْأَةُ تَهْلُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ تَحِيضُ

عورت نے عمرہ کے لئے تلبیہ کہہ دیا اور پھر اس کو حیض آ جائے

(۳۷۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ مُوَافِينَ لِهَلَالِ ذِي الْحِجَّةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيَهْلَ، فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ، قَالَتْ: فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ، وَمِنْهُمْ مَنْ أَهْلَ بِحَجٍّ، قَالَتْ: فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ، قَالَتْ: فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ، فَأَذَرَ كُنِيَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ، لَمْ أَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِي، فَشَكَّوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعِيَ عُمْرَتَكَ، وَانْقِضِي رَأْسَكَ، وَامْتَشِطِي، وَأَهْلِي بِالْحَجِّ، قَالَتْ: فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللَّهُ حَجَّنا، أَرْسَلَ مَعِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، فَأَرَدَفَنِي وَخَرَجَ بِي إِلَى التَّنْعِيمِ، فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ، فَقَضَى اللَّهُ حَجَّنا وَعُمْرَتنا، لَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ، وَلَا صَدَقَةٌ، وَلَا صَوْمٌ. (بخاری ۳۱۷۷۔ مسلم ۸۷۲)

(۳۷۴۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ذی الحجہ کے چاند پر حجۃ الوداع میں نکلے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی عمرہ کے لئے تلبیہ کہنا چاہتا ہو تو وہ تلبیہ کہہ لے۔ کیونکہ اگر میں ہدی کا جانور ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی عمرے کے لئے تلبیہ کہتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قوم میں سے کچھ نے عمرے کے لئے تلبیہ کہا اور بعض نے حج کے لئے تلبیہ کہا۔ فرماتی ہیں میں عمرہ کا تلبیہ کہنے والوں میں تھی۔ فرماتی ہیں کہ ہم چلے یہاں تک کہ مکہ آ پہنچے۔ مجھ پر یوم عرفہ اس حالت میں آیا کہ میں حائضہ تھی۔ اور اپنے عمرہ سے بھی حلال نہیں ہوئی تھی۔ میں نے اس بات کی شکایت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے عمرے کو چھوڑ دو اور اپنا سر کھول لو اور کنگھی کر لو اور حج کے لئے تلبیہ کہہ لو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے یہ کام کیا پس جب ایام تشریق کے بعد والی رات آئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارا حج مکمل فرما دیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ انہوں نے مجھے اپنے ہمراہ لیا اور مجھے تنعم کی طرف لے کر نکل گئے۔ پھر میں نے عمرہ کے لئے تلبیہ کہا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہمارا حج اور عمرہ پورا فرمایا۔ اس میں ہدی، صدقہ اور روزہ (کچھ بھی) نہیں تھا۔

(۳۷۴۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُمَا عَنِ امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مَكَّةَ بِعُمْرَةٍ فَحَاضَتْ، فَخَشِيتُ أَنْ يَفُوتَهَا الْحَجُّ؟ فَقَالَا: تَهْلُ بِالْحَجِّ وَتَمْضِي.

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: تَكُونُ رَافِضَةُ لِلْحَجِّ، وَعَلَيْهَا دَمٌ وَعُمُرَةٌ مَكَانَهَا.

(۳۷۴۲۵) حضرت ابن ابی نجیح رضی اللہ عنہ، مجاہد رضی اللہ عنہ اور عطاء رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان دونوں سے اس عورت کے بارے میں پوچھا جو مکہ میں عمرہ کے لئے آئے اور حائضہ ہو جائے۔ اور اس کو حج کے فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو ان دونوں نے فرمایا: یہ عورت حج کا تلبیہ کہہ لے گی اور اس کو پورا کرے گی۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: عورت حج کو چھوڑ دے گی اور اس پر دم واجب ہوگا اور عمرہ کی جگہ عمرہ ادا کرنا ہوگا۔

(۶۷) التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

مردوں کے لئے تسبیح کہنے کا بیان

(۲۷۴۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۳۷۴۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ مردوں کے لئے تسبیح کہنا ہے اور عورتوں کے لئے تالی بجانا ہے (یعنی امام کے بھولنے پر یاد دہانی کے لئے)

(۲۷۴۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا قَامَ لِيُكَبِّرَ، قَالَ: إِنَّ أُنْسَانِي الشَّيْطَانُ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِي، فَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۳۷۴۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہنے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا: اگر شیطان مجھے نماز میں سے کچھ بھلا دے تو مردوں کے لئے تسبیح اور عورتوں کے لئے تالی بجانا ہے۔

(۲۷۴۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۳۷۴۲۸) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مردوں کے لئے تسبیح کہنا اور عورتوں کے لئے تالی بجانا ہے۔

(۲۷۴۲۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۳۷۴۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نماز میں مردوں کے لئے تسبیح کہنا ہے اور عورتوں کے لئے تالی بجانا ہے۔
(۳۷۴۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَبَّحَ بِالْغُلَامِ فَفَتَحَ لِي .

(۳۷۴۳۰) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ میں نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے (گھر میں داخلے کی) اجازت طلب کی اور وہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے غلام کو تسبیح کہی۔ پس اس نے میرے لئے روزہ کھولا۔
(۳۷۴۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَسَبَّحَ ، فَوَدَّخَلَ فَجَلَسَ حَتَّى انْصَرَفَ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ يَقُولُ : لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ ، وَكَرِهَهُ .

(۳۷۴۳۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے (داخلے کی) اجازت طلب کی۔ تو انہوں نے تسبیح پڑھی۔ وہ آدمی اندر آ کر بیٹھ گیا یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو گئے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وہ فرمایا کرتے تھے کہ نمازی ایسا نہیں کرے گا۔ اور وہ اس کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۶۸) خَنْقُ سَابِّ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم ﷺ کو گالی دینے والے کو قتل کرنے کا بیان

(۳۷۴۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَعْمَى ، فَكَانَ يَأْوِي إِلَى امْرَأَةٍ يَهُودِيَّةٍ ، فَكَانَتْ تُطْعِمُهُ ، وَتَسْقِيهِ ، وَتُحْسِنُ إِلَيْهِ ، وَكَانَتْ لَا تَزَالُ تُؤْذِيهِ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ مِنْهَا لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي ، قَامَ فَخَنَقَهَا حَتَّى قَتَلَهَا ، فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَشَدَّ النَّاسُ فِي أَمْرِهَا ، فَقَامَ الرَّجُلُ ، فَأَخْبَرَ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤْذِيهِ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَتَسْبِيهُ وَتَفْعُ فِيهِ ، فَقَتَلَهَا لِذَلِكَ ، فَأَبْطَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمَهَا .

(ابوداؤد ۴۳۶۱- نسائی ۳۵۳۳)

(۳۷۴۳۲) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں ایک اندھا آدمی تھا اور وہ ایک یہودی عورت کے گھر میں رہائش پذیر تھا وہ عورت اس کو کھلاتی پلاتی تھی اور اس کے ساتھ اچھا رویہ رکھتی تھی۔ لیکن یہ عورت اس مسلمان کو نبی ﷺ کی ذات کے بارے میں مسلسل اذیت دیتی تھی۔ پس جب اس نابینا مسلمان نے اس عورت کے منہ سے ایک رات کو یہ باتیں سُنیں۔ تو وہ کھڑا ہوا اور اس کا گلا گھونٹ دیا یہاں تک کہ یہ عورت مر گئی۔ یہ معاملہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اٹھایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس عورت کے

معاملہ میں لوگوں سے سوال کیا تو وہ نابینا مسلمان کھڑے ہوئے اور بتایا کہ یہ انہیں نبی کریم ﷺ کے بارے میں اذیت دیتی تھی اور آپ کو سب و شتم کرتی تھی۔ انہوں نے اس عورت کو اس لئے قتل کیا۔ آپ ﷺ نے اس عورت کے خون کو رائیگاں ٹھہرایا۔

(۲۷۱۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ شَيْخٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ تَغَلَّبَ عَلَى رَاهِبٍ سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ، وَقَالَ: إِنَّا لَمُ نَصَالِحُكُمْ عَلَى شَتْمِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يُقْتَلُ.

(۳۷۴۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو گالی دینے والے ایک راہب پر تلوار سوئی اور فرمایا: ہم نے تمہارے ساتھ اپنے نبی ﷺ کو گالیاں دینے پر صلح نہیں کی۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۶۹) كَسْرُ الْقُصْعَةِ وَضْمَانُهَا

پیالہ کو ٹوٹنا اور اس کے ضمان کا بیان

(۲۷۴۳۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَوَائَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: أَوْ مَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ ﴿وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ﴾، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ، فَصَنَعْتُ لَهُ طَعَامًا، وَصَنَعْتُ لَهُ حَفْصَةً طَعَامًا، فَسَبَقْتَنِي حَفْصَةُ، قَالَتْ: فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ: انْطَلِقِي فَأَكْفِنِي قُصْعَتَهَا، قَالَتْ: فَاهْوَتْ أَنْ تَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَفَّاتُهَا، فَانْكَسَرَتِ الْقُصْعَةُ، وَانْتَشَرَ الطَّعَامُ، قَالَتْ: فَجَمَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا مِنَ الطَّعَامِ عَلَى الْأَرْضِ فَأَكَلُوا، ثُمَّ بَعَثَ بِقُصْعَتِي، فَدَفَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَفْصَةَ، فَقَالَ: خُذُوا طَرَفًا مَكَانَ طَرَفِكُمْ، وَكُلُوا مَا فِيهَا، قَالَتْ: فَمَا رَأَيْتُهُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(ابن ماجہ ۲۳۳۳ - احمد ۱۱۱)

(۳۷۴۳۴) بنی سواہ کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا۔ مجھے نبی کریم ﷺ کے اخلاق کے متعلق خبر دیجئے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا؟ ﴿وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ﴾ فرمایا کہ نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ تشریف فرما تھے۔ میں نے آپ کے لئے کھانا بنایا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی آپ ﷺ کے لئے کھانا بنایا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے پہل کر لی۔ فرماتی ہیں کہ میں نے لونڈی سے کہا۔ جاؤ اور حفصہ رضی اللہ عنہا کا پیالہ الٹ دو۔ فرماتی ہیں کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے لونڈی کو اشارہ کیا کہ پیالہ آپ ﷺ کے سامنے رکھ دے۔ پس انہوں نے پیالہ کو الٹ دیا۔ پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا بکھر گیا۔ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پیالہ کو جمع کیا اور جو کچھ اس میں سے

زمین پر گرا تھا اس کو بھی اس میں جمع کیا پھر سب نے کھایا۔ پھر میرا پیالہ گیا تو آپ ﷺ نے وہ پیالہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیج دیا اور فرمایا: اپنے برتن کی جگہ یہ برتن لے لو۔ اور جو اس میں ہے اس کو کھا لو۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے اس واقعہ (کی وجہ سے) آپ ﷺ کے چہرہ میں کچھ نہیں دیکھا۔

(۲۷۴۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ حُسَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أَهْدَى بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُصْعَةً فِيهَا ثَرِيدٌ ، وَهُوَ فِي بَيْتِ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ ، فَضَرَبَتِ الْقُصْعَةَ فَوَقَعَتْ فَأَنْكَسَرَتْ ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ الثَّرِيدَ فَيَرُدُّهُ إِلَى الْقُصْعَةِ بِيَدِهِ ، وَيَقُولُ : كُلُوا ، ذَارَتْ أُمُكُمُ ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى جَاءَتْ قُصْعَةٌ صَحِيحَةٌ ، فَأَخَذَهَا فَأَعْطَاهَا صَاحِبَةَ الْقُصْعَةِ الْمَكْسُورَةِ .

(بخاری ۲۴۸۱۔ ابوداؤد ۳۵۶۲)

(۳۷۴۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے کسی نے آپ ﷺ کے لیے ایک پیالہ ثرید کا بطور ہدیہ کے بھیجا۔ آپ ﷺ (اس وقت) اپنی کسی (دوسری) زوجہ کے گھر میں تھے۔ تو ان زوجہ صاحبہ نے پیالہ کو مارا وہ گر اور ٹوٹ گیا۔ نبی کریم ﷺ نے ثرید کو پکڑ کر پیالہ میں اپنے ہاتھ سے جمع کرنا شروع کیا اور فرمایا: کھاؤ! تمہاری ماں غارت ہو۔ پھر آپ ﷺ نے انتظار فرمایا یہاں تک کہ صحیح پیالہ آیا تو آپ ﷺ نے وہ لیا اور ٹوٹے پیالہ کی مالکن کو عطا فرمادیا۔

(۲۷۴۳۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : مَنْ كَسَرَ عُوْدًا فَهُوَ لَهُ ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهُ . - وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ بِخِلَافِهِ ، وَقَالَ : عَلَيْهِ قِيَمَتُهَا .

(۳۷۴۳۶) حضرت شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو کوئی لکڑی توڑ دے تو وہ ٹوٹی ہوئی لکڑی توڑنے والے کی ہوگی اور اس کے ذمہ اس کا مثل لازم ہوگا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول اس کے برخلاف ذکر کیا گیا ہے کہ: اور کہا ہے کہ اس پر اس کی قیمت ہوگی۔

(۷۰) حُكْمُ الْعَرَايَا

درختوں پر لگی ہوئی ہدیہ شدہ کھجوروں کے حکم کے بیان میں

(۲۷۴۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا . (مسند ۱۲۰)

(۳۷۴۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے، عرایا (درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کے ہدیہ کو کٹی ہوئی کھجوروں سے بدلنا) میں رخصت دی ہے۔

(۲۷۴۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ ،

وَرَافِعُ بْنُ أَبِي خَدِيجٍ ، يَقُولَانِ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ ، وَالْمُزَابَنَةِ ، إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا ، فَإِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَهُمْ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يَصْلُحُ ذَلِكَ .

(۳۷۴۳۸) حضرت سہل بن ابی حمزہ اور رافع بن ابی خدیج فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے محافلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا تھا لیکن عرایا والوں کو رخصت دی تھی۔ (محافلہ: کئی ہوئی کھیتی کو لگی ہوئی کھیتی کا عوض بنانا) (مزابنہ: کٹے ہوئے پھل کو لگے ہوئے پھل کا عوض بنانا)۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: یہ درست نہیں ہے۔

(۷۱) اخْتِيَارُ الْأَرْبَعِ مِنَ الزَّوْجَاتِ ، وَالْاِقْتِصَارُ عَلَيْهِنَّ بَعْدَ الْإِسْلَامِ

اسلام لانے کے بعد چار بیویوں کو اختیار کرنا اور ان پر اقتصار کرنے کا بیان

(۳۷۴۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُعَمَّرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : الْأَرْبَعُ الْأَوَّلُ .

(۳۷۴۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ اسلام لائے تو ان کے پاس آٹھ عورتیں تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار کا چناؤ کرلو۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: پہلی چار عورتیں نکاح میں رہیں گی۔

(۷۲) اشْتِرَاطُ الْوَلَاءِ لِلْبَائِعِ فِي الْبَيْعِ

خریدار کا خریداری میں ولای کی شرط لگانے کا بیان

(۳۷۴۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَرَادَ أَهْلُ بَرِيرَةَ أَنْ يَبْعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اشْتَرِهَا وَأَعْتِقْهَا ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . (بخاری ۱۴۹۳ - ترمذی ۱۲۵۶)

(۳۷۴۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ بریرہ رضی اللہ عنہا کے مالکوں نے ان کو بیچنے کا اور ولای (آزاد شدہ غلام کے مرنے کے بعد اس کا ترکہ) کی شرط لگانے کا ارادہ کیا۔ تو میں نے یہ بات نبی کریم ﷺ سے ذکر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو خرید لو اور اس کو آزاد کر دو۔ کیونکہ ولای اسی کو ملتا ہے جو آزاد کرے۔

(۲۷۴۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ مَوَالِيَهَا اشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ ، فَقَضَى أَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ .

(۳۷۲۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان (بریرہ رضی اللہ عنہا) کے آقاؤں نے ولاء کی شرط لگائی تو فیصلہ یہ ہوا کہ ولاء آزاد کرنے والے کے لئے ہوتا ہے۔

(۲۷۴۴۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ ، فَقَالُوا : اتَّبَعْنَا عَيْنَهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا ؟ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْهَا ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : هَذَا الشَّرَاءُ فَاسِدٌ لَا يَجُوزُ . (بخاری ۲۵۶۲ - ابوداؤد ۲۹۰۷)

(۳۷۲۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنے کا ارادہ کیا تو مالکوں نے کہا: کیا تم اس کو اس شرط پر خریدتی ہو کہ اس کا ولاء ہمارے لئے ہوگا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی کریم ﷺ سے ذکر کی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ شرط تجھے بریرہ رضی اللہ عنہا (کی خریداری) سے نہ روکے۔ کیونکہ ولاء تو اسی کو ملتا ہے جو آزاد کرتا ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: یہ شرط فاسد ہے اور جائز نہیں ہے۔

(۷۳) الضَّرْبَةُ وَالضَّرْبَتَانِ فِي التَّيْمِمِ

تیمم میں ایک اور دو ضربوں کا بیان

(۲۷۴۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَزْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْرَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : التَّيْمِمُ ضَرْبَةٌ لِلْوُجْهِ وَالْكَفَّيْنِ .

(۳۷۲۳۳) حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیمم میں ایک ضرب ہوتی ہے چہرے کے لئے اور ہتھیلیوں کے لئے۔

(۲۷۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى الْأَرْضِ ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ .

(۳۷۲۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پیشاب فرمایا پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک زمین پر مارا اور اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح فرمایا۔

(۲۷۴۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبْرَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لِعَمَّارٍ :

أَمَّا تَذْكُرُ يَوْمَ كُنَّا فِي كَذَا وَكَذَا ، فَأَجْبَنَّا ، فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ ، فَتَمَعَّكُنَا فِي التُّرَابِ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكُمَا هَكَذَا ، وَضَرَبَ لَأَعْمَشُ بِيَدِهِ ضَرْبَةً ، ثُمَّ نَفَخَهُمَا ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : ضَرْبَتَيْنِ ، لَا تُجْزِئُهُ ضَرْبَةٌ .

(۳۷۴۳۵) حضرت ابن ابی شیبہؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ثمار رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تمہیں وہ دن یاد ہے جب ہم فلاں فلاں مقام پر تھے اور ہم جُنْجی ہو گئے تھے۔ ہم نے پانی نہیں پایا تو ہم مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گئے پھر جب ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے یہ بات آپ ﷺ کے سامنے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں کو یہی کافی تھا۔ (یہ کہہ کر) راوی اعمش نے اپنے دونوں ہاتھوں ایک مرتبہ (مٹی پر) مارا پھر ان دونوں کو پھونکا پھر ان کے ذریعہ۔۔۔ اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کو مسح فرمایا۔

اور (امام) ابو حنیفہؒ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: دو ضربیں ہیں۔ ایک ضرب کافی نہیں ہوتی۔

(۷۴) الْوَكَالَةُ عَنِ الشَّرَاءِ

خریداری میں وکالت کا بیان

(۳۷۴۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ شُبَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا يَشْتَرِي لَهُ بِهِ شَاةً ، فَاشْتَرَى بِهِ شَاتَيْنِ ، فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ ، وَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ ، فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُرْكََةِ فِي بَيْعِهِ ، فَكَانَ لَوْ اشْتَرَى تَرْبَابًا لَرَبِحَ فِيهِ .

(بخاری ۳۶۴۲- ابوداؤد ۳۷۴۴۶)

(۳۷۴۴۶) حضرت عروہ باری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ اس کے بدلے ایک بکری خریدیں۔ انہوں نے اس کے ذریعہ سے دو بکریاں خریدیں پھر ان میں سے ایک بکری ایک دینار کی فروخت کر دی اور نبی کریم ﷺ کے پاس ایک بکری اور ایک دینار لائے تو آپ ﷺ نے ان کو ان کی خریداری میں برکت کی دعا دی۔ پھر یہ صحابی رضی اللہ عنہ اگر مٹی بھی خریدتے تو اس میں بھی نفع کھاتے۔

(۳۷۴۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَشْتَرِي لَهُ أُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ ، فَاشْتَرَاهَا ، ثُمَّ بَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ ، فَاشْتَرَى شَاةً بِدِينَارٍ ، وَجَاءَهُ بِدِينَارٍ ، فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُرْكََةِ ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِالْأُضْحِيَّةِ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يَضُمُّنُ إِذَا بَاعَ بِغَيْرِ أَمْرِهِ . (ابوداؤد ۳۳۷۹- ترمذی ۱۲۵۷)

(۳۷۴۳۷) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں ایک دینار کے بدلے میں قربانی خریدنے کے لئے بھیجا۔ انہوں نے قربانی (کا جانور) خریدا پھر اس کو دو دیناروں میں بیچ دیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ایک دینار میں بکری خرید لی اور آپ ﷺ کے پاس ایک دینار (بھی) لے کر حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے ان کو برکت کی دعا دی اور انہیں دینار صدقہ کرنے کا حکم فرمایا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب مؤکل کے حکم کے بغیر وکیل بیع کرے تو ضامن ہوگا۔

(۷۵) الطَّمَانِينَةُ فِي الصَّلَاةِ، وَتَعْدِيلُ الْأَرْكَانِ فِيهَا

نماز میں اطمینان اور ارکان میں آہستہ ادائیگی کا بیان

(۳۷۴۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ، لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ صَلَاتَهُ فِيهَا فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. (۳۷۴۴۸) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ نماز کفایت نہیں کرتی جس کے رکوع، سجود میں آدمی اپنی پشت (مکمل) سیدھی نہ کرے۔

(۳۷۴۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً، لَا يُتِمُّ رُكُوعًا، وَلَا سُجُودًا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَلَا يَشْعُرُ، فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَعَدُّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ: أَعَدُّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ.

(۳۷۴۴۹) حضرت علی بن یحییٰ بن خالد اپنے والد سے، اپنے چچا سے جو کہ بدری تھے، روایت بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نماز پڑھنے کے لئے داخل ہوا۔ پس اس نے ہلکی سی (یعنی تیز تیز) نماز پڑھی۔ نہ رکوع پورا کیا اور نہ سجدہ۔ آپ ﷺ اس کو دیکھ رہے تھے اور اس کو پتہ نہ تھا۔ پس اس نے (یونہی) نماز پڑھی اور حاضر ہوا، نبی کریم ﷺ کو سلام کیا، آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا (نماز کا) اعادہ کرو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس آدمی نے تین مرتبہ یہ کام کیا۔ آپ ﷺ ہر مرتبہ فرماتے (نماز کا) اعادہ کرو، کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔

(۳۷۴۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَيْدٍ، عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَحْرَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ لَهُ: أَعَدُّ، فَأَبَى، فَلَمْ يَدْعُهُ حَتَّى أَعَادَ. وَذَكَرَ أَنَّ أَنَا حَنِيفَةً قَالَ: تُجْزِئُهُ، وَقَدْ أَسَاءَ.

(۳۷۴۵۰) حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنا رکوع، سجدہ پورا نہیں کر رہا تھا۔ تو انہوں نے اس کو کہا۔ دوبارہ پڑھو! اس آدمی نے انکار کیا۔ تو انہوں نے اس کو تب تک نہیں چھوڑا جب تک اس نے اعادہ نہیں کیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس کو یہ نماز کفایت کر جائے گی لیکن اس نے بُرا کیا۔

(۷۶) مَنْ زَرَعَ أَرْضَ قَوْمٍ

جو شخص کسی کی زمین میں کاشتکاری کرے اس کا بیان

(۳۷۴۵۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ ، رُدَّتْ إِلَيْهِ نَفَقَتُهُ ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ .

(۳۷۴۵۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اس بات کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ جو آدمی کسی کی زمین میں بغیر اجازت کے کاشتکاری کرے، تو اس آدمی کو اس کا خرچہ لوٹایا جائے گا اور اس کو کھیتی میں سے کچھ نہیں ملے گا۔

(۳۷۴۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ ، قَالَ : بَعَثَنِي عُمَى وَغُلَامًا لَهُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ : مَا تَقُولُ فِي الْمَزَارَعَةِ ؟ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا ، حَتَّى حُدَّتْ فِيهَا بِحَدِيثِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي حَارِثَةَ ، فَرَأَى زَرْعًا فِي أَرْضِ ظَهِيرٍ ، فَقَالُوا : لَيْسَ لظَهِيرٍ ، قَالَ : أَلَيْسَتْ الْأَرْضُ أَرْضَ ظَهِيرٍ ؟ قَالُوا : بَلَى ، وَلَكِنَّهُ زَارَعَ فَلَانًا ، قَالَ : فَرُدُّوا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ ، وَخُذُوا زَرْعَكُمْ ، قَالَ رَافِعٌ : فَأَخَذْنَا زَرْعَنَا ، وَرَدَدْنَا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ . - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يُقْلَعُ زَرْعُهُ .

(۳۷۴۵۲) حضرت ابو جعفر خطمی فرماتے ہیں کہ میرے چچا نے مجھے اور اپنے ایک غلام کو سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ آپ مزارعت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: ابن عمر رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔ یہاں تک کہ انہیں مزارعت کے بارے میں یہ حدیث بیان کی گئی کہ رسول اللہ ﷺ بنی حارثہ کے پاس تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے ظہیر کی زمین میں کھیتی دیکھی۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ کھیتی ظہیر کی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ زمین ظہیر کی نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا: کیوں نہیں (اسی کی ہے) لیکن اس میں فلاں نے زراعت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس فلاں کو اس کا خرچہ واپس کر دو اور اپنی کھیتی لے لو۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنی کھیتی لے لی اور اس پر اس کا خرچہ لوٹا دیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وہ اپنی کھیتی کو اکھیر لے۔

(۷۷) مَا تَتْلِفُهُ الْمَاشِيَةُ بِاللَّيْلِ

جانور رات کے وقت جو نقصان کریں اس کا بیان

(۲۷۴۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَحَرَامِ بْنِ سَعْدٍ ؛ أَنَّ نَاقَةَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا فَأَفْسَدَتْ عَلَيْهِمْ ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنَّ حِفْظَ الْأَمْوَالِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ ، وَأَنَّ عَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَصَابَتِ الْمَاشِيَةُ بِاللَّيْلِ .

(۳۷۴۵۳) حضرت سعید اور حرام بن سعد رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک باغ میں چلی گئی اور ان لوگوں کا نقصان کر دیا تو نبی کریم ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ مال والوں پر حفاظت کی ذمہ داری دن کے وقت ہے اور جانوروں پر رات کے وقت جانور کے کئے ہوئے نقصان کی ادائیگی لازم ہے۔

(۲۷۴۵۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحِيصَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّ نَاقَةَ لَالِ الْبَرَاءِ أَفْسَدَتْ شَيْئًا ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ حِفْظَ الْأَمْوَالِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ ، وَصَمَّنَ أَهْلُ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَا شِئْتُهُمْ بِاللَّيْلِ . (ابن ماجہ ۲۳۳۲ - نسائی ۵۷۸۶)

(۳۷۴۵۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آل براء کی ایک اونٹنی نے کچھ نقصان کر دیا تو آپ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ مال والوں پر مال کی حفاظت کی ذمہ داری دن کے وقت ہے اور جانوروں والے اس نقصان کے ضامن ہوں گے جو ان کے جانور رات کو کریں۔

(۲۷۴۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ (ح) وَعَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ شَاةً أَكَلَتْ عَجِينًا ، وَقَالَ الْآخَرُ : غَزَلًا نَهَارًا ، فَأَبْطَلَهُ وَقَرَأَ : ﴿ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ﴾ . وَقَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ : إِنَّمَا كَانَ النَّفْسُ بِاللَّيْلِ .

(۳۷۴۵۵) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ ایک بکری نے آٹا کھالیا۔ اور دوسرا روای کہتا ہے کہ سوت کھالیا، تو شعبی رضی اللہ عنہ نے اس کو رانگاں ٹھہرایا اور یہ آیت پڑھی : ﴿ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ﴾ . اور ابن ابی خالد کی حدیث میں کہا ہے کہ نفس (چرنا) تورات کو ہوتا ہے۔

(۲۷۴۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ شَاةً دَخَلَتْ عَلَى نَسَاجٍ فَأَفْسَدَتْ غَزْلَهُ ، فَلَمْ يُصَمِّنِ الشَّعْبِيُّ مَا أَفْسَدَتْ بِالنَّهَارِ . - وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : يُصَمِّنُ .

(۳۷۴۵۶) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ ایک بکری، جولاہے پر داخل ہوئی اور اس کے سوت کو خراب کر دیا تو

شعبیؒ نے دن کے وقت ہونے والے نقصان کا کوئی ضمان نہیں بنایا۔

اور (امام) ابو حنیفہؒ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: یہ ضامن ہوگا۔

(۷۸) الْعَقِيقَةُ

عقیقہ کا بیان

(۳۷۴۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أُمِّ كُرْزٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ، لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانَا كُنَّ، أَمْ إِنَاثًا.

(۳۷۴۵۷) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ کی جانب سے دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری ہے۔ یہ جانور مؤنت ہوں یا نہ کر۔ یہ تمہیں نقصان دہ نہیں ہوں گے۔

(۳۷۴۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ حَبِيبَةَ ابْنَةِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أُمِّ كُرْزٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ.

(۳۷۴۵۸) حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ کی طرف سے دو بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک۔

(۳۷۴۵۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ.

(۳۷۴۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ فرمایا۔

(۳۷۴۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْغُلَامُ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، تَذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ، وَيُسَمَّى.

وَذُكْرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: إِنْ لَمْ يَعْقَ عَنْهُ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ.

(۳۷۴۶۰) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ عقیقہ کے عوض گروی ہوتا ہے۔

بچہ کی ولادت کے ساتویں دن بچہ کی طرف سے ذبح کیا جائے اور اس کا سر حلق کیا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

اور (امام) ابو حنیفہؒ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر بچہ کی طرف سے عقیقہ نہ کیا جائے تو بھی اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۷۹) وَضْعُ الْخَشَبَةِ عَلَى جِدَارِ الْبَارِ

پڑوسی کی دیوار پر شہتیر رکھنے کا بیان

(۳۷۴۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَنْ يَضَعَ خَشْبَةً عَلَى جِدَارِهِ ، ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ ؟ وَاللّٰهُ لَا رُمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَيْسَ لَهُ ذَلِكَ .

(۳۷۴۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تمہیں اس سے اعراض کرنے والا پاتا ہوں؟ بخدا میں یہ حدیث تمہارے درمیان بیان کرتا رہوں گا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: پڑوسی کو یہ (لکڑی رکھنے کا) حق نہیں ہے۔

(۸۰) الْجَمْعُ بَيْنَ الْأَحْجَارِ وَالْمَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ

پتھروں اور پانی کو استنجاء میں اکٹھا کرنے کا بیان

(۳۷۴۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُزَيْمَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حُزَيْمَةَ ، عَنْ حُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِسْتِطَابَةِ : ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ .
(۳۷۴۶۲) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے استنجاء کے بارے میں فرمایا: تین پتھر ہوں ان میں گو بر نہ ہو۔

(۳۷۴۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ ، عَنْ سُلْمَانَ ، قَالَ : قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِئُونَ : إِنَّ صَاحِبَكُمْ يَعْلَمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةِ ، فَقَالَ سُلْمَانُ : أَجَلُ ، أَمَرْنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ ، وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا ، وَلَا نَكْتَفِي بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ ، وَلَا عَظْمٌ .
(۳۷۴۶۳) عبد الرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ انہیں بعض مشرکین نے استہزاء کرتے ہوئے کہا کہ تمہارا ساتھی (نبی) تمہیں استنجاء تک سکھاتا ہے؟ تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! آپ ﷺ نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم قبلہ کی طرف رخ نہ کریں اور ہم اپنے داہنے ہاتھوں سے استنجاء نہ کریں اور ہم تین پتھروں سے کم پر اکتفا نہ کریں اور ان تین میں کوئی گوبر اور ہڈی نہ ہو۔

(۳۷۴۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ، فَقَالَ : التَّمِسْ لِي ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ ، فَاتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْتُهُ ، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَالْقَى الرُّوْتَةَ ، وَقَالَ : إِنَّهَا رُكْسٌ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يُجْزِئُهُ ذَلِكَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ إِذَا بَقِيَ بَعْدَ الثَّلَاثَةِ الْأَحْجَارِ أَكْثَرُ مِنْ مِقْدَارِ الدَّرْهِمِ .

(۳۷۶۶۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی حاجت کے لئے نکلے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لئے تین پتھر تلاش کرو۔ میں آپ ﷺ کے پاس دو پتھر اور ایک گوبر لایا۔ آپ ﷺ نے پتھر لے لئے اور گوبر کو پھینک دیا اور ارشاد فرمایا: یہ نجس ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر تین پتھروں کے استعمال کے بعد درہم کے بقدر نجاست رہ گئی ہو تو اس کو پانی استعمال کئے بغیر کفایت نہیں کرے گی۔

(۸۱) الطَّلَاقُ قَبْلَ النِّكَاحِ

نکاح سے پہلے طلاق دینے کا بیان

(۳۷۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعُمِّيُّ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ، وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ.

(ابوداد ۲۱۸۴ - احمد ۱۸۹)

(۳۷۶۶۵) حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: طلاق نہیں ہوتی مگر نکاح کے بعد اور آزادی نہیں ہوتی مگر ملکیت کے بعد۔

(۳۷۶۶۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ.

(۳۷۶۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ طلاق نہیں ہوتی مگر نکاح کے بعد۔

(۳۷۶۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَمَّنْ سَمِعَ طَاوُوسًا، يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ.

(۳۷۶۶۷) حضرت طاووس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: طلاق نہیں ہوتی مگر نکاح کے بعد۔

(۳۷۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ.

- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: إِنْ حَلَفَ بِطَلَاقِهَا، ثُمَّ تَزَوَّجَهَا، طُلِّقَتْ.

(۳۷۶۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ طلاق نہیں ہوتی مگر نکاح کے بعد۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر کسی عورت کو طلاق دینے کی قسم کھائی پھر اس عورت سے شادی کر لی تو عورت کو طلاق ہو جائے گی۔

(۸۲) الْقَضَاءُ بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ

ایک گواہ اور قسم کی بنیاد پر فیصلہ کرنے کا بیان

(۳۷۴۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ ، قَالَ : قَضَى بِهَا عَلَيَّ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ .

(۳۷۴۶۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا۔ راوی کہتے ہیں: اور علی مرتضیٰ نے (بھی) تمہارے سامنے اسی پر فیصلہ فرمایا۔

(۳۷۴۷۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ .

(۳۷۴۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک گواہ اور قسم کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا۔

(۳۷۴۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ سَوَّارٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : فِي شَهَادَةِ شَاهِدٍ وَيَمِينِ الطَّالِبِ ؟ قَالَ : وَجِدَ فِي كُتُبِ سَعْدٍ .

(۳۷۴۷۱) حضرت سوار، حضرت ربیعہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں نے اُن سے ایک گواہ اور قسم کے بارے میں پوچھا؟ تو انہوں نے فرمایا: حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے خط میں یہ چیز موجود تھی۔

(۳۷۴۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ : أَنْ يَقْضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ .

قَالَ أَبُو الزِّنَادِ : وَأَخْبَرَنِي شَيْخٌ مِنْ مَشِيخَتِهِمْ ، أَوْ مِنْ كِبَرَانِهِمْ ؛ أَنَّ شُرَيْحًا قَضَى بِذَلِكَ .

(۳۷۴۷۲) حضرت ابوالزناد بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے عبدالحمید کو خط لکھا کہ گواہ کے ساتھ قسم کی بنیاد پر فیصلہ کرے۔

ابوالزناد کہتے ہیں، کہ مجھے ان کے شیوخ یا اکابر میں سے کسی شیخ نے یہ خبر دی کہ حضرت شریح رضی اللہ عنہ نے اسی پر فیصلہ فرمایا۔

(۳۷۴۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : قَضَى عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بِشَهَادَةِ شَاهِدٍ ، وَيَمِينِ الطَّالِبِ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يَجُوزُ ذَلِكَ .

(۳۷۴۷۳) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عتبہ نے مجھ پر (میرے خلاف) ایک گواہ اور ایک قسم کی بنیاد پر فیصلہ کیا۔

اور (امام) ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: یہ جائز نہیں ہے۔

(۸۳) مَالُ الْعَبْدِ عِنْدَ الْبَيْعِ

بوقت فروخت غلام کے مال کا بیان

(۳۷۴۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ، فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

(۳۷۴۷۴) حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی غلام بیچا اور اس غلام کے پاس مال ہے۔ تو یہ مال فروخت کنندہ کا ہوگا۔ الا یہ کہ مشتری کے لئے اس کی شرط لگائی گئی ہو۔

(۳۷۴۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَمَّنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ، فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

(۳۷۴۷۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی غلام بیچے اور غلام کے پاس مال ہو تو یہ غلام کا مال فروخت کنندہ کا ہوگا الا یہ کہ اس مال کو خریدار کے لئے شرط ٹھہرایا گیا ہو۔

(۳۷۴۷۶) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيهِ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ، فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۳۷۴۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی غلام بیچے اور اس غلام کا کوئی مال ہو تو یہ مال بائع کا ہوگا۔ ہاں اگر خریدار کے لئے اس مال کی شرط لگائی گئی ہو (تو پھر خریدار کا ہوگا) رسول اللہ ﷺ نے یہی فیصلہ فرمایا۔

(۳۷۴۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ، فَمَالُهُ لِسَيِّدِهِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهُ.

(۳۷۴۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی غلام کو فروخت کرے اور اس غلام کا کوئی مال ہو تو یہ مال اس کے آقا کا ہوگا۔ ہاں اگر یہ مال خریدار کے لئے شرط ٹھہرایا گیا ہو (تو خریدار کا ہوگا)

(۳۷۴۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، يَقُولُ: اشْتَرِيهِ مِنْكَ وَمَالَهُ. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: إِنْ كَانَ مَالُ الْعَبْدِ أَكْثَرَ مِنَ الثَّمَنِ، لَمْ يَجْزِ ذَلِكَ.

(۳۷۴۷۸) حضرت عطاء اور ابن ابی ملیکہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی غلام فروخت کرے تو اس (غلام) کا مال فروخت کنندہ کا ہوگا۔ الا یہ کہ مشتری (خریدار) اس کی شرط لگا لے۔ (مثلاً) کہے۔ میں تم سے یہ غلام اور اس کا مال خریدتا ہوں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر غلام کا مال ثمن سے زیادہ ہو تو پھر جائز نہیں ہے۔

(۸۴) خیار الشرط

خیار شرط کا بیان

(۳۷۴۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ . (احمد ۱۵۲ - حاکم ۲۱)

(۳۷۴۷۹) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ غلام کا عہدہ (اختیار) تین دن ہے۔

(۳۷۴۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا عُهْدَةَ فَوْقَ أَرْبَعٍ . (ابن ماجہ ۲۲۳۵ - احمد ۱۴۳)

(۳۷۴۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار دن سے زیادہ عہدہ (واپسی کا اختیار) نہیں ہے۔

(۳۷۴۸۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ : إِنَّمَا جَعَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عُهْدَةَ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةً ، لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُنْقِذِ بْنِ عَمْرِو : قُلْ : لَا خِلَابَةَ ، إِذَا بَعْتَ يَبْعًا ، فَأَنْتَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةً . (بخاری ۲۱۱۷ - ابوداؤد ۳۴۹۳)

(۳۷۴۸۱) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے غلام (کی واپسی) کا عہدہ تین دن بیان فرمایا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حضرت منقذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا (جب تم خریداری کرو تو) کہو۔ کوئی دھوکہ نہیں ہے۔ جب تم کچھ فروخت کرو گے تو تمہیں تین دن کا اختیار ہوگا۔

(۳۷۴۸۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُمَثَانَ ، وَهَشَامَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يُعَلِّمَانِ الْعُهْدَةَ فِي الرَّقِيقِ : الْحَمَى ، وَالْبَطْنُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ، وَعُهْدَةُ سَنَةٍ فِي الْحُنُونِ وَالْجُدَامِ . - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : إِذَا افْتَرَقَا فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَّا بِعَيْبٍ كَانَ بِهَا .

(۳۷۴۸۲) حضرت عبد اللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابان بن عثمان اور ہشام بن اسمعیل کو غلام کے بارے میں عہدہ کی تعلیم دیتے سنا کہ بخار اور پیٹ (کے مرض) میں تین دن کا اختیار ہے اور جنون، کوڑہ میں ایک سال کا اختیار ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب عاقدین جد ہو جائیں تو پھر انہیں بغیر عیب کے بیع کو رد کرنے کا

اختیار نہیں ہے۔

(۸۵) رُكُوبُ الْهُدَى

(جج والے) قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان

(۳۷۴۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ارْكَبُوا الْهُدَى بِالْمَعْرُوفِ ، حَتَّى تَجِدُوا ظَهْرًا .

(۳۷۴۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہدی (جج کی قربانی) پر سواری کرو معروف (اچھے انداز) کے ساتھ یہاں تک کہ تم کوئی سواری پالو۔

(۳۷۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّنَادِ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ : ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً .

(۳۷۴۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو اونٹ ہانکتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس آدمی نے عرض کیا۔ یہ بدنہ (جج کی قربانی) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اگرچہ یہ بدنہ ہے۔

(۳۷۴۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ ؟ قَالَ : ارْكَبْهَا .

(۳۷۴۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اونٹ ہانکتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس آدمی نے عرض کیا کہ یہ بدنہ (جج کا جانور) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا (پھر بھی) اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۳۷۴۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِرَبِّهِ عَبَّاسٍ : أَرَكَبُ الْبَدَنَةَ ؟ قَالَ : غَيْرَ مُثْقِلٍ ، قَالَ : فَتَحْلِبُهَا ؟ قَالَ : غَيْرَ مُجْهِدٍ .

(۳۷۴۸۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: کیا بدنہ (جج کے جانور) پر سواری کی جاسکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بوجھل کئے بغیر (سواری کی جاسکتی ہے) سائل نے پوچھا: اس کا دودھ دوہا جاسکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہلکا پھلکا۔

(۳۷۴۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ : ارْكَبْهَا .

(۳۷۴۸۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔ مخاطب نے کہا۔ یہ بدنہ ہے؟ انہوں نے فرمایا (پھر بھی) اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۳۷۴۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ ، عَنْ حَجَّاج ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَرْكَبُ بَدَنَتَهُ بِالْمَعْرُوفِ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا تُرْكَبُ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ صَاحِبُهَا جَهْدًا .

(۳۷۴۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آدمی اپنے بدنہ پر معروف کے ساتھ سواری کر سکتا ہے۔
اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: بدنہ پر سواری نہیں کی جاسکتی ہاں اگر بدنہ کے مالک کو شدید مشقت لاحق ہو تو پھر سواری کی جاسکتی ہے۔

(۸۶) الْأَكْلُ مِنَ الْهَدْيِ

ہدی (حج کی قربانی) میں سے کھانے کا بیان

(۳۷۴۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعُوَةَ ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِي الْهَدْيِ التَّطَوُّعُ : لَا يَأْكُلُ ، فَإِنْ أَكَلَ غَرِمَ .

(۳۷۴۸۹) حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کو فلی ہدی کے بارے میں فرمایا تھا کہ اس کو نہیں کھایا جائے گا۔ اگر اس کو کھالیا تو تاوان دینا ہوگا۔

(۳۷۴۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ أَهْدَى هَدِيًّا تَطَوُّعًا فَعَطِبَ ، نَحَرَهُ دُونَ الْحَرَمِ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ ، وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَعَلَيْهِ الْبَدَلُ .

(۳۷۴۹۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص فلی ہدی کو چلائے پھر وہ ہدی ہلاک ہو جائے (حرم تک نہ جاسکے) تو اس کو حرم سے پہلے ہی نحر کر دے اور اس میں سے نہ کھائے اگر اس میں سے کھالیا تو اس پر بدل ہے۔

(۳۷۴۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانٍ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ ، وَأَمَرَهُ فِيهَا بِأَمْرِهِ ، فَانْطَلَقَ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ ، فَقَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ أَزْحَفَ عَلَيْنَا مِنْهَا شَيْءٌ ؟ قَالَ : انْحَرُهَا ، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ، ثُمَّ اجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا ، وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ ، وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ .

(۳۷۴۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کے ہمراہ دس عدد بدنہ کو بھیجا اور ان کے بارے میں آپ ﷺ نے اس کو حکم بتایا وہ آدمی چلا گیا۔ پھر آپ ﷺ کے پاس واپس آیا اور اس نے کہا۔ اگر ان میں سے کوئی جانور بگڑ جائے تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نحر کر دینا اور پھر اس کے پاؤں کو اس کے خون میں ڈبو دینا پھر اس کے اس کو چڑے پر مار دو تم اور تمہارے رفقاء میں سے کوئی بھی اس میں سے نہ کھائے۔

(۳۷۴۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَاجِيَةَ الْخَزَاعِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كَيْفَ نَصْنَعُ

بِمَا عَطَبَ مِنَ الْبَدَنِ؟ قَالَ: اُنْحَرُهُ، وَاعْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ، وَخَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهُ فَلْيَاْكُلُوْهُ.
- وَذَكَرَ أَنَّ اَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: يَأْكُلُ مِنْهَا اَهْلُ الرَّفِيقَةِ.

(۳۷۹۲) حضرت ناجیہ خزاہی رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! جو بدنہ بگڑ جائے تو ہم اس کے ساتھ کیا کریں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کو نحر کر دو۔ اور اس کے پاؤں کو اس کے خون میں ڈبو دو۔ اور یہ جانور لوگوں کے لئے چھوڑ دو تا کہ لوگ اس کو کھالیں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس جانور سے رفقاء کے گھروالے کھا سکتے ہیں۔

(۸۷) هِبَةُ الْمُسْرُوقِ لِلْسَّارِقِ

مسرورق کا سارق کو ہدیہ کرنے کا بیان

(۳۷۹۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ مِنَ الطَّلَقَاءِ ، فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ، وَوَضَعَ رِدَائَهُ عَلَيْهَا ، ثُمَّ تَنَحَّى لِيَقْضِيَ الْحَاجَةَ ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَرَقَ رِدَائَهُ ، فَآخَذَهُ فَاتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ تُقَطَعَ يَدُهُ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، تَقْطَعُهُ فِي رِدَائِهِ؟ أَنَا أَهْبُهُ لَهُ ، قَالَ : فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ.

(۳۷۹۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ طلقاء میں سے تھے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی سواری کو بٹھایا اور اپنی چادر کو اس پر رکھ دیا۔ پھر قضائے حاجت کے لئے ایک طرف ہو گئے۔ پس ایک آدمی آیا اور ان کی چادر چوری کر لی۔ انہوں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کو نبی ﷺ کے پاس لے آئے۔ آپ ﷺ نے اس آدمی کے ہاتھ کو کاٹنے کا حکم ارشاد فرمایا: صفوان نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! ایک چادر (کی چوری) میں آپ اس کا ہاتھ کاٹ رہے ہیں؟ میں یہ چادر اس کو ہدیہ کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ اس کو ہدیہ کر دیا۔

(۳۷۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : قِيلَ لَصَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ ، وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ : لَا دِينَ لِمَنْ لَمْ يَهَاجِرْ ، فَقَالَ : وَاللَّهِ ، لَا أَصِلُ إِلَى أَهْلِي حَتَّى آتِيَ الْمَدِينَةَ ، فَاتَى الْمَدِينَةَ ، فَنَزَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ ، فَاضْطَجَعَ فِي الْمَسْجِدِ ، وَحَمِيصَتُهُ تَحْتَ رَأْسِهِ ، فَجَاءَ سَارِقٌ فَسَرَقَهَا مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ ، فَاتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا سَارِقٌ ، فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ ، فَقَالَ : هِيَ لَهُ ، فَقَالَ : فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ .
- وَذَكَرَ أَنَّ اَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : إِذَا وَهَبَهَا لَهُ دُرءٌ عَنْهُ الْحَدُّ.

(۳۷۹۴) حضرت طاووس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ کہہ گیا جبکہ وہ مکہ کے اونچے علاقہ میں تھا کہ جو ہجرت نہ کرے اس کا دین نہیں ہے۔ اس نے کہا: بخدا میں اپنے گھر والوں کے پاس نہیں پہنچوں گا یہاں تک کہ میں مدینہ آؤں۔ پس وہ مدینہ میں آئے

اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس اترے۔ اور مسجد میں لیٹے اور ان کی چادر ان کے سر کے نیچے تھی۔ ایک چور آیا اور اس نے ان کے سر کے نیچے سے چادر چرائی۔ صفوان اس کو لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔ یہ چور ہے۔ آپ ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ صفوان نے کہا۔ یہ چادر اس کے لئے ہدیہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ اس طرح (ہدیہ) کر دیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب مالک چور کو مسروقہ سامان ہدیہ کرے تو چور سے حد ساقط ہو جاتی ہے۔

(۸۸) صَلَاةُ الْوُتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

سواری پر وتر کی نماز پڑھنے کا بیان

(۲۷۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَوْتَرُ عَلَيْهَا ، قَالَ : وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ .

(۳۷۴۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے اپنی سواری پر نماز پڑھی اور اس پر وتر ادا فرمائے اور ارشاد فرمایا: کہ نبی کریم ﷺ نے بھی یہ عمل کیا تھا۔

(۲۷۴۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلِبِيُّ ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ ، وَقَالَ : الْوُتْرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ .

(۳۷۴۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے وتر پڑھے اور فرمایا: وتر سواری پر (ہو سکتے) ہیں۔

(۲۷۴۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ثَوْبَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ .

(۳۷۴۹۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر نماز وتر ادا کر لیتے تھے۔

(۲۷۴۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُوتِرَ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ .

(۳۷۴۹۸) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے کہ آدمی اپنی سواری پر ہی وتر پڑھے۔

(۲۷۴۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ .

(۳۷۴۹۹) حضرت عمر بن نافع بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد اونٹ پر وتر پڑھ لیتے تھے۔

(۲۷۵۰۰) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، قَالَ : صَحِبْتُ سَالِمًا فَتَخَلَّفْتُ عَنْهُ بِالطَّرِيقِ ، فَقَالَ : مَا خَلَفَكَ ؟ فَقُلْتُ : أَوْتَرْتُ ، قَالَ : فَهَلَا عَلَى رَاحِلَتِكَ ؟

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يُجْزِئُهُ أَنْ يُؤْتَرَ عَلَيْهَا.

(۳۷۵۰۰) حضرت موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت سالم کے ساتھ تھا۔ پس میں ان سے راستہ میں پیچھے رہ گیا۔ تو انہوں نے پوچھا: تمہیں کس شئی نے پیچھے چھوڑ دیا تھا؟ میں نے عرض کیا۔ میں وتر پڑھ رہا تھا انہوں نے فرمایا: تم نے اپنی سواری پر کیوں نہیں پڑھے؟

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: سواری پر وتر پڑھنا آدمی کو کفایت نہیں کرتا۔

(۸۹) سُورَةُ السُّنُورِ

بلی کے جھوٹے کا بیان

(۳۷۵۰۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حُمَيْدَةَ ابْنَةِ عُبَيْدِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ كَبْشَةَ ابْنَةِ كَعْبٍ، وَكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ؛ أَنَّهَا صَبَتْ لِأَبِي قَتَادَةَ مَاءً يَتَوَضَّأُ بِهِ، فَجَاءَتْ هَرَّةٌ تَشْرَبُ، فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ، فَجَعَلَتْ أَنْظُرُ، فَقَالَ: يَا ابْنَةُ أَخِي، تَعْجَبِينَ؟ قَالَ صِرْسُورُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا لَيَسْتَبْجَسُ، هِيَ مِنَ الطَّوَافِينَ عَلَيْكُمْ، أَوْ مِنَ الطَّوَافَاتِ.

(۳۷۵۰۱) حضرت کبشہ بنت کعب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے یہ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے کسی کے حرم میں تھیں۔ کہ انہوں نے حضرت ابوقتادہ کے وضو کے لئے پانی بہایا۔ ایک بلی نے آکر پانی پینا شروع کیا۔ تو ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے بلی کے لئے برتن جھکا دیا۔ میں دیکھنے لگ گئی تو انہوں نے فرمایا: اے بھتیجی! آپ تعجب کرتی ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ بلی نجس نہیں ہے۔ کیونکہ یہ تم پر بار بار آنے والوں یا بار بار آنے والیوں میں سے ہے۔

(۳۷۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو قَتَادَةَ يُدْنِي الْإِنَاءَ مِنَ الْهَرَّةِ فَيَلْغُ فِيهِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِسُورِهِ.

(۳۷۵۰۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بلی کے لئے برتن جھکا دیتے تھے اور وہ اس میں منہ داخل کرتی تھی۔ پھر (بھی) آپ رضی اللہ عنہ اس پانی سے وضو کر لیتے تھے۔

(۳۷۵۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْهَرَّةُ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۷۵۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلی گھر کا متاع (سامان) ہے۔

(۳۷۵۰۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ الرُّكَيْنِ، عَنْ صَفِيَّةِ ابْنَةِ دَابٍّ، قَالَتْ: سَأَلْتُ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَنِ الْهَرَّةِ؟ فَقَالَ: هُوَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ.

(۳۷۵۰۴) حضرت صفیہ بنت داب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے بلی کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے

فرمایا: وہ گھر والوں میں سے ہے (یعنی اس میں کوئی حرج نہیں)

(۳۷۵.۵) حَدَّثَنَا الْبُكْرَاوِيُّ ، عَنْ الْجُرَيْرِيِّ ، قَالَ : وَلَعْتُ هِرَّةً فِي طُهُورٍ لِأَبِي الْعَلَاءِ ، فَتَوَضَّأَ بِفَضْلِهَا .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ ، أَنَّهُ كَرِهَ سُورَ السَّنُورِ .

(۳۷۵.۵) حضرت جریری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ملی نے ابو العلاء کے پاک پانی میں منہ داخل کیا پھر انہوں نے ملی کے جھوٹے سے وضو کیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وہ ملی کے جھوٹے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۹۰) الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَيْنِ

جراہوں پر مسح کا بیان

(۳۷۵.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ ، عَنِ الْهَزَلِيِّ بْنِ شُرْحَبِيلِ الْأَوْدِيِّ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَيْنِ وَالتَّلْعَيْنِ .

(۳۷۵.۶) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پیشاب فرمایا تو وضو کیا اور جراہوں، جوتیوں پر مسح فرمایا۔

(۳۷۵.۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ قَائِمًا ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ .

(۳۷۵.۷) حضرت ابوظبیاں فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہوئے پیشاب کرتے دیکھا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور اپنی نعلین پر مسح فرمایا۔

(۳۷۵.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ زَيْدٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا بَالَ ، وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ .

(۳۷۵.۸) حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب فرمایا اور نعلین پر مسح کیا۔

(۳۷۵.۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أُكَيْلٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا بَالَ ، وَمَسَحَ النَّعْلَيْنِ .

(۳۷۵.۹) حضرت سويد بن غفله سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور (پھر) نعلین پر مسح کیا۔

(۳۷۵.۱۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي فَانْتَهَى إِلَيَّ مَاءٌ مِنْ مِيَاهِ الْأَعْرَابِ ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ ، فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ : لَا أُرِيدُكَ عَلَى مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ .

(۳۷۵.۱۰) حضرت اوس بن اوس، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ہمراہ تھا، پس وہ عرب کے کنوؤں میں سے ایک کنویں پر پہنچے انہوں نے وضو کیا اور اپنی نعلین پر مسح کیا۔ میں نے ان سے اس بارے میں کہا تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ کو جو کرتے دیکھا ہے میں نے اس پر زیادتی نہیں کی۔

(۳۷۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَرَّارٍ ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى جَوْرَبَيْنِ مِنْ مِرْعَرَى .

(۳۷۵۱۱) حضرت سعید بن عبد اللہ بن ضرار روایت کرتے ہیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے وضو فرمایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۳۷۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ خِلَاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ بِالرَّحْبَةِ ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى جَوْرَبِيهِ وَنَعْلَيْهِ .

- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ يَكْرَهُ الْمَسْحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَسْفَلُهُمَا جُلُودًا .
(۳۷۵۱۲) حضرت خلاص فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو انہوں نے رجبہ مقام پر پیشاب کیا پھر انہوں نے اپنی جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وہ جرابوں اور جوتیوں پر مسح کو مکروہ سمجھتے تھے۔ الا یہ کہ جرابوں کے نیچے چمڑا لگا ہو۔

(۹۱) وَجُوبُ الْوُتْرِ

وتروں کے وجوب کا بیان

(۳۷۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ أَخْبَرَهُ ، عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ الْقُرَشِيِّ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ، عَنْ الْمُخَدَّجِيِّ ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ بِالشَّامِ يُكْنَى أَبَا مُحَمَّدٍ ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْوُتْرَ وَاجِبٌ ، فَذَكَرَ الْمُخَدَّجِيُّ ، أَنَّهُ رَاحَ إِلَى عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ عِبَادَةُ : كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ ، مَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيَّعْ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا ، جَاءَ وَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ انْتَقَصَ مِنْ حَقِّهِنَّ ، جَاءَ وَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ .

(۳۷۵۱۳) بنو کنانہ کے ایک صاحب حضرت مخدجی بیان کرتے ہیں کہ شام میں ایک انصاری تھے جنہیں صحبت بھی حاصل تھی۔ اور جن کی کنیت ابو محمد تھی۔ انہوں نے بیان کیا کہ یہ وتر واجب ہے۔ مخدجی ذکر کرتے ہیں کہ وہ (مخدجی) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں یہ بات (وجوب وتر) بیان کی تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابو محمد نے غلط بات کہی ہے۔ میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ پانچ نمازیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرس فرمایا ہے۔ جو شخص انہیں یوں ادا کرے گا (لے کر آئے گا) کہ ان کے حقوق میں سے کچھ بھی ضائع نہ کیا ہو تو وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ

کے ہاں یہ عہد ہے کہ وہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ اور جو شخص ان نمازوں کے حقوق میں سے کچھ کمی کرے گا تو وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی عہد نہیں ہے۔ اگر اللہ چاہے گا تو اس کو عذاب دے گا اور اگر اللہ چاہے گا تو اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

(۲۷۵۱۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ مَوْلَى عَبْدِ الْقَيْسِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لَابْنِ عُمَرَ : أَرَأَيْتَ الْوِتْرَ ، سُنَّةٌ هُوَ ؟ قَالَ : مَا سُنَّةٌ ؟ أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ ، قَالَ : لَا ، أَسُنَّةٌ هُوَ ؟ قَالَ : مَهْ ، أَعْبِلُ ؟ أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ .

(۳۷۵۱۳) حضرت مسلم مولى عبد القيس بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کی کیا رائے ہے کہ وتر سنت ہے؟ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سنت کیا ہے؟ نبی کریم ﷺ نے وتر پڑھے اور مسلمانوں نے وتر پڑھے (بس)۔ سائل نے عرض کیا: نہیں۔ کیا یہ سنت ہے؟ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: چھوڑو! تم میں عقل ہے؟ نبی ﷺ نے وتر پڑھے اور مسلمانوں نے وتر پڑھے۔ (بس بات ختم)

(۲۷۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قِيلَ لَهُ : الْوِتْرُ فَرِيضَةٌ هِيَ ؟ قَالَ : قَدْ أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَثَبَّتَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ .

(۳۷۵۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں کہا گیا۔ کیا وتر فرض ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ نے وتر پڑھے اور مسلمانوں نے اس پر ثابت قدمی کی۔

(۲۷۵۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَالصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ .

(۳۷۵۱۶) حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر فرض نمازوں کی طرح لازم نہیں ہیں۔

(۲۷۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مَبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرَ كَمَا سَنَّ الْفِطْرَ وَالْأَضْحَى .

(۳۷۵۱۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے وُتْر کو یونہی سنت ٹھہرایا جس طرح آپ ﷺ نے فطرانہ اور قربانی کو سنت ٹھہرایا ہے۔

(۲۷۵۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْوِتْرُ سُنَّةٌ .

(۳۷۵۱۸) حضرت مجاہد بیان کرتے ہیں کہ وتر سنت ہے۔

(۲۷۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ الْوِتْرَ ، قَالَ : لَا يَضُرُّهُ ، كَأَنَّمَا هِيَ فَرِيضَةٌ .

(۳۷۵۱۹) حضرت شعی کے بارے میں روایت ہے کہ ان سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو وتر (پڑھنا) بھول گیا تھا۔ انہوں نے فرمایا: یہ اس کو نقصان دہ نہیں، گویا کہ یہ فرض ہیں؟

(۲۷۵۲۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْوُتْرَ فَرِيضَةً.

(۳۷۵۲۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ وُتْر کو فرض نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۷۵۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَا: الْأُضْحَى وَالْوُتْرُ سُنَّةٌ. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: الْوُتْرُ فَرِيضَةٌ.

(۳۷۵۲۱) حضرت عطاء اور محمد بن علی رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ قربانی اور وتر سنت ہے۔

! اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وتر فرض ہیں۔

(۹۲) الْجُلُوسَتَانِ فِي خُطْبَةِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے خطبہ میں دو مرتبہ بیٹھنے کا بیان

(۲۷۵۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا، يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَذْكُرُ النَّاسَ.

(۳۷۵۲۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے دو خطبے تھے آپ ﷺ ان میں بیٹھتے تھے، قرآن پڑھتے تھے اور لوگوں کو تذکیر کرتے تھے۔

(۲۷۵۲۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّ قَائِمًا، ثُمَّ يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُّ خُطْبَتَيْنِ.

(۳۷۵۲۳) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے پھر آپ ﷺ بیٹھ جاتے پھر آپ ﷺ کھڑے ہوتے پس آپ ﷺ دو خطبے ارشاد فرماتے۔

(۲۷۵۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، قَالَ: اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْجُمُعَةِ، فَيَخُطُّ خُطْبَتَيْنِ، وَيَجْلِسُ جُلُوسَتَيْنِ. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَجْلِسُ إِلَّا جُلُوسَةً وَاحِدَةً.

(۳۷۵۲۴) حضرت صالح مولى التوامہ بیان کرتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا خلیفہ بنایا تو آپ رضی اللہ عنہ ہمیں جمعہ پڑھاتے تھے اور دو خطبے ارشاد فرماتے تھے اور دو مرتبہ بیٹھتے تھے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: امام صرف ایک مرتبہ بیٹھے گا۔

(۹۳) قِضَاءُ سَنَةِ الْفَجْرِ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کے بعد فجر کی سنتوں کی قضا کرنے کا بیان

(۳۷۵۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَصَلَاةُ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ، فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۳۷۵۲۵) حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعات پڑھتے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھتے ہو؟ اس آدمی نے عرض کیا۔ میں فجر کے نماز سے پہلے والی دو سنت نہیں پڑھ سکا تھا پس میں نے انہیں ابھی پڑھا ہے۔ تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔

(۳۷۵۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا نَسِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ ، قَامَ الرَّجُلُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ ؟ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، جِئْتُ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَصَلِّيَهُمَا وَأَنْتَ تُصَلِّي ، فَلَمَّا قَضَيْتَ الصَّلَاةَ قُمْتُ فَصَلَّيْتُهُمَا ، قَالَ : فَلَمْ يَأْمُرْهُ ، وَلَمْ يَنْهَهُ .

(۳۷۵۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کے ہمراہ نماز صبح ادا کی۔ پس جب آپ ﷺ نے نماز پڑھ لی تو وہ صاحب کھڑے ہوئے اور انہوں نے دو رکعات ادا فرمائیں۔ نبی کریم ﷺ نے انہوں نے انہیں پوچھا: یہ دو رکعات کیا ہیں؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں اس وقت (مسجد میں) آیا جبکہ آپ نماز میں تھے۔ اور میں نے فجر سے پہلے والی دو رکعات بھی نہیں پڑھی تھیں۔ میں نے اس بات کو ناپسند سمجھا کہ آپ نماز پڑھا رہے ہوں اور میں وہ دو رکعات پڑھوں۔ پس جب آپ نے نماز پوری کر لی تو میں نے ان دو رکعتوں کو ادا کر لیا۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے ان کو نہ حکم دیا اور نہ ہی ان کو (اس سے) منع کیا۔

(۳۷۵۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُسَمِّعُ بْنُ ثَابِتٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ .

(۳۷۵۲۷) مسمع بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۳۷۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتْهُ رَكْعَتَا الْفَجْرِ ، صَلَّاهُمَا بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ .

(۳۷۵۲۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جب ان کی فجر کی دو رکعات (سنت) رہ جاتی تھیں تو وہ انہیں فجر کی

نماز (نرض) کے بعد ادا کر لیتے تھے۔

(۲۷۵۲۹) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ، يَقُولُ: إِذَا لَمْ أُصَلِّهِمَا حَتَّى أَصَلِّيَ الْفَجْرَ، صَلَّيْتَهُمَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۳۷۵۲۹) یحییٰ بن کثیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ اگر میں ان دو رکعات نہ پڑھ چکا ہوں یہاں تک کہ میں فجر (کے فرض) پڑھ لوں تو میں انہیں طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لیتا ہوں۔

(۲۷۵۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ صَلَّى رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ بَعْدَ مَا أَصْحَى. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ يَقْضِيَهُمَا.

(۳۷۵۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے فجر کی دو رکعات (سنت) کو اشراق کے بعد پڑھا۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: آدمی پر ان کی (سنت فجر کی) قضاء نہیں ہے۔

(۹۴) الصَّلَاةُ بَيْنَ الْقُبُورِ

قبروں کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

(۲۷۵۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَيْنَ الْقُبُورِ.

(۳۷۵۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کے درمیان نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۵۳۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَبْصَرَنِي عُمَرُ وَأَنَا أُصَلِّي إِلَى قَبْرِ، فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا أَنَسُ، الْقَبْرَ، فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ رَأْسِي أَنْظُرُ إِلَى الْقَمَرِ، فَقَالُوا: إِنَّمَا، يَعْنِي الْقَبْرَ.

(۳۷۵۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا اور میں اس وقت ایک قبر کے پاس نماز پڑھ رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انس! قبر (دیکھو) میں نے سراٹھا کر قمر کو دیکھا تو لوگوں نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ قبر کہہ رہے ہیں۔

(۲۷۵۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَا يُصَلِّي إِلَى الْقَبْرِ.

(۳۷۵۳۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبر کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھی جائے گی۔

(۲۷۵۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، وَخَيْثَمَةَ، قَالَا: لَا يُصَلِّي إِلَى حَائِطِ حِمَامٍ، وَلَا وَسَطِ مَقْبَرَةٍ.

(۳۷۵۳۴) حضرت علاء اپنے والد سے اور خيثمة سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے فرمایا: حمام کا دیوار کی طرف (منہ کر کے) نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ اور نہ ہی قبرستان کے درمیان۔

(۲۷۵۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ، قَالَ: الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسَاجِدُ إِلَّا ثَلَاثَةً:

الْمَقْبَرَةِ، وَالْحَمَّامَ، وَالْحَشَّ.

(۳۷۵۳۵) حضرت حسن عری فرماتے ہیں کہ زمین ساری کی ساری مسجد (سجدہ گاہ) ہے مگر تین جگہیں: قبرستان، حمام، بیت الخلاء۔
(۲۷۵۳۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَقْبَرَةِ.

(۳۷۵۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ قبرستان میں جنازہ کی نماز کو (بھی) مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۷۵۳۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُعِيرَةِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا بَيْنَ الْقُبُورِ. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: إِنْ صَلَّيَ أَجْزَأَتْهُ صَلَاتُهُ.

(۳۷۵۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم و تابعین رحمہم اللہ قبروں کے درمیان نماز پڑھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر آدمی (قبرستان میں) نماز پڑھ لے تو یہ نماز اس کو کفایت کرے گی۔

(۹۵) صَدَقَةُ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ کا بیان

(۲۷۵۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، رِوَايَةً، قَالَ: قَدْ تَجَاوَزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ.

(۳۷۵۳۸) حضرت حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بطور روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ کے بارے میں چشم پوشی کی ہے۔

(۲۷۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ، وَلَا فَرَسِهِ صَدَقَةٌ.

(۳۷۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ تک پہنچاتے ہوئے روایت بیان کرتے ہیں کہ مسلمان پر اس کے غلام اور اس کے گھوڑے میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۲۷۵۴۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ ابْنِ عِرَاكِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَدَقَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ فِي عَبْدِهِ، وَلَا فَرَسِهِ.

(۳۷۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ بندہ مؤمن پر اس کے غلام اور اس کے گھوڑے میں زکوٰۃ (واجب) نہیں ہے۔

(۲۷۵۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ، قَالَ: أَمَرَ

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ ، فَقَالَ النَّاسُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، خَيْلُنَا وَرَقِيقُنَا ، إِفْرِضْ عَلَيْنَا عَشْرَةَ عَشْرَةَ ، قَالَ : أَمَّا أَنَا ، فَلَسْتُ أَفْرِضُ ذَلِكَ عَلَيْكُمْ .

(۳۷۵۴۱) حضرت شبیل بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے جاہلیت کا زمانہ پایا تھا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو زکوٰۃ کا حکم دیا تو لوگوں نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! ہمارے گھوڑے اور ہمارے غلام! آپ ہم پر دس دس فرض کر دیجئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو تم پر اس بارے میں کچھ فرض نہیں کرتا۔

(۳۷۵۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْفَرَسِ الْغَارِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَدَقَةٌ .

(۳۷۵۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ راہ خدا میں لڑنے والے گھوڑے پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۳۷۵۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : أَفِي الْبَرَادِينِ صَدَقَةٌ ؟ قَالَ : أَوْفَى الْخَيْلِ صَدَقَةٌ ؟

(۳۷۵۴۳) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا بار برداری کے گھوڑے میں زکوٰۃ ہے؟ انہوں نے فرمایا: کیا گھوڑے میں زکوٰۃ ہے؟

(۳۷۵۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ .

(۳۷۵۴۴) حضرت نافع بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھوڑوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۳۷۵۴۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةٌ ، إِلَّا صَدَقَةُ الْفَطْرِ .

وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : إِنْ كَانَتْ خَيْلٌ فِيهَا ذُكُورٌ وَإِنَاثٌ يُطْلَبُ نَسْلُهَا ، فَفِيهَا صَدَقَةٌ .

(۳۷۵۴۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ غلام اور گھوڑے میں صدقۃ الفطر کے سوا زکوٰۃ نہیں ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر گھوڑوں میں نر اور مادہ ہوں اور ان سے افزائش نسل کا کام لیا جائے تو پھر گھوڑوں میں زکوٰۃ ہے۔

(۹۶) رَفَعَ الْإِمَامُ صَوْتَهُ بِأَمِينٍ

امام کا آمین کو بلند آواز سے کہنے کا بیان

(۳۷۵۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمَّنُوا ، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ .

(۳۷۵۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ جب پڑھنے والا آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ پس جس کی آمین

فرشتوں کی آمین سے موافقت کر جائے گی اس کے سابقہ گناہوں کو معاف کر دیا جائے گا۔

(۲۷۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَالَ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ، وَلَا الضَّالِّينَ﴾ ، قَالَ : آمِينَ .

(۳۷۵۴۷) حضرت عبد الجبار بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی معیت میں نماز پڑھی۔ پس جب آپ ﷺ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ، وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو آپ ﷺ نے آمین کہا۔

(۲۷۵۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَبْسٍ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ : ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ ، فَقَالَ : آمِينَ ، يَمْدُ بِهَا صَوْتُهُ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يَرْفَعُ الْإِمَامُ صَوْتَهُ بِآمِينَ ، وَيَقُولُهَا مَنْ خَلْفَهُ .

(۳۷۵۴۸) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو کہا آمین۔ اس میں آپ ﷺ نے اپنی آواز کو لمبا کیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: امام آمین کہتے ہوئے آواز بلند نہیں کرے گا اور مقتدی آمین کہیں گے۔

(۹۷) صَلَاةُ اللَّيْلِ ، وَفَصْلُ شَفْعِ الْوُتْرِ

رات کی نماز اور وُتروں کے شفع میں فاصلہ کا بیان

(۲۷۵۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، وَالْوُتْرُ وَاحِدَةٌ ، وَسَجْدَتَانِ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ .

(۳۷۵۴۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو (رکعات) ہے اور وتر ایک ہے اور فجر سے پہلے دو رکعات (سنت) ہے۔

(۲۷۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرُكْعَةٍ .

(۳۷۵۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو (رکعات) ہے پس جب تجھے صبح (ہونے) کا خوف ہو تو ایک رکعت سے وتر بنا لے۔

(۲۷۵۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرُكْعَةٍ ، تُوتِرُ لَكَ مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِكَ .

(۳۷۵۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو (رکعات) ہے پس جب

تجھے صبح (ہونے) کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ لو اور وہ تمہاری گزشتہ نماز کو وتر بنادے گی۔

(۲۷۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ.

(۳۷۵۵۲) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ رات کی نماز میں ہر دو رکعات پر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۷۵۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ رَجَاءٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنَا أَصَلِّي، فَقَالَ: أَفْصِلْ، فَلَمْ أَذِرْ مَا قَالَ، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ، قُلْتُ: مَا أَفْصِلُ؟ قَالَ: أَفْصِلْ بَيْنَ صَلَاةِ اللَّيْلِ، وَصَلَاةِ النَّهَارِ.

(۳۷۵۵۳) حضرت قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میرے پاس سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ گزرے اور فرمایا: فاصلہ کرو! میں ان کی کہی بات نہ سمجھ سکا۔ پس جب میں فارغ ہوا تو میں نے عرض کیا۔ میں کیا فاصلہ کروں؟ انہوں نے فرمایا: رات کی نماز اور دن کی نماز میں فاصلہ کرو۔

(۲۷۵۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَصْلٌ.

(۳۷۵۵۴) حضرت سعید بن جبیر سے منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعات میں فاصلہ ہے۔

(۲۷۵۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ.

(۳۷۵۵۵) حضرت عکرمہ سے منقول ہے کہ ہر دو رکعات کے درمیان سلام ہے۔

(۲۷۵۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ؛ أَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۳۷۵۵۶) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ رات کی نماز دو دو (رکعات) ہے۔

(۲۷۵۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوُتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَبِيفَةَ قَالَ: إِنْ شِئْتَ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ، وَإِنْ شِئْتَ أَرْبَعًا، وَإِنْ شِئْتَ سِتًّا، لَا تَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ.

(۳۷۵۵۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ رات کی نماز دو دو رکعات ہے اور رات کے آخر میں ایک رکعت وتر ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر تو چاہے تو دو رکعات پڑھ اور اگر تو چاہے تو چار رکعات پڑھ اور

اگر تو چاہے تو چھ رکعات پڑھ اور ان میں فاصلہ بھی نہ کر۔

(۹۸) الْوُتْرُ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان

(۲۷۵۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: الْوُتْرُ وَاحِدَةٌ.

(۳۷۵۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ وتر ایک ہے۔

(۲۷۵۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ.

(۳۷۵۵۹) حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم صبح کے (طلوع ہونے کا) خوف کھاؤ تو ایک رکعت سے وتر بنا لو۔

(۲۷۵۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَسُئِلَ عَنْهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: أَصَابَ السُّنَّةَ.

(۳۷۵۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک وتر پڑھا تو آپ رضی اللہ عنہ پر اس بات کا انکار کیا گیا۔ اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: معاویہ رضی اللہ عنہ نے سنت کو پالیا۔

(۲۷۵۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، فَقِيلَ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا اسْتَقْصَرْتُهَا.

(۳۷۵۶۱) حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک رکعت وتر پڑھی تو انہیں (اس کے بارے میں) کہا گیا۔ انہوں نے فرمایا: میں نے اس کو مختصر کر دیا ہے۔

(۲۷۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً: أَوْتِرُ بِرَكْعَةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنْ شِئْتَ.

(۳۷۵۶۲) حضرت جریر بن حازم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا: میں ایک رکعت وتر پڑھ لوں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں اگر تم چاہو (تو پڑھ لو)۔

(۲۷۵۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَحَدِيفَةُ عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ، ثُمَّ خَرَجَا فَتَقَرَّمَا، فَلَمَّا أَصْبَحَا رَكَعَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا رَكْعَةً.

(۳۷۵۶۳) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولید بن عقبہ کے ہاں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حدیفہ رضی اللہ عنہا نے رات کو گفتگو کی۔ پھر وہ دونوں وہاں سے نکلے اور دونوں نے قیام کیا۔ پس جب دونوں صبح کے قریب پہنچے تو انہوں نے ایک ایک رکعت پڑھی۔

(۲۷۵۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ. (مسلم ۱۶۳۔ ابن ماجہ ۱۳۲۰)

(۳۷۵۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ پس جب تجھے صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔

(۳۷۵۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ، وَيَتَكَلَّمُ فِيمَا بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ وَالرَّكْعَةِ .
(۳۷۵۶۵) حضرت لیث سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور ایک رکعت اور دو رکعات کے درمیان گفتگو کرتے تھے۔

(۳۷۵۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الْوُتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ .
(۳۷۵۶۶) حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخر رات کو ایک رکعت وتر ہے۔

(۳۷۵۶۷) حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ .
(۳۷۵۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک رکعت وتر پڑھا۔

(۳۷۵۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ آلُ سَعْدٍ ، وَآلُ عَبْدِ اللَّهِ يُسَلِّمُونَ فِي رَكْعَتَيِ الْوُتْرِ ، وَيُوتِرُونَ بِرَكْعَةٍ .
(۳۷۵۶۸) حضرت شعبی سے روایت ہے کہ آل سعد اور آل عبد اللہ وتر کی دو رکعات پر سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت کے ذریعہ اس کو وتر بناتے تھے۔

(۳۷۵۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَنَافِعٍ ، قَالَا : رَأَيْنَا مُعَاذًا الْقَارِئَ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوُتْرِ .
(۳۷۵۶۹) حضرت سعید رضی اللہ عنہ اور نافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت معاذ قاری کو دیکھا کہ وہ وتر کی دو رکعات کے

(۳۷۵۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوُتْرِ .
(۳۷۵۷۰) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ وتر کی دو رکعات پر سلام پھیرتے تھے۔

وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يَجُوزُ أَنْ يُوتَرَ بِرَكْعَةٍ .
(۳۷۵۷۰) اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: ایک رکعت وتر پڑھنا جائز نہیں ہے۔

(۳۷۵۷۰) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ وتر کی دو رکعات پر سلام پھیرتے تھے۔
(۳۷۵۷۰) اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: ایک رکعت وتر پڑھنا جائز نہیں ہے۔

(۹۹) الْجُلُوسُ عَلَى جُلُودِ السَّبَاعِ

درندوں کی کھالوں پر بیٹھنے کا بیان

(۳۷۵۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَارَكٍ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ ، قَالَ يَزِيدُ : أَنْ تَفْتَرَشَ .
(۳۷۵۷۱) حضرت عبد اللہ بن مبارک ، ویزید بن ہارون ، عن سعید بن ابی عروبہ ، عن قتادہ ، عن ابی الملیح ، عن ابیہ ، قال : نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن جلود السباع ، قال یزید : ان تفترش .

(۳۷۵۷۱) حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے درندوں کی کھالوں سے منع فرمایا: راوی یزید کہتے ہیں: یعنی ان کھالوں کو بچھونا بنانے سے۔

(۳۷۵۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اسْتَعَارَ دَابَّةً ، فَأَتَى بِهَا عَلَيْهَا صَفَةً نُمُورٍ ، فَفَزَعَهَا ثُمَّ رَكِبَ .

(۳۷۵۷۲) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک سواری مستعار لی۔ پس وہ سواری اس حال میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس لائی گئی کہ اس پر چیتوں کا سائبان تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو اتار دیا پھر سوار ہوئے۔

(۳۷۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ جُلُودِ النَّمُورِ ؟ فَقَالَ : تُكْرَهُ جُلُودُ السَّبَاعِ .

(۳۷۵۷۳) حضرت علی بن حکیم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت حکیم سے چیتوں کی کھالوں کے بارے میں سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: درندوں کی کھالوں (کا استعمال) مکروہ ہے۔

(۳۷۵۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الشَّامِ يَنْهَاهُمْ أَنْ يَرْكَبُوا عَلَى جُلُودِ السَّبَاعِ .

(۳۷۵۷۴) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل شام کو خط لکھ کر انہیں درندوں کی کھالوں پر سوار ہونے سے منع کیا۔

(۳۷۵۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ يَزِيدَ الرُّشَكِ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ أَنْ تُفْتَرَشَ . (ترمذی ۱۷۷۱- عبد الرزاق ۲۱۵)

(۳۷۵۷۵) حضرت ابوالملیح فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے درندوں کی کھالوں کو بچھونا بنانے سے منع فرمایا۔

(۳۷۵۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي جُلُودِ النَّعَالِبِ . - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْجُلُوسِ عَلَيْهَا .

(۳۷۵۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ لوٹریوں کی کھالوں پر نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: ان کھالوں پر بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۰) کَلَامُ الْإِمَامِ أَثْنَاءَ الْخُطْبَةِ

خطبہ کے دوران امام کا گفتگو کرنے کا بیان

(۳۷۵۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ ، فَقَالَ لِلنَّاسِ : اجْلِسُوا ، فَسَمِعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَجَلَسَ ، فَقَالَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ ، ادْخُلْ .

(۳۷۵۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: بیٹھ جاؤ! حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنی۔ اس وقت وہ دروازہ پر تھے۔ تو وہ بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اے عبداللہ! اندر آ جاؤ۔

(۳۷۵۷۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: جَاءَ أَبِي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الشَّمْسِ، فَأَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ.

(۳۷۵۷۸) حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ میرے والد حاضر ہوئے۔ تو وہ آپ ﷺ کے سامنے سورج میں ہی کھڑے ہو گئے آپ ﷺ نے ان کے بارے میں حکم دیا تو انہیں سایہ کی طرف منتقل کیا گیا۔ (۳۷۵۷۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: إِنْ كَانُوا لَيَسْلُمُونَ عَلَى الْإِمَامِ وَهُوَ عَلَى الْمَنْبَرِ، فَيَرُدُّ. (۳۷۵۷۹) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ امام کو سلام کرتے تھے جبکہ وہ منبر پر ہوتا تھا۔ اور امام جواب بھی دیتا تھا۔

(۳۷۵۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَاذِنُونَ الْإِمَامَ وَهُوَ عَلَى الْمَنْبَرِ، فَلَمَّا كَانَ زِيَادٌ وَكَثُرَ ذَلِكَ، قَالَ: مَنْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ فَهُوَ إِذْنُهُ.

(۳۷۵۸۰) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ لوگ امام سے اجازت طلب کرتے تھے درحالیکہ امام منبر پر ہوتا تھا۔ پس جب زیادہ خلیفہ تھا اور یہ استند ان کثرت سے ہونے لگا تو زیادہ نے کہا۔ جو شخص اپنا ہاتھ اپنے ناک پر رکھ لے تو یہ اس کو اجازت کے قائم مقام ہوگا۔

(۳۷۵۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكُ الْعُظْفَانِيُّ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ: صَلَّيْتُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: صَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجُوزُ فِيهِمَا. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يُكَلِّمُ الْإِمَامُ أَحَدًا فِي خُطْبَتِهِ.

(۳۷۵۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیک غطفانی تشریف لائے جبکہ نبی پاک ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا۔ تم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا۔ نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا دو رکعتیں تخفیف کے ساتھ پڑھ لو۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: امام اپنے خطبہ کے دوران کسی سے گفتگو نہیں کرے گا۔

(۱۰۱) هَلْ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ صَلَاةٌ وَخُطْبَةٌ

کیا استسقاء میں نماز اور خطبہ ہے؟

(۳۷۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أُرْسِلَنِي أَمِيرٌ

مِنَ الْأَمْوَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْإِسْتِسْقَاءِ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا مَنَعُهُ أَنْ يَسْأَلَنِي ؟ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا ، مُتَبَدِّلًا ، مُتَحَشِّعًا ، مُتَضَرِّعًا ، مُتَرَسِّلًا ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ ، وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ .

(۳۷۵۸۲) حضرت ہشام بن اسحق بن عبد اللہ بن کنانہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے گورنروں میں سے ایک گورنر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس استسقاء سے متعلق سوال کرنے کے لئے بھیجا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امیر کو مجھ سے سوال کرنے سے کس چیز نے روکا ہے؟ نبی کریم ﷺ تواضع، مسکت، خشوع، عاجزی، اور ترسل (آہستہ چلنا) کی حالت میں نکلے۔ پس آپ ﷺ نے عید کی نماز کی طرح سے دو رکعات پڑھیں اور تمہارے اس خطبہ کی طرح خطبہ ارشاد نہیں فرمایا۔

(۳۷۵۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ نَسْتَسْقِي ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَخَلْفَهُ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ .

(۳۷۵۸۳) حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ کے ہمراہ استسقاء کے لئے نکلے۔ انہوں نے دو رکعات پڑھائی اور ان کے پیچھے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ (بھی) تھے۔

(۳۷۵۸۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ ؛ أَنَّهُ شَهِدَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْإِسْتِسْقَاءِ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، قَالَ : وَاسْتَسْقَى فَحَوَّلَ رِدَائَهُ .

(۳۷۵۸۴) حضرت محمد بن ہلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کے ساتھ استسقاء میں حاضر ہوئے تو انہوں نے خطبہ سے قبل نماز کا آغاز کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے استسقاء کیا اور اپنی چادر کو الٹ دیا۔

(۳۷۵۸۵) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، ثُمَّ حَوَّلَ رِدَائَهُ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَقَرَأَ فِيهِمَا وَجْهًا . وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا تُصَلِّي صَلَاةَ الْإِسْتِسْقَاءِ فِي جَمَاعَةٍ ، وَلَا يُخْطَبُ فِيهَا .

(۳۷۵۸۵) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ جو کہ صحابی رسول ﷺ ہیں، سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اس دن دیکھا جب آپ ﷺ استسقاء کے لئے نکلے تھے۔ پس آپ ﷺ نے اپنی پشت لوگوں کی طرف پھیری اور قبلہ رخ ہو کر دعا فرمائی پھر آپ ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا کیا پھر آپ ﷺ نے دو رکعات نماز پڑھائی اور آپ ﷺ نے ان رکعات میں قراءت کی اور جہر کیا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: استسقاء کی نماز کو جماعت سے نہیں پڑھا جائے گا اور نہ ہی اس میں

خطبہ دیا جائے گا۔

(۱۰۲) وَقْتُ الْعِشَاءِ

عشاء کے وقت کا بیان

(۳۷۵۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمْنِي جُبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ ، فَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، وَصَلَّى بِي مِنَ الْعِدَةِ الْعِشَاءَ ثَلَاثَ لَيَالٍ الْأَوَّلِ ، وَقَالَ : هَذَا الْوَقْتُ وَقْتُ النَّبِيِّ قَبْلَكَ ، الْوَقْتُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ .

(۳۷۵۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جبرائیل نے مجھے بیت اللہ کے پاس دو مرتبہ امامت کروائی ہے۔ پس جب شفق غائب ہو گیا تو انہوں نے مجھے عشاء کی نماز پڑھائی۔ اور اگلے دن انہوں نے مجھے رات کے پہلے ثلث پر عشاء کی نماز پڑھائی اور فرمایا: یہ وقت (نماز) آپ سے پہلے انبیاء کا وقت (نماز) ہے۔ اور انہی دو (مقررہ) اوقات کے درمیان (عشاء کا) وقت ہے۔

(۳۷۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَدْرِ بْنِ عُمَانَ ، سَمِعَهُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ سَائِلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا ، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاقَةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ، عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ، ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْعِدَةِ الْعِشَاءَ ثَلَاثَ لَيَالٍ ، ثُمَّ قَالَ : أَيُّ السَّائِلِ عَنِ الْوَقْتِ ؟ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ وَقْتُ .

(۳۷۵۸۷) ابو بکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک سائل نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے نمازوں کے اوقات کے بارے میں سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے نماز عشاء کے لئے غروب شفق کے وقت امامت کہی۔ پھر آپ ﷺ نے اگلے روز عشاء کی نماز تہائی رات کو ادا فرمائی۔ پھر فرمایا اوقات کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ان دو (مقررہ) اوقات کے درمیان (عشاء کا) وقت ہے۔

(۳۷۵۸۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سَلْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، فَقُلْنَا لَهُ : حَدَّثَنَا كَيْفَ كَانَتِ الصَّلَاةُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا مِنَ الْعِدَةِ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثَلَاثَ لَيَالٍ .

(۳۷۵۸۸) حضرت حسین بن بشیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور محمد بن علی، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں داخل ہوئے۔ ہم نے ان سے پوچھا۔ آپ ہمیں بتائیے کہ نبی کریم ﷺ کے ہمراہ نماز کس طرح ادا کی جاتی تھی؟ آپ ﷺ نے

فرمایا۔ نبی کریم ﷺ نے ہمیں عشاء کی نماز شفق کے غائب ہونے پر پڑھائی۔ پھر اگلے روز نبی کریم ﷺ نے ہمیں نماز عشاء کی رات کے ایک تہائی گزرنے پر پڑھائی۔

(۳۷۵۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ أَبِي عُبَيْدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ يُوقِتُ لَهُمُ الصَّلَاةَ ، قَالَ : صَلُّوا صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ ، فَإِنْ شُعِلْتُمْ فَمَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ أَنْ يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ، وَلَا تَشَاغَلُوا عَنِ الصَّلَاةِ ، فَمَنْ رَقَدَ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَا أَرَقَدَ اللَّهُ عَيْنَهُ ، يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

(۳۷۵۸۹) حضرت صفیہ بنت ابی عبید بیان فرماتی ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امیروں کی طرف ایک خط میں نماز کے اوقات لکھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عشاء کی نماز پڑھو، جبکہ شفق غائب ہو جائے پس اگر تمہیں کوئی مشغولیت ہو تو پھر تمہارے اور تہائی رات کے درمیان (وقت) ہے اور تم خود کو نماز کے حق میں مشغول ظاہر نہ کرو۔ جو شخص اس کے بعد سو جائے تو پس اللہ اس کی آنکھوں کو نیند نہ عطا کرے۔ آپ ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

(۳۷۵۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى رُبْعِ اللَّيْلِ . - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ .

(۳۷۵۹۰) حضرت ابراہیم بن محمد سے منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ عشاء کا وقت چوتھائی رات تک ہے۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے۔

(۱۰۳) الْقَسَامَةُ

قسامت کا بیان

(۳۷۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَأَقْرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِتْلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَدَ فِي جُبِّ الْيَهُودِ ، قَالَ : فَبَدَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَهُودِ ، فَكَلَّفَهُمْ قَسَامَةَ خَمْسِينَ ، فَقَالَتِ الْيَهُودُ : لَنْ نَحْلِفَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ : أَفْتَحْلِفُونَ ؟ قَالَتِ الْأَنْصَارُ : لَنْ نَحْلِفَ ، فَأَغْرَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَهُودَ دِيْنَهُ لَأَنَّهُ قُتِلَ مَبْنِيَّ أَظْهَرَهُمْ .

(۳۷۵۹۱) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ قسامت جاہلیت میں (بھی) تھی پس نبی کریم ﷺ نے اس کو انصار کے ایک اس مقتول کے بارے میں برقرار رکھا جو یہود کے کنویں میں (مقتول) پایا گیا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے یہود سے ابتدا کی اور آپ ﷺ نے انہیں پچاس قسموں کا پابند ٹھہرایا۔ تو یہود نے کہا۔ ہم ہرگز قسم نہیں کھائیں گے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے انصار سے

کہا: کیا تم قسم اٹھاؤ گے؟ انصار نے کہا: ہم ہرگز قسم نہیں کھائیں گے۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس مقتول کی دیت یہود کے ذمہ لگا دی۔ کیونکہ یہ انہی کے درمیان قتل ہوا تھا۔

(۳۷۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : دَعَانِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَسَأَلَنِي عَنِ الْقِسَامَةِ ، فَقَالَ : إِنَّهُ قَدْ بَدَأَ لِي أَنْ أُرَدِّهَا ، إِنَّ الْأَعْرَابِيَّ يَشْهَدُ ، وَالرَّجُلُ الْغَائِبُ يَجِيءُ فَيَشْهَدُ ، فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ رَدَّهَا ، فَضَىٰ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ .

(۳۷۵۹۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مجھے عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے بلایا اور مجھ سے قسامت کے بارے میں سوال کیا۔ اور کہا کہ میرا خیال یہ ہو رہا ہے کہ میں اس کو رد کر دوں۔ ایک دیہاتی آکر گواہی دیتا ہے اور غیر موجود آدمی گواہی دیتا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ اے امیر المؤمنین! آپ اس کو رد نہیں کر سکتے قسامت کے ذریعہ سے نبی کریم ﷺ نے فیصلہ فرمایا اور آپ ﷺ کے بعد خلفاء نے (بھی) فیصلہ فرمایا۔

(۳۷۵۹۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ الطَّائِي ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ ، يُقَالُ لَهُ : سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ ، فَتَفَرَّقُوا فِيهَا ، فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا ، فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عَنْدهُمْ : قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا ، قَالُوا : مَا قَتَلْنَا ، وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا ، قَالَ : فَانْطَلَقُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ ، انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدًا قَتِيلًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْكِبَرُ الْكِبَرُ ، فَقَالَ لَهُمْ : تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ ؟ قَالُوا : مَا لَنَا بَيِّنَةٌ ، قَالَ : فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ ، قَالُوا : لَا نَرْضَىٰ بِإِيمَانِ الْيَهُودِ ، فَكِرِهَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ ، فَوَدَّاهُ بِمِئَةِ مِنْ إِبِلٍ الصَّدَقَةِ .

(۳۷۵۹۳) حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی قوم کے چند افراد خیبر کی طرف چلے۔ پس وہ وہاں سے منتشر ہو گئے۔ اور انہوں نے ایک فرد کو مقتول پایا۔ تو انہوں نے ان لوگوں سے جن کے ہاں مقتول پایا گیا تھا۔ کہ تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے۔ انہوں نے کہا: ہم نے قتل نہیں کیا اور نہ ہی ہمیں قاتل کا علم ہے۔ راوی کہتے ہیں۔ پس یہ لوگ اللہ کے نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے عرض کیا۔ یا نبی اللہ ﷺ! ہم لوگ خیبر کی طرف چلے تو ہم نے اپنا ایک آدمی مقتول پایا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

آپ ﷺ نے ان (مقتول کی قوم) سے فرمایا: تم قتل کرنے والے کے خلاف گواہ پیش کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا۔ ہمارے پاس گواہ نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر وہ لوگ تمہارے سامنے قسم اٹھائیں گے۔ ان لوگوں نے عرض کیا۔ ہم یہودیوں کی قسموں پر راضی نہیں ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے اس مقتول کے خون کو ضائع ہونا ناپسند فرمایا تو آپ ﷺ نے ایک صد اونٹ صدقہ کے بطور دیت ادا کئے۔

(۳۷۵۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ حُوَيْصَةَ ، وَمُحَيِّصَةَ ابْنَيْ مَسْعُودٍ ، وَعَبْدَ اللَّهِ ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنِي فُلَانٍ ، خَرَجُوا يَمْتَارُونَ بِخَيْرٍ ، فَعُدِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ ، فَقُتِلَ ، قَالَ : فَذَكِّرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تُقْسِمُونَ بِخَمْسِينَ وَتُسْتَحِقُّونَ ؟ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كَيْفَ نَقْسِمُ وَلَمْ نَشْهَدْ ؟ قَالَ : فَتَبَرَّكُمُ يَهُودُ ؟ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِذَا تَقَتَّلْنَا يَهُودُ . قَالَ : فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ .

(۳۷۵۹۴) حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت مسعود بنی النضر کے پوتے حویصہ، محیصہ اور فلاں کے بیٹے عبد اللہ، عبد الرحمان خبیر کے علاقہ میں تلواریں سونٹے ہوئے گئے وہاں حضرت عبد اللہ پر جارحیت ہوئی اور وہ قتل ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے یہ بات نبی کریم ﷺ کے سامنے ذکر فرمائی۔ راوی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پچاس قسمیں اٹھاؤ اور استحقاق پیدا کرو؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم کیسے قسمیں اٹھائیں حالانکہ ہم (وہاں) حاضر نہیں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر یہود تمہیں سبکدوش کر دیں؟ (یعنی وہ قسمیں اٹھالیں) انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! پھر تو یہود ہمیں قتل کر دیں گے (یعنی جھوٹی قسمیں کھالیا کریں گے)۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنی طرف سے اس مقتول کی دیت ادا فرمائی۔

(۳۷۵۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ، قَالَ : الْقِسَامَةُ حَقٌّ ، قَضَىٰ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بَيْنَ الْأَنْصَارِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ، ثُمَّ خَرَجُوا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَإِذَا هُمْ بِصَاحِبِهِمْ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ ، فَرَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالُوا : قَتَلْنَا الْيَهُودَ ، وَسَمَّوْا رَجُلًا مِنْهُمْ ، وَلَمْ تَكُنْ لَهُمْ بَيْنَةٌ ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : شَاهِدَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ ، حَتَّىٰ أَدْفَعَهُ إِلَيْكُمْ بِرُمَّتِهِ ، فَلَمْ تَكُنْ لَهُمْ بَيْنَةٌ ، فَقَالَ : اسْتَحِقُّوا بِخَمْسِينَ قِسَامَةً أَدْفَعُهُ إِلَيْكُمْ بِرُمَّتِهِ ؟ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّا نَكْرَهُ أَنْ نَحْلِفَ عَلَىٰ غَيْبٍ ، فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ قِسَامَةَ الْيَهُودِ بِخَمْسِينَ مِنْهُمْ ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّ الْيَهُودَ لَا يُبَالُونَ الْحَلْفَ ، مَتَىٰ مَا نَقْبَلُ هَذَا مِنْهُمْ يَأْتُونَ عَلَىٰ آخِرِنَا ، فَوَدَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ .

۔ وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا تُقْبَلُ أَيْمَانُ الَّذِينَ يَدْعُونَ الدَّمَ .

(۳۷۵۹۵) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ قسامت برحق ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس کے ذریعہ سے فیصلہ فرمایا۔ آپ ﷺ کے پاس انصار حاضر تھے کہ ان میں سے ایک انصاری بنی النضر چلے گئے پھر (بعد میں) بقیہ انصار بھی آپ ﷺ کے پاس سے چلے گئے۔ ناگہاں انہوں نے اپنے ساتھی کو خون میں لت پت دیکھا تو وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں واپس آئے اور عرض

کیا۔ ہمیں یہودیوں نے قتل کیا ہے اور انہوں نے یہودیوں میں سے ایک شخص کا نام لیا لیکن ان کے پاس گواہ نہیں تھا۔ تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: تمہارے سوا دگواہ ہوں تاکہ میں اس مسٹی شخص کو تمہارے حوالہ کر دوں؟ لیکن ان کے پاس گواہ نہیں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پچاس قسموں کے ذریعہ استحقاق پیدا کر لو تاکہ میں یہ شخص تمہارے حوالہ کر دوں؟ انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! ہم غیب کی بات پر قسم کھانے کو پسند نہیں کرتے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہود سے پچاس قسمیں لینے کا ارادہ فرمایا تو انصار رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! یہود قسموں کی کوئی پروا نہیں کرتے۔ جب ہم ان سے اس (مقتول پر قسموں) کو قبول کر لیں گے تو یہ کسی اور پر دست درازی کریں گے۔ پس نبی کریم ﷺ نے اس مقتول کی دیت اپنی طرف سے ادا فرمائی۔ اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: خون کا دعویٰ کرنے والوں کی قسموں کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

(۱۰۴) صَلَاةُ الطَّوَافِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

فجر کی نماز کے بعد نماز طواف کرنے کا بیان

(۳۷۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيْ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ، أَوْ نَهَارٍ. (۳۷۵۹۶) حضرت جبیر بن مطعم، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! کسی شخص کو بھی اس گھر کے طواف سے منع نہ کرو اور نہ ہی رات، دن کی کسی گھڑی میں نماز پڑھنے سے منع کرو۔

(۳۷۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْفَجْرِ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۳۷۵۹۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے فجر کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا اور طلوع آفتاب سے قبل دو رکعات ادا فرمائیں۔

(۳۷۵۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ طَافَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا. (۳۷۵۹۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کو عصر کے بعد طواف کرتے ہوئے اور نماز (طواف) پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۳۷۵۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ؛ أَنَّهُ رَأَى الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قَدِمَا مَكَّةَ فَطَافَا بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا.

(۳۷۵۹۹) حضرت ابو شعبہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ دونوں مکہ میں تشریف لائے اور دونوں نے عصر کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا اور نماز (طواف) ادا کی۔

(۳۷۶۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بَعْدَ الْعَصْرِ وَيُصَلِّي حَتَّى تَصْفَارَ الشَّمْسُ .

(۳۷۶۰۰) حضرت ابو الطفیلؓ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ عصر کے بعد طواف کرتے تھے اور نماز (طواف بھی) ادا کرتے تھے یہاں تک سورج زرد ہو جائے۔

(۳۷۶۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنِ الْأَجْلَحِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ طَافَا بِالْبَيْتِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ صَلَّيَا رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يُصَلِّي حَتَّى تَغِيبَ أَوْ تَطْلُعَ ، وَتُمْكِنَ الصَّلَاةُ .

(۳۷۶۰۱) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمرؓ اور ابن زبیرؓ کو دیکھا کہ انہوں نے فجر سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا پھر طلوع آفتاب سے قبل دونوں نے نماز (طواف) پڑھی۔

اور (امام) ابو حنیفہؓ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: سورج کے طلوع یا غروب تک نماز نہیں پڑھے گا اور یہاں تک کہ نماز پڑھ سکے۔

(۱۰۵) شِرَاءُ السَّيْفِ الْمُحَلِّي بِنَوْعِ حِلْيَتِهِ

زیور سے مزین تلوار کو اسی قسم کے زیور کے عوض خریدنے کا بیان

(۳۷۶۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ أَبِي عِمْرَانَ ، يُحَدِّثُ عَنْ حَنْشٍ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : أُتِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزٌ مُعَلَّقَةٌ بِذَهَبٍ ، ابْتِاعَهَا رَجُلٌ بِسَبْعَةِ دَنَانِيرَ ، أَوْ يَتَسَعَةِ دَنَانِيرَ ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : لَا ، حَتَّى تُمَيِّزَ مَا بَيْنَهُمَا ، قَالَ : إِنَّمَا أَرَدْتُ الْحِجَارَةَ ، قَالَ : لَا ، حَتَّى تُمَيِّزَ مَا بَيْنَهُمَا ، قَالَ : فَرَدَّهُ حَتَّى مَيِّزَ .

(۳۷۶۰۲) حضرت فضالہ بن عبیدؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں خیبر کے دن ایک ہار لایا گیا جس میں سونے کے ساتھ لٹکے ہوئے موتی تھے۔ اس ہار کو ایک آدمی نے سات یا نو دیناروں کے عوض خریدا۔ پس یہ ہار آپ ﷺ کے پاس لایا گیا اور اس کی خریداری کا تذکرہ بھی آپ ﷺ کے سامنے کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہاں تک کہ دونوں کو جدا کر دیا جائے۔ کسی نے عرض کیا۔ آپ کا ارادہ پتھر کے بارے میں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہاں تک کہ یہ دونوں جدا جدا ہوں۔ راوی کہتے ہیں اس نے یہ ہار واپس کر دیا یہاں تک کہ (انہیں) جدا کر دیا گیا۔

(۳۷۶۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِأَرْضِ فَارِسَ : أَلَّا تَبِيعُوا السُّيُوفَ فِيهَا حَلَقَةً فِضَّةً يَدْرُهُمْ .

(۳۷۶۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم فارس کے علاقہ میں تھے تو ہمیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط پہنچا۔ خبردار چاندی کے حلقہ والی تلواروں کو دراہم کے عوض نہ بیچو۔

(۳۷۶۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سُلِّ شُرَيْحٌ عَنْ طَوْقٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ فُصُوصٌ ، قَالَ : تَنْزَعُ الْفُصُوصُ ، ثُمَّ يَبَاعُ الذَّهَبُ وَزْنًا بَوَازِنَ .

(۳۷۶۰۴) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شریح سے سونے کے طوق کے بارے میں پوچھا گیا جس میں ٹکینے بھی ہوں؟ انہوں نے فرمایا۔ ٹکینوں کو جدا کر دیا جائے گا پھر سونے کو برابر سراج دیا جائے گا۔

(۳۷۶۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ كَانَ يَكْرَهُ شِرَاءَ السَّيْفِ الْمُحَلَّى إِلَّا بِعَرَضٍ .
(۳۷۶۰۵) حضرت محمد رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ محلی (زیور سے مزین) تلوار کو سامان کے عوض کے علاوہ بیچنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۷۶۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مُعَمَّرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ شِرَاءَ السَّيْفِ الْمُحَلَّى بِفَضَّةٍ ، وَيَقُولُ : اشْتَرَاهُ بِذَهَبٍ يَدًا بِيَدٍ .

- وَذِكْرُ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَشْتَرِيهِ بِالذَّرَاهِمِ .

(۳۷۶۰۶) حضرت زہری رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ مزین تلوار کو چاندی کے عوض بیچنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ مزین تلوار (سونے کے زیور والی) کو سونے کے عوض نقد خریدو۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی اس کو دراہم کے عوض خریدے۔

(۱۰۶) قَضَاءُ الْأَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ

ظہر سے پہلے والی چار رکعات پڑھنے کا بیان

(۳۷۶۰۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ هَلَالِ الْوَزَّانِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَتْهُ أَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَهَا .

(۳۷۶۰۷) حضرت عبد الرحمان بن ابی لیلیٰ روایت بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کی ظہر سے پہلے والی چار رکعات فوت ہو جاتی تھیں تو آپ ﷺ انہیں بعد میں پڑھ لیتے تھے۔

(۳۷۶۰۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَاتَتْهُ أَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَهَا .

(۳۷۶۰۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جب ان سے ظہر کی پہلی چار رکعات فوت ہو جاتی تھیں تو وہ انہیں بعد میں ادا فرما لیتے تھے۔

(۳۷۶.۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَوْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : مَنْ فَاتَتْهُ أَرْبَعُ قَبَلِ الظُّهْرِ ، فَلْيُصَلِّهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ .

- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَا يُصَلِّيَهَا وَلَا يُقْضِيهَا .

(۳۷۶.۹) حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جس شخص کی ظہر سے پہلے والی چار رکعات فوت ہو جائیں تو اسے چاہیے کہ (ظہر کے بعد والی) دو رکعات کے بعد ان کی قضا کر لے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: ان چار رکعات کو نہیں پڑھے گا اور نہ ہی ان کی قضا کرے گا۔

(۱۰۷) الصَّلَاةُ عَلَى الشَّهِيدِ

شہید کا جنازہ پڑھنے کا بیان

(۳۷۶.۱۰) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أَحَدٍ فِي قَبْرِ وَاحِدٍ ، وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِيَدَمَانِهِمْ ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ ، وَلَمْ يُغَسِّلُوا .

(۳۷۶.۱۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اُحد کے شہداء کو ایک قبر میں دو دو کو جمع فرمایا تھا اور آپ ﷺ نے ان کو ان کے خون سمیت دفن کرنے کا حکم ارشاد فرمایا اور آپ ﷺ نے ان پر جنازہ نہیں پڑھایا۔ اور نہ ہی ان کو غسل دیا گیا۔

(۳۷۶.۱۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ أَحَدٍ ، مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمْزَةٍ وَقَدْ جُدِعَ وَمِثْلُ بِهِ ، فَقَالَ : لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةً لَتَرَكْتُهُ حَتَّى يَحْشُرَهُ اللَّهُ مِنْ بَطْنِ السَّبَاعِ وَالطَّيْرِ ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الشَّهَدَاءِ ، وَقَالَ : أَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ . وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : بُصَلِّي عَلَى الشَّهِيدِ .

(۳۷۶.۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اُحد کا دن تھا تو آپ ﷺ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور ان کے ناک کو کاٹ دیا گیا تھا اور ان کو مثلہ بنا دیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ (ان کو) صفیہ پالے گی تو میں ان کو (یونہی) چھوڑ دیتا یہاں تک کہ اللہ پاک ان کو درندوں اور پرندوں کے پیٹوں سے جمع فرماتے۔ اور آپ ﷺ نے شہداء میں سے کسی پر جنازہ نہیں پڑھایا۔ اور فرمایا: میں آج تم پر گواہ ہوں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: شہید پر جنازہ پڑھا جائے گا۔

(۱۰۸) تَخْلِيلُ اللَّحِيَةِ

داڑھی کا خلال کرنے کا بیان

(۳۷۶۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ .

(۳۷۶۱۲) حضرت حسان بن بلال فرماتے ہیں کہ میں نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا اور اپنی داڑھی میں خلال کیا۔ میں نے ان سے کہا: تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ کرتے دیکھا ہے۔

(۳۷۶۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ .

(۳۷۶۱۳) حضرت ابو وائل بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا اور اپنی داڑھی کا تین مرتبہ خلال فرمایا۔ پھر فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۳۷۶۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ .

(۳۷۶۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ اپنی داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۳۷۶۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ .

(۳۷۶۱۵) حضرت ابو حمزہ سے منقول ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنی داڑھی کا خلال کرتے دیکھا۔

(۳۷۶۱۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ .

(۳۷۶۱۶) حضرت ابو معن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اپنی داڑھی کا خلال کرتے دیکھا۔

(۳۷۶۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ .

(۳۷۶۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ اپنی داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۳۷۶۱۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَّابٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمٍ الْبَاهِلِيِّ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، وَقَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ .

(۳۷۶۱۸) حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں نے ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے تین مرتبہ وضو کیا اور اپنی داڑھی کا خلال کیا۔ اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کرتے دیکھا ہے۔

(۳۷۶۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ .

(۳۷۶۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی داڑھی کا خلال فرمایا۔

(۳۷۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَنَا بِي جَبْرِيلُ ، فَقَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ لِحْيَتَكَ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ لَا يَرَى تَخْلِيلَ اللَّحْيَةِ .

(۳۷۶۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل آئے اور انہوں نے فرمایا: جب آپ وضو کریں تو اپنی داڑھی کا خلال کیا کریں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وہ داڑھی کا خلال کرنے کی رائے نہیں رکھتے تھے۔

(۱۰۹) الْقِرَاءَةُ فِي الْوُتْرِ

وتروں میں قراءت کا بیان

(۳۷۶۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْرَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ ب : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ .

(۳۷۶۲۱) حضرت سعید بن عبد الرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتروں میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(۳۷۶۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ، حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْرَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ ب : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ .

(۳۷۶۲۲) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ کے ساتھ وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۳۷۶۲۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ ، يَقْرَأُ فِيهِنَّ ب : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ .

(۳۷۶۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ تین سورتوں کے ساتھ وتر پڑھتے تھے۔ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ کے ساتھ۔

(۲۷۶۲۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَبَ : ﴿سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ .

• وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَرِهَ أَنْ يَخُصَّ سُورَةَ يَفْرَأُ بِهَا فِي الْوِتْرِ .

(۳۷۶۲۳) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ﴿سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ کے ساتھ وتر پڑھے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وِتروں میں پڑھنے کے لئے کوئی سورت خاص کرنا مکروہ ہے۔

(۱۱۰) الْقِرَاءَةُ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ

جمعہ اور عیدین میں قراءت کا بیان

(۲۷۶۲۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : اسْتَحْلَفَ مَرْوَانَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ ، فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى ، وَفِي الْآخِرَةِ : (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) . قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ : فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ ، فَقُلْتُ : إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلَى رَحِمِهِ اللَّهُ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي الْكُوفَةِ ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا .

(۳۷۶۲۵) حضرت عبداللہ بن ابورافع سے روایت ہے کہ مروان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں امیر مقرر کیا اور خود مکہ کی طرف نکل گیا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ پڑھایا۔ پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ قراءت فرمائی اور دوسری رکعت میں ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ عبید اللہ کہتے ہیں۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور میں نے کہا۔ بے شک آپ نے (آج) وہ دو سورتیں قراءت کی ہیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں پڑھا کرتے تھے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دونوں سورتیں پڑھتے سنا ہے۔

(۲۷۶۲۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَنَسٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، أَرَى فِيهِمْ أَبَا جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ ، وَالْمُنَافِقِينَ ، فَأَمَّا سُورَةُ الْجُمُعَةِ : فَيُسْرُ بِهَا الْمُؤْمِنِينَ وَيَحْرُضُهُمْ ، وَأَمَّا سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ : فَيُؤْيِسُ بِهَا الْمُنَافِقِينَ وَيُؤَبِّخُهُمْ .

(۳۷۶۲۶) حضرت حکم بن عیسیٰ، مدینہ کے کچھ لوگوں سے، میرے خیال میں ان میں ابو جعفر ہی ہیں۔ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ میں سورۃ جمعہ اور منافقون کی قراءت فرماتے تھے۔ سورۃ جمعہ کے ذریعہ آپ ﷺ مؤمنین کو بشارت دیتے اور ابھارتے تھے اور سورۃ منافقین کے ذریعہ سے آپ ﷺ منافقین کو مایوس کرتے اور ڈالتے تھے۔

(۲۷۶۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

بَشِيرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ ، وَفِي الْجُمُعَةِ ب : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ، وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ ، وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا فِيهِمَا .

(۳۷۶۲۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ عیدین اور جمعہ کی نماز میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ کی قراءت کیا کرتے تھے اور جب دو عیدیں (جمعہ اور عید) ایک دن میں جمع ہو جاتی تو بھی آپ ﷺ دونوں میں یہ دونوں سورتیں قراءت فرماتے ۔

(۳۷۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ .
(۳۷۶۲۸) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ ، نبی کریم ﷺ سے ایسی ہی ایک روایت نقل کرتے ہیں ۔

(۳۷۶۲۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زَيْدٍ ، عَنْ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ ب : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ، وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ .
(۳۷۶۲۹) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کی نماز میں ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ کی قراءت فرماتے تھے ۔

(۳۷۶۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ، يَقُولُ : خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ ، فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ : بِأَيِّ شَيْءٍ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ ؟ فَقَالَ : ب : (ق) وَ (اِقْتَرَبْتُ) .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَرِهَ أَنْ تُخَصَّ سُورَةُ لَيْلٍ وَالْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ .

(۳۷۶۳۰) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے روز باہر نکلے تو ابو واقد لیثی نے پوچھا: نبی کریم ﷺ اس دن کیا چیز قراءت کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ ق اور اقتربت ۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جمعہ اور عیدین کے لئے سورت کا تعین مکروہ ہے ۔

(۱۱۱) الْمَذْيُ وَأَثَرُ الْإِحْتِلَامِ فِي الثَّوْبِ

کپڑے میں مذی اور احتلام کے اثر کا بیان

(۳۷۶۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّبَّاقِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً ، فَكُنْتُ أَكْثَرُ الْغُسْلِ مِنْهُ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَكَيْفَ بِمَا يُصِيبُ

ثَوْبِي؟ قَالَ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ.

(۳۷۶۳۱) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے مذی کی وجہ سے بڑی تکلیف تھی اور میں اس کی وجہ سے بکثرت غسل کرتا تھا۔ میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ کے سامنے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں مذی سے وضو ہی کفایت کر دے گا۔ حضرت سہل فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! جو میرے کپڑوں کو لگ گئی ہے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک چلو پانی تجھے کافی ہے۔ اس کو تو اپنے کپڑوں کے اس حصہ پر چھڑک دے جہاں تیرے گمان کے مطابق مذی لگی ہے۔

(۳۷۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبِهِ ، فَرَأَى فِيهِ أَثَرًا فَلْيَغْسِلْهُ ، فَإِنْ لَمْ يَرَفِهِ أَثَرًا فَلْيَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ .

(۳۷۶۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی کپڑے میں جنبی ہو جائے تو پھر وہ اس کپڑے میں اثرات دیکھے تو اس کپڑے کو دھولینا چاہیے اور اگر کپڑے میں اثرات نہ دیکھے تو پھر اس پر پانی (ہی) چھڑک دے۔

(۳۷۶۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ لِأَبِي مَيْسَرَةَ : إِنِّي أُجْنِبُ فِي ثَوْبِي ، فَأَنْظُرُ فَلَا أَرَى شَيْئًا ؟ قَالَ : إِذَا اغْتَسَلْتَ فَتَلَقَّفَ بِهِ وَأَنْتَ رَطْبٌ ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِيكَ .

(۳۷۶۳۳) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ قبیلہ کے ایک آدمی نے ابو میسرہ سے کہا۔ میں اپنے کپڑوں میں (ہی) جنبی ہوا پس میں نے (کپڑوں کو) دیکھا تو مجھے کوئی چیز نظر نہیں آئی؟ ابو میسرہ نے کہا۔ جب تم غسل کرو اور کپڑے پہن لو اس حال میں کہ تم تر ہو تو تمہارے لئے یہی کافی ہے۔

(۳۷۶۳۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَلِمُ فِي الثَّوْبِ فَلَا يَدْرِي أَيْنَ مَوْضِعُهُ ، قَالَ : يَنْضَحُ الثَّوْبَ بِالْمَاءِ .

(۳۷۶۳۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے میں جس کو کپڑوں میں احتلام ہوا اور اس کو احتلام کی جگہ معلوم نہ ہو۔ منقول ہے کہ یہ آدمی کپڑے پر پانی چھڑک لے گا۔

(۳۷۶۳۵) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، قَالَ : إِنِّي أُحْتَلِمُ فِي ثَوْبِي ؟ قَالَ : اغْسِلْهُ ، قَالَ : خَفِيَ عَلَيَّ ، قَالَ : رُسُّهُ بِالْمَاءِ .

(۳۷۶۳۵) حضرت سالم رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ ان سے ایک آدمی نے پوچھا۔ مجھے میرے کپڑوں میں احتلام ہوا ہے؟ انہوں نے فرمایا: کپڑوں کو دھولو۔ سائل نے کہا۔ وہ (احتلام والا حصہ) مجھ پر مخفی ہو گیا ہے۔ حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پر پانی چھڑک دو۔

(۳۷۶۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ ؛ أَنَّ عُمَرَ نَضَحَ مَا لَمْ يَرَ .

(۳۷۶۳۶) حضرت زبید بن صلت روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دکھائی دینے کی صورت میں چھڑکاؤ کرتے تھے۔

(۳۷۶۳۷) حَدَّثَنَا عُندَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: إِنْ أَضَلَّتْ فَاَنْضَحْ.

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَنْضَحُهُ، وَلَا يَزِيدُهُ الْمَاءُ إِلَّا شَرًّا.

(۳۷۶۳۷) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اگر تمہیں (موضع احتلام) بھول جائے تو چھڑکاؤ کرلو۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اس کپڑے پر چھڑکاؤ نہیں کرے گا۔ پانی (کا چھڑکاؤ) نجاست کو

زیادہ ہی کرے گا (کم نہیں کرے گا)

(۱۱۳) الصَّلَاةُ أَثْنَاءَ الْخُطْبَةِ

خطبہ کے دوران نماز کا بیان

(۳۷۶۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيُّ،

وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَقَالَ لَهُ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: صَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجُوزُ فِيهِمَا.

(۳۷۶۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی حاضر ہوئے در انحالیکہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما

رہے تھے آپ ﷺ نے ان سے پوچھا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو رکعات پڑھو اور ان میں تخفیف کرلو۔

(۳۷۶۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: إِذَا جُنِبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَإِنْ شِئْتَ

صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ، وَإِنْ شِئْتَ جَلَسْتَ.

(۳۷۶۳۹) حضرت ابی مجلز سے منقول ہے کہ جب تم جمعہ کے دن آؤ اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اگر تم چاہو تو دو رکعات پڑھ لو اور اگر

چاہو تو بیٹھ جاؤ۔

(۳۷۶۴۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَجِيءُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۶۴۰) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ تشریف لائے جب کہ امام خطبہ دے رہا ہوتا تھا تو وہ دو رکعات نماز

ادا کرتے۔

(۳۷۶۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، وَأَبُو حُرَّةَ، وَيُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيُّ،

وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا.

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يُصَلِّي.

(۳۷۶۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ آئے جبکہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے روز خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ انہوں نے دو رکعات ادا نہیں کی تھیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم فرمایا کہ وہ دو رکعات پڑھیں اور ان میں تخفیف کریں۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: (دوران خطبہ) نماز نہیں پڑھے گا۔

(۱۱۳) قَضَاءُ الْقَاضِي بِشَهْوٍ زَوْرٍ

قاضی کا جھوٹے گواہوں کی بنیاد پر فیصلہ کرنے کا بیان

(۳۷۶۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبِ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ ، وَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ عَلَى نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْكُمْ ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ نَارٍ ، يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

(۳۷۶۴۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ میری طرف جھگڑے لے کر آتے ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم میں سے بعض، بعض سے بہتر اپنی حجت بیان کر سکتا ہو۔ اور میں تو تمہارے درمیان اسی کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں جو میں سُننا ہوں۔ پس جس کے لئے میں اس کے بھائی کے حصہ میں سے (کسی شئی کا) فیصلہ کروں تو وہ اس کو نہ لے۔ کیونکہ (اس صورت میں) میں اس کے لئے آگ کا ایک ٹکڑا کاٹ رہا ہوں جس کے ساتھ وہ بروز قیامت حاضر ہوگا۔

(۳۷۶۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : جَاءَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ يَخْتَصِمَانِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوَارِيثَ بَيْنَهُمَا قَدْ دَرَسْتُ ، لَيْسَتْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ ، وَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ ، يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، قَالَتْ : فَبَكَى الرَّجُلَانِ ، وَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا : حَقِّي لِأَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَا إِذْ فَعَلْتُمَا ، فَادْهَبَا فَافْتَسِمَا ، وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ ، ثُمَّ اسْتَهِمَا ، ثُمَّ لِيُحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ .

(۳۷۶۴۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ انصار میں سے دو آدمی، نبی کریم ﷺ کی خدمت میں باہم ایک قدیم وراثت کا، جس پر ان کے پاس گواہ نہیں تھے۔ جھگڑا لے کر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک تم لوگ میرے پاس جھگڑا لے کر آتے ہو اور میں تو ایک بشر ہوں ہو سکتا ہے کہ تم میں سے بعض، بعض سے بہتر اپنی حجت بیان کر سکتا ہو اور میں تمہارے درمیان فیصلہ کر دوں پس جس شخص کے لئے میں اس کے بھائی کے حق میں سے کسی شئی کا فیصلہ کر دوں تو وہ اُسے نہ لے۔ (اس

صورت میں) میں اس کے لئے آگ کا ایک ٹکڑا کاٹ رہا ہوں جس کے ساتھ وہ بروز قیامت حاضر ہوگا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ پس دونوں آدمی رو پڑے اور ہر ایک نے ان میں سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میرا حق میرے بھائی کے لئے ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس پر راضی ہو تو جاؤ اور تقسیم کر لو اور ایک دوسرے کا حق پورا پورا ادا کرو اور ہر ایک اپنے بھائی کو معاف کرے۔

(۲۷۶۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : لَوْ أَنَّ شَاهِدِي زَوْرٌ شَهِدَا عِنْدَ الْقَاضِي عَلَى رَجُلٍ بَطْلَاقِ امْرَأَتِهِ ، فَفَرَّقَ الْقَاضِي بَيْنَهُمَا بِشَهَادَتِهِمَا ، أَنَّهُ لَا بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا أَحَدُهُمَا .

(۳۷۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں ایک بشر ہوں اور ہو سکتا ہے کہ تم میں سے بعض، بعض سے بہتر انداز میں اپنی حجت بیان کر سکتا ہو۔ پس جس کو میں اس کے بھائی کے حق میں سے فیصلہ کر کے دوں تو میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ رہا ہوں۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر دو جھوٹے گواہ قاضی کے ہاں کسی آدمی کی بیوی کو طلاق پر گواہی دیں اور قاضی ان کی شہادت کی بنیاد پر میاں بیوی کے درمیان تفریق کر دے تو جھوٹے گواہوں میں سے کسی ایک کو عورت کے ساتھ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۴) هَلْ تَقْتُلُ الْمَرْأَةَ إِذَا ارْتَدَّتْ ؟

کیا اگر عورت مرتد ہو جائے تو اس کو قتل کیا جائے گا؟

(۲۷۶۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ .

(۳۷۶۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اپنے دین کو بدل لے تو اس کو قتل کر دو۔

(۲۷۶۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَنَّ رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِأَحَدِي ثَلَاثٍ : الشَّيْبُ الزَّانِي ، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ ، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمَفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ .

(۳۷۶۴۶) حضرت عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مرد مسلم جو یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی

معبود نہیں ہے اور میں (محمد ﷺ) اللہ کا رسول ہوں۔ کا خون تین چیزوں میں سے کسی ایک بغیر حلال نہیں ہے۔ شادی شدہ زانی، جان کے بدلہ میں جان اور اپنے دین کو چھوڑنے والا اور جماعت سے جدائی کرنے والا۔

(۳۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ فِي الْمُرْتَدَّةِ: تُسْتَأَبُّ، فَإِنْ تَابَتْ، وَإِلَّا فُتِلَتْ. (۳۷۶۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مرتد عورت کے بارے میں منقول ہے کہ اس سے توبہ کرنے کو کہا جائے گا اگر وہ توبہ کر لے تو ٹھیک۔ ورنہ اس کو قتل کر دیا جائے گا۔

(۳۷۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عُبيدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تُقْتَلُ.

(۳۷۶۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرتد عورت کو قتل کیا جائے گا۔

(۳۷۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: تُقْتَلُ.

- وَذَكَرُوا أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا تُقْتَلُ إِذَا ارْتَدَّتْ.

(۳۷۶۹) حضرت حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرتد عورت کو قتل کیا جائے گا۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول لوگ یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: اگر عورت مرتد ہو جائے تو اس کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۱۱۵) الصَّلَاةُ فِي خُسُوفِ الْقَمَرِ

چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۷۶۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ، أَوِ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ.

(۳۷۶۵۰) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں سورج یا چاند گرہن ہو گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ یہ لوگوں میں کسی کی موت پر گرہن نہیں ہوتے پس اگر ایسا ہو تو تم گرہن چھٹنے تک نماز پڑھو۔

(۳۷۶۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنِي فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ كُسُوفَ الشَّمْسِ آيَةٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

(۳۷۶۵۱) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، فلاں بن فلاں سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ سورج کا گرہن ہونا اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے پس جب تم اس کو دیکھو تو نماز کی طرف پناہ پکڑو۔

(۳۷۶۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبيدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

صَلَاةُ الْآيَاتِ سِتُّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ.

(۳۷۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ خسوف و کسوف کی نماز چار سجدوں میں چھ رکعات ہیں۔

(۳۷۶۵۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ إِذَا فَرَعْتُمْ مِنْ أَفْقٍ مِنَ آفَاقِ السَّمَاءِ، فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

(۳۷۶۵۳) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب تمہیں آسمان کے افق میں سے کچھ گھبراہٹ ہو تو تم نماز کی طرف پناہ پکڑو۔

(۳۷۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ، يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ. وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يُصَلِّي فِي كُسُوفِ الْقَمَرِ.

(۳۷۶۵۴) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ، کسوف میں تمہاری نماز کی طرح نماز پڑھتے تھے (اس میں) رکوع، سجدہ کرتے تھے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: چاند گرہن میں نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(۱۱۶) الْأَذَانُ وَالْإِقَامَةُ عِنْدَ قَضَاءِ الْفَائِتَةِ

فوت شدہ نمازوں کی ادائیگی پر اذان و اقامت کہنے کا بیان

(۳۷۶۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: شَغَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْرِكُونَ يَوْمَ الْخُنْدَقِ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ، قَالَ: فَأَمَرَ بِأَلَا، فَأَذَنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ.

(۳۷۶۵۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو خندق کے دن مشرکین نے چار نمازوں سے مشغول (جنگ) کئے رکھا۔ راوی کہتے ہیں: پس آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے اذان کہی اور اقامت کہی اور ظہر کی نماز پڑھی پھر انہوں نے اقامت کہی آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی پھر انہوں نے اقامت کہی آپ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھی پھر انہوں نے اقامت کہی آپ ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھی۔

(۳۷۶۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حُبَسْنَا يَوْمَ الْخُنْدَقِ عَنِ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ، حَتَّى كُنْهِمَنَا ذَلِكَ، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِأَلَا فَأَقَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ، فَصَلَّى

الْعَصْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيَهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ أَقَامَ الْمَغْرِبَ ، فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيَهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ ، فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيَهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ : ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا ، أَوْ رُكْبَانًا﴾
۱- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ : إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَوَاتُ لَمْ يُؤْذَنْ فِي شَيْءٍ مِنْهَا ، وَلَمْ يَقُمْ .

(۳۷۶۵۶) حضرت عبدالرحمن بن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں خندق کے دن ظہر، عصر، مغرب اور عشاء سے روکے رکھا گیا (یعنی مشرکین نے روک رکھا) یہاں تک کہ ہماری اس بارے میں کفایت کر دی گئی اور اس بارے میں ارشاد خداوندی ہے۔ ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ پس رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی پس آپ ﷺ نے ظہر ادا کی جس طرح آپ ﷺ اس سے پہلے ظہر پڑھا کرتے تھے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی جس طرح آپ ﷺ اس سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عشاء کے لئے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے مغرب ادا کی جس طرح آپ ﷺ اس سے پہلے مغرب پڑھتے تھے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عشاء کے لئے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھی جس طرح کہ آپ ﷺ اس سے پہلے عشاء پڑھا کرتے تھے۔ اور یہ واقعہ ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا ، أَوْ رُكْبَانًا﴾ کے اترنے سے پہلے کا ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: جب آدمی کی کئی نمازیں فوت ہو جائیں تو ان میں سے کسی کے لئے اذان کہی جائے گی اور نہ اقامت کہی جائے گی۔

(۱۱۷) الْبَرُّ بِالْبَرِّ ، مِثْلًا بِمِثْلٍ ، يَدًا بِيَدٍ

گندم کو گندم کے عوض برابر اور نقد دینے کا بیان

(۳۷۶۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَّثَانِ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ عُمَرَ ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبَرُّ بِالْبَرِّ رِبًّا ، إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًّا ، إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ .
(۳۷۶۵۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گندم، گندم کے عوض سود ہے ہاں اگر یوں اور یوں ہوں (یعنی نقد ہو) اور جو، جو کے عوض سود ہے۔ ہاں اگر یوں اور یوں ہو (یعنی نقد ہو)

(۳۷۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ ، مِثْلًا بِمِثْلٍ ، يَدًا بِيَدٍ .

(۳۷۶۵۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو، جو کے عوض برابر اور نقد دیئے جائیں گے۔

(۳۱۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبُرُّ بِالْبُرِّ ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ ، مِثْلًا بِمِثْلٍ ، يَدًا بِيَدٍ . - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ يَقُولُ : لَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْحَنْطَةِ الْغَائِبَةِ بِعَيْنِهَا بِالْحَنْطَةِ الْحَاضِرَةِ .

(۳۲۶۵۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گندم، گندم کے عوض برابر اور نقد (بیع) ہوگی اور جو، جو کے عوض برابر اور نقد دیئے جائیں گے۔

اور (امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ) کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وہ فرمایا کرتے تھے کہ غیر موجود گندم کو حاضر گندم کے عوض بیچنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۱۸) هَلْ تَجُوزُ الصَّدَقَةُ عَلَى الْفَقِيرِ الْقَادِرِ عَلَى الْكُسْبِ ؟

کیا اس فقیر پر صدقہ زکوٰۃ درست ہے جو کمائی پر قادر ہو؟

(۳۷۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ حَبَشَى بْنِ جُنَادَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : الصَّدَقَةُ لَا تَحِلُّ لِغَنِيِّ ، وَلَا لِإِذَى مِرَّةٍ سَوِيٍّ .

(۳۷۶۶۰) حضرت حبشی بن جنادہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا۔ صدقہ غنی کے لئے حلال نہیں ہے۔ اور نہ ہی طاقت و صحت مند کے لئے حلال ہے۔

(۳۷۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ ، وَلَا لِإِذَى مِرَّةٍ سَوِيٍّ .

(۳۷۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ غنی کے لئے حلال نہیں ہے اور نہ ہی طاقت و صحت مند کے لئے حلال ہے۔

(۳۷۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رِيحَانَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ ، وَلَا لِإِذَى مِرَّةٍ سَوِيٍّ .

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ رَخَّصَ فِي الصَّدَقَةِ عَلَيْهِ ، وَقَالَ : جَائِزَةٌ .

(۳۷۶۶۲) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ (زکوٰۃ) غنی کے لئے حلال نہیں ہے اور نہ ہی طاقت و صحت مند کے لئے حلال ہے۔

اور (امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ) کے بارے میں منقول ہے کہ وہ ایسے شخص پر صدقہ کرنے میں رخصت دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جائز ہے۔

(۱۱۹) النَّهْيُ عَنْ بَيْعٍ وَشَرْطٍ

خریداری اور شرط لگانے کی ممانعت کا بیان

(۳۷۶۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُ: قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ، وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ. (مسلم ۱۲۲۳-احمد ۳۹۷)

(۳۷۶۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: میں نے تیرا اونٹ چار دینار میں لے لیا ہے اور تیرے لئے اس کی پشت (سواری کرنے کا حق) ہے مدینہ تک۔

(۳۷۶۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَهُ مِنْهُ بِأَوْقِيَّةٍ، وَاسْتَشْيَتْ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي، فَلَمَّا بَلَغَتْ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ، فَتَقَدَّرَنِي، وَقَالَ: أَتُرَانِي إِنَّمَا مَا كَسْتُكَ لَأُخَذَ جَمَلُكَ وَمَالُكَ؟ فَهَمَّا لَكَ.

- وَذَكَرُوا أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ لَا يَرَاهُ.

(۳۷۶۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس (اونٹ) کو آپ ﷺ پر چند اوقیہ کے عوض بیچ دیا اور میں نے اپنے گھر تک اس جانور کی سواری کا (اپنے لئے) استثناء کر لیا۔ پس جب مدینہ پہنچا تو میں آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے رقم مجھے دے دی اور فرمایا۔ تم میرے بارے میں کیا خیال کرتے ہو کہ میں تم سے قیمت اس لئے کم کروا رہا ہوں کہ میں تمہارے اونٹ بھی لے لوں اور مال بھی؟ پس یہ دونوں تمہارے ہیں۔

اور لوگ بیان کرتے ہیں کہ (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی اس مسئلہ میں یہ رائے نہ تھی۔

(۱۲۰) مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ مُفْلِسٍ

جو شخص اپنا سامان کسی مفلس کے پاس پائے (تو.....)؟

(۳۷۶۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: هُوَ أَسْوَأُ الْغَرَمَاءِ.

(۳۷۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص اپنا سامان کسی مفلس کے پاس پائے تو یہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: یہ بھی (دیگر) قرض خواہوں کے طریقہ پر ہوگا۔

(۱۲۱) الْمُزَارَعَةُ

مزارعت کا بیان

(۳۷۶۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْ زَرْعٍ ، أَوْ ثَمَرٍ . (مسلم ۱۱۸۶)

(۳۷۶۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے ساتھ کھیتی یا پھل میں سے نکلے ہوئے کے ایک حصہ پر معاملہ فرمایا۔

(۳۷۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِالشَّطْرِ .

(۳۷۶۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کو ایک حصہ پر عامل بنایا۔

(۳۷۶۶۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، إِنَّمَا آتَاهُ رَجُلَانِ قَدْ اقْتَتَلَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمُزَارَعَةَ .

(۳۷۶۶۸) حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ رافع بن خدیج کی مغفرت فرمائے۔ ان کے پاس دو آدمی حاضر ہوئے جنہوں نے باہمی قتال کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر تمہارا یہ معاملہ ہے تو تم مزارع کو کرایہ پر (زمین) مت دو۔

(۳۷۶۶۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ : كَلَّا جَارِيٌّ قَدْ رَأَيْتُهُ يُعْطَى أَرْضَهُ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ : عَبْدُ اللَّهِ ، وَسَعْدًا .

(۳۷۶۶۹) حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے دونوں پڑوسیوں (عبداللہ رضی اللہ عنہ اور سعد رضی اللہ عنہ) کو دیکھا کہ وہ اپنی زمین تہائی اور ربع پر (مزارعت کے لئے) دیتے تھے۔

(۳۷۶۷۰) حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاذٌ وَنَحْنُ نُعْطَى أَرْضَنَا بِالثَّلْثِ وَالنِّصْفِ ، فَلَمْ يَعِْبْ ذَلِكَ عَلَيْنَا .

(۳۷۶۷۰) حضرت طاووس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم اپنی زمینوں کو ثلث اور نصف پر (مزارعت کے لئے) دیتے تھے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس پر کوئی عیب نہیں لگایا۔

(۳۷۶۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ الْأَزْدِيِّ ، عَنْ صَخْرِ بْنِ وَلِيدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صُلَيْعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْمُزَارَعَةِ بِالنِّصْفِ .
- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ .

(۳۷۶۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نصف پر مزارعت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: وہ اس کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۲) النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ حَاضِرٍ لِبَادٍ

کسی شہری کا کسی دیہاتی کے لئے دلالی کرنے کا بیان

(۳۷۶۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، سَمِعَ جَابِرًا ، يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ .

(۳۷۶۷۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہرگز کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے (یعنی دلالی نہ کرے)

(۳۷۶۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ .

(۳۷۶۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ہرگز کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے دلالی نہ کرے

(۳۷۶۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ . (احمد ۴۸۱)

(۳۷۶۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ہرگز کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے دلالی نہ کرے۔

(۳۷۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ . (بخاری ۲۷۲۳ - مسلم ۱۰۳۳)

(۳۷۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ہرگز کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے دلالی نہ کرے۔

(۳۷۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : نُهِنَا أَنْ يَبِيعَ

حَاضِرٌ لِّبَادٍ ، وَإِنْ كَانَ أَحَادٌ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ .

(۳۷۶۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے دلالی کرے
چاہے وہ اس کا سگ بھائی ہو۔

(۳۷۶۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْخُبَّاطِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَابْنِ عُمَرَ ، قَالَ أَحَدُهُمَا : نُهِيَ ، وَقَالَ الْآخَرُ : لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِّبَادٍ .

- وَذُكِرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ رَخَّصَ فِيهِ .

(۳۷۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ان میں سے ایک نے فرمایا۔ (دلالی سے) منع کیا گیا ہے اور
دوسرے نے فرمایا۔ ہرگز کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے دلالی نہ کرے۔

اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: انہوں نے اس مسئلہ میں رخصت دی ہے۔

(۱۳۳) حُكْمُ التَّصَدُّقِ لَأَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے لئے صدقہ کے حکم کا بیان

(۳۷۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمْرَةً مِنَ الصَّدَقَةِ ، فَلَا كَهَا فِيهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْ كُنْ ، إِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ .

(۳۷۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے صدقہ
کی ایک کھجور پکڑی اور اس کو انہوں نے اپنے منہ میں ڈال لیا۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کُنْ کُنْ (یعنی باہر نکالو) ہمارے
لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۳۷۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ ، فَأَرَادَ أَبُو رَافِعٍ أَنْ يَتَّبِعَهُ ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ ، وَأَنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ؟

(۳۷۶۷۹) حضرت ابو رافع روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بنی مخزوم میں سے ایک آدمی کو صدقہ (کی وصولی) پر بھیجا۔ ابو
رافع رضی اللہ عنہ نے ان کے پیچھے جانے کا ارادہ کیا تو نبی کریم ﷺ سے پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ
ہمارے لئے صدقہ حلال نہیں ہے اور بے شک لوگوں کا غلام انہیں میں سے (شمار) ہوتا ہے۔

(۳۷۶۸۰) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي لَيْلَى ،

قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ، فَدَخَلَ بَيْتَ الصَّدَقَةِ، فَدَخَلَ مَعَهُ الْعُلَامُ، يَعْنِي حَسَنًا، أَوْ حُسَيْنًا، فَأَخَذَ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ، فَاسْتَخْرَجَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا.

(۳۷۶۸۰) حضرت ابوبلی بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا کہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور صدقہ کے کمرہ میں داخل ہو گئے اور آپ ﷺ کے ہمراہ ایک بچہ، حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حضرت حسین رضی اللہ عنہ بھی داخل ہو گیا۔ پس اس بچہ نے ایک کھجور پکڑ لی اور اسے اپنے منہ میں ڈال لیا۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس کو باہر نکلوا یا اور فرمایا۔ بلاشبہ ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۲۷۶۸۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا مُعَرِّفٌ، حَدَّثَنِي حَفْصَةُ ابْنَةُ طَلْقٍ، أُمُّرَاءُ مِنَ الْحَيِّ سَنَةِ تِسْعِينَ، عَنْ جَدِّي أَبِي عَمِيرَةَ رُشَيْدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ يَطْبِقُ عَلَيْهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: مَا هَذَا، صَدَقَةٌ أَمْ هَدِيَّةٌ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: بَلْ صَدَقَةٌ، فَقَدَّمَهَا إِلَى النَّبِيِّ، وَالْحَسَنُ مُتَعَفِّرٌ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَخَذَ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ، فَأَدْخَلَ إصْبَعَهُ فِي فِيهِ، ثُمَّ قَالَ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّا آلُ مُحَمَّدٍ لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ.

(۳۷۶۸۱) حضرت ابوعمیرہ رشید بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دن نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک آدمی طبق لے کر حاضر ہوا جس میں کھجوریں تھیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ یہ کیا ہے؟ صدقہ ہے یا ہدیہ؟ اس آدمی نے عرض کیا (ہدیہ نہیں ہے) بلکہ صدقہ ہے۔ آپ ﷺ نے وہ کھجوروں کا طبق لوگوں کی طرف بڑھا دیا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے سامنے مٹی میں لوٹ رہے تھے تو انہوں نے ایک کھجور پکڑ لی اور اس کو اپنے منہ میں ڈال لیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف دیکھ لیا تو آپ ﷺ نے اپنی انگلی مبارک ان کے منہ میں داخل کی اور اس کو باہر نکال لیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا۔ بلاشبہ ہم آل محمد ﷺ صدقہ نہیں کھاتے۔

(۲۷۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكِ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ؛ أَنَّ خَالِدَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِبَقْرَةٍ، فَرَدَّتْهَا، وَقَالَتْ: إِنَّا آلُ مُحَمَّدٍ لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ.

(۳۷۶۸۲) حضرت ابن ابی ملیکہ روایت کرتے ہیں کہ خالد بن سعید بن العاص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف ایک بکری بھیجی تو انہوں نے واپس بھیج دی اور فرمایا۔ ہم آل محمد ﷺ صدقہ نہیں کھاتے۔

(۲۷۶۸۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ سَلْمَانَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ عَلَى طَبَقٍ، فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا دَآ؟ فَذَكَرَهُ بِطَوِيلِهِ.

(۳۷۶۸۳) حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ مدینہ میں آئے تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک طبق بطور ہدیہ لائے اور انہوں نے اس طبق کو آپ ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ یہ کیا ہے؟ راوی نے آگے کھل حدیث بیان کی۔

(۳۷۶۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً، فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَكُونِي مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُكَ.

- وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: الصَّدَقَةُ تَحِلُّ لِمَوَالِي بَنِي هَاشِمٍ وَغَيْرِهِمْ. (مسلم ۷۵۲ - ابوداؤد ۱۶۳۹)

(۳۷۶۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو ایک گھجور ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو صدقہ کی نہ ہوتی تو میں تجھے کھا لیتا۔

اور (امام) ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: بنی ہاشم کے موالی وغیرہ کے لئے صدقہ حلال ہے۔

(۱۲۴) رَدُّ السَّلَامِ فِي الصَّلَاةِ بِالْإِشَارَةِ

اور ان نماز ہاتھ سے اشارہ کر کے سلام کا جواب دینے کا بیان

(۳۷۶۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصَلِّي فِيهِ، وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَدَخَلَ مَعَهُمْ صُهَيْبٌ، فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا: كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ حَيْثُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ، قَالَ: كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ. - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: لَا يَفْعَلُ.

(۳۷۶۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد بنی عمرو بن عوف میں تشریف لائے اور آپ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی۔ اور آپ ﷺ کے پاس انصار کے کچھ لوگ حاضر ہوئے اور ان کے ساتھ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بھی حاضر ہوئے۔ میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ جب آپ ﷺ کو سلام کیا جاتا تھا تو آپ ﷺ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر دیتے تھے۔

اور (امام) ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: نمازی (ایسا) نہیں کرے گا۔

(۱۲۵) هَلْ فِيْمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ؟

کیا پانچ وسق سے کم مقدار (غلہ) میں صدقہ ہے؟

(۳۷۶۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي

سَعِيدٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِي أَقْلٍ مِنْ خُمُسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ.

(۳۷۶۸۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ وسق سے کم مقدار (غلہ) میں صدقہ نہیں ہے۔

(۳۷۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، وَعَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا صَدَقَةٌ فِيمَا دُونَ خُمُسَةِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ. (ابن ماجہ ۱۷۹۳۔ بیہقی ۱۳۴)

(۳۷۶۸۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا کہ: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں صدقہ نہیں ہے۔

(۳۷۶۸۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ مُعَمَّرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمُسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ - وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ قَالَ: فِي قَلِيلٍ مَا يَخْرُجُ وَكَثِيرُهُ صَدَقَةٌ. (احمد ۴۰۲۔ عبد الرزاق ۷۲۴۹)

(۳۷۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ وسق سے کم مقدار (غلہ) میں صدقہ نہیں ہے۔ اور (امام) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول یہ ذکر کیا گیا ہے کہ: تھوڑا، زیادہ جو کچھ بھی نکلے اس میں صدقہ ہے۔